۲۰۸۶

اعمال المجربہ متقدمین ومعمولاتِ بزرگان حکیم برخیا۔ افلاطون شمس مغربی
محمد بونی حضرت معصوم شاہ۔ شیخ بہاء الدین اردبیلی منصور حلاج۔ شیخ
بوعلی سینا حضرت امام جعفر۔ حضرت امام باقر حضرت امام موسیٰ در کتاب
لاجواب موسومہ

علم التکسیر
المعروف

رموزِ جفر

از معمولات

حضرت کاش البرنی

واقفِ اسرارِ علم الحروف جفر و اعداد خفی وجلی اور حاملِ اسرارِ فلکی
ایڈیٹر رسالہ روحانی دنیا

ہدیہ تین روپے

اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

فہرست مضامین

ضروری ہدایات ۹
اسماء حسنیٰ ۱۰
اسماء جمالی ۱۴
اسماء جلالی ۱۶
قواعد عمل تکسیر ۱۷
تسخیر زناں و مرداں ۲۰
ہر حرف سے نام نکالنے کا طریق ۲۱
موکلات نام سر حروف۔ موکلات بروج ۲۲
وسیارگان۔ نکاح کرنا "
زبان بندی ۲۳
اخبار و آثار ۲۴
عمل ستہ تکسیری برائے کشش محبوب ۲۶
راہ بستن مطلوب "
ترقی مدارج و ہر دلعزیزی مخلوق ۲۷
روزگار و ملازمت حاصل کرنا ۲۸
عمل بغض "
[illegible] کا خاص عمل ۲۹
طلسمی چراغ ۳۰
[illegible] عطارد ۳۱
دست غیب ۳۳
اسم اعظم ۳۵
حب کی تین بتیاں ۳۸
نقش جعفر صغیر برائے حب ۳۹
قرآن السطرین ۴۱
سر مکنون۔ عناصر آتش کا عمل محبت ۴۲
عناصر آب کا عمل تسخیر ۴۴
تکسیر افلاطون ۴۵
عداوت و خصومت ۴۶
پرندگان ہوا کا قابو میں آنا ۴۷
حیوانات خاکی و آبی کی تسخیر ۴۸
تسخیر موجودات عالم ۴۹
تسخیر خلائق ۵۱
تسخیر بارش۔ موذی جانوروں کا دفعیہ ۵۲
بحری جانوروں کی تسخیر ۵۲
مقلوب التکسیر ۵۳
تکسیر قطبی برائے عداوت ۵۴
ایک خفیہ راز ۵۵
شرف قمر ۵۶
عمل جدائی۔ بیاہ شادی و ملازمت ۵۷
کشائش رزق ۵۸

مضمون	صفحہ
تسخیر کامل	۵۹
عمل جفر جامع خاندانی	۶۲
نوع دیگر برائے عداوت	۶۷
مجاور و مسافر	۷۰
جفر خافیہ	۷۴
طلسم خاص	۷۵
طریق عمل اسماء حسنیٰ	۷۶
تکسیر امتزاج الکوکبین	۷۷
پیام شفا و اُمید	۷۸
گریختہ کے لئے عمل بقاعدہ مفتاح	۷۹
عمل نادر	۸۱
شرف زہرہ	۸۳
امہات جامعہ الجدی	۸۴
ضعف دماغ ۔ برائے غالب آنے	۸۶
عدو و مخالف	
ایمن دشمن ۔ شرف زہرہ	۸۸
عمل عدد	۸۹
نقش یا بدوح ۔ مردہ سے ملاقات	۹۱
اصلاح اخلاق ۔ تکسیر بطنی	۹۲
قاعدہ کلیہ	۹۴
عمل عداوت طالعین	۹۵
بیمار کرنے کا عمل	۹۶
عمل بو علی سینا	۹۷
روحوں کو بلانا	۹۸
ہلاک کرنے کا عمل	۱۰۱
رجوع حاکم	۱۰۲
تکسیر قرآنی	۱۰۳
عمل جلالی امام محمد یونی رح	۱۰۶
نرف سخن تکسیر عجمی	۱۰۷
شرف آفتاب	۱۱۰
خاتم نورانی	۱۱۱
ابجد ملفوظی	۱۱۲

مجربات و معمول عملیات

مضمون	صفحہ
حب کی الائچی ۔ عجیب عمل	۱۱۳
دوگانہ جلالی برائے دشمن	۱۱۴
دفع آسیب	״
نقش اجل	۱۱۵
عقد اللسان	۱۱۶
عمل انا اعطینا برائے بغض	۱۱۷
عمل انا اعطینا برائے حب	״
بستہ کرنے کا عمل	״
عمل دست غیب	۱۱۸
نقش سورہ اخلاص	۱۱۹
ترکیب چہار دہ رکعت	۱۲۰
عمل بسم اللہ شریف	۱۲۱
نصاب اسم یا وہاب	۱۲۲
طریق سورہ مزمل	۱۲۳
عمل یکتا نوش حاضرات	״

باب الامراض

نقش مجرب	۱۲۵
نظر بد	۱۲۶
نقش طاعون	۱۲۷
برائے آسیب	〃
برائے وبا طاعون و ہیضہ	〃
برائے تپ سہ روزہ	۱۲۸

باب جنتر منتر

تپ۔ درد شکم	۱۲۹
حب۔ درد دنداں	۱۲۹
درد داڑھ و شقیقہ	۱۳۰
عمل گلہری	〃
جھاڑہ ڈبہ	۱۳۱
خون جاری کرنا	۱۳۲
درد چھاتی	〃
مندرا	۱۳۳
فالنامہ جفر	۱۳۵
نیک و بد حالات معلوم کرنا	۱۳۶
وغیرہ وغیرہ	

اللّٰہُ اَکبَر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

انسانی فطرت کا خاصہ ہے کہ جب تک کوئی امر اس کے ذاتی تجربہ میں نہ آجائے یا اس کی فہم و ادراک کی قوت سے بالاتر ہو۔ وہ انکار ہی کرتا ہے۔ بعض ناواقف لوگ جن سے ہم تار، ٹیلیفون، وائرلیس وغیرہ کے متعلق بات چیت کریں۔ تو وہ ہماری باتوں کو مجذوب کی بڑ سے زیادہ وقعت نہ دیں گے۔ لیکن جن لوگوں کے علم و تجربہ میں یہ انسانی کمالات و معجزات ہیں۔ وہ ان سے روزانہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بلکہ ان کے روزانہ کاروبار کا انحصار ہی انہیں پر ہوتا ہے۔

اسی طرح بعض وہمی انسان اور روشن خیال طبقہ روحانیت اور اس کے تمام معجزات سے سراسر انکار کرتا ہے۔ وہ کوئی بات ان علوم باطنی کے متعلق سننا پسند نہیں کرتا۔ یہ ان کا قصور نہیں بلکہ نئی تہذیب کا ہے۔ ان کے نزدیک تو روحانی نظام کو وہم سمجھنا فیشن میں داخل ہے۔ حقیقتاً یہ اُن لوگوں کی تعلیم کا قصور ہے۔ جس طرح وہ آج یونانی طریق علاج کا ڈاکٹری علاج کے مقابلہ میں مضحکہ اڑاتے ہیں۔ اگر عملیات سے بدگمانی کا اظہار کریں۔ تو کونسی بڑی بات ہے۔ اس تنگ نظریہ اور غیر تہذیب سے ہم اپنے بزرگوں کے علوم سے بے بہرہ ہو کر اپنے علمی کمال کو کھو بیٹھے ہیں۔

آج کل کے جہلا جو عامل و کامل کا چولہ پہنے ہوئے۔ شاہراہ عام پر بیٹھے نظر آتے ہیں۔ اپنی روزی کا سامان بنائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو علوم ظاہری میں اتنی کم

دسترس رکھتے ہیں۔ کہ مشکل سے کوئی عبارت سمجھ سکتے ہیں۔ اور جنہوں نے کبھی ستاروں کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا۔ صحراؤں اور دریاؤں کی تنہا راتوں کا تصور خواب میں نہیں کیا۔ چلہ کشی اور روزوں کی زحمت گوارا نہیں کی۔ جلالی اور جمالی مصیبتوں سے دور بھاگتے ہیں۔ بلکہ یہ کام تمام کاموں سے آسان سمجھا۔ اس لئے اختیار کر لیا۔ ورنہ وہ کیا جانتے ہیں۔ کہ عبادت و ریاضت اور پھر رضائے الٰہی کے بغیر کوئی بھی روحانیت میں نہ کامل ہو سکتا ہے نہ عامل ہو سکتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے عملیات سے لوگوں کو بدظن کر دیا ہے۔ اور جو خود بھی رسوائے عالم اور پیسہ پیسہ کے محتاج ہوتے ہیں! البتہ یہ بات ضرور ہے۔ کہ وہ لوگوں کی رگوں سے واقف ہونے کی وجہ سے ان کو خوب اُلو بنا کر پیسے بٹورتے ہیں۔

جو لوگ ایسے عاملوں کی حرکات ناشائستہ کے باعث معتقد نہیں۔ وہ کسی حد تک حق بجانب ہیں۔ لیکن جو لوگ سرے سے ہی انکار کرتے ہیں۔ وہ زیادتی کرتے ہیں۔ حالانکہ جب تک کسی شخص کو کسی معاملہ میں دسترس نہ ہو۔ اس کے متعلق قطعی رائے رکھنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔ کیا وہ شخص جس نے وائرلیس نہیں دیکھا اتنا کہنے کا حق رکھتا ہے۔ کہ تم لوگ محض بکواس کر رہے ہو۔

ہر شے جو ظاہری پہلو رکھتی ہے۔ اپنا باطنی پہلو بھی رکھتی ہے۔ عملیات کو ہمارے بزرگوں نے فن کا درجہ نہیں دیا۔ محض مخلوق خدا کی خدمت قرار دیا اس لئے یہ باتیں عام نہ ہو سکیں۔ ورنہ یہ بجائے خود ایک کامل فن ہے۔ اور دنیا کے تمام علوم پر حاوی ہو جانے کی طاقت رکھتا ہے۔ روحانیت کے بزرگ جس زمانہ میں بھی ہوئے ہیں عام مخلوق سے ممتاز تھے۔

ذرا چشم بصیرت کی ضرورت ہے۔ تمام حال آئینہ کی طرح عیاں ہو جائے گا۔ انسان تین باتوں سے کامل کیا گیا ہے۔ خیال۔ الفاظ اور وقت! انہی تین چیزوں کی تہہ پر پہنچ کر ان سے کام لینا اور قدرت کے اصول و قواعد کو پانا روحانیت تک لے جاتا ہے۔

انسان کے خیال اور توجہ کی طاقت حدِّ کمال پر پہنچ کر لوگوں کو محو حیرت بنا دیتی ہے۔ عام بازار میں مسمریزم کرنے والے اسی توجہ سے ہی کام لیتے ہیں۔ اس طرح

موسم کے تغیرات سے فصلوں کی پیدائش اور وقت کی تاثیر تمام دنیا پر اثر رکھتی ہے اس سے
کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ الفاظ اپنے اندر حیرت انگیز اثر رکھتے ہیں۔ یہ الفاظ کا ہی نتیجہ
ہوتا ہے کہ آپ کسی کے سخت الفاظ سن کر غصہ میں آجاتے ہیں۔ رحم و محبت کے الفاظ
سنکر اس سے محبت سے پیش آتے ہیں۔

ان تینوں طاقتوں توجہ، موسم اور الفاظ کی طاقت کا بیان میں آئندہ اوراق
میں کروں گا۔ اور ایک کامل طبیب کی طرح ایسے ایسے نسخے ظاہر کروں گا جو کہ آپکے
تمام دنیوی و دینی امور میں رہنمائی کریں گے۔ جس طرح ایک طبیب، حکیم یا ڈاکٹر ادویات
و مفردات مرض اور مریض کی طبیعت کو پرکھنے کا علم حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح
ایک عامل کو حروف و الفاظ کی تاثیرات اور ان کے استعمال کا طریق سیکھنا ضروری
ہے۔ اور جب تک اس میں ملکہ حاصل نہیں کرلے گا۔ وہی حیثیت ہو گی۔ نیم حکیم
خطرۂ جان!

قدرت نے جس طرح جڑی بوٹیوں اور ادویات میں اثرات و خواص پیدا کر کے
امراض کو سلب کرنے کی قوت دی ہے عین اسی طرح حروف بھی چاروں قسم کا مزاج
رکھتے ہیں یعنی گرم، تر، سرد اور خشک یہی چاروں طبائع خون، صفرا، بلغم اور سودا۔ انسانی
جسم رکھتے ہیں صفرا کا مزاج آتش ہے۔ خون ہوا کا، بلغم آب کا۔ سودا خاک کا مزاج رکھتا ہے
اس سے کسی حکیم و جاہل کو انکار نہیں ہو سکتا۔ پس یہی نکتہ ہے۔ کہ جس طرح ایک حکیم مریض
کی طبیعت دیکھ کر اس کے موافق گرم یا سرد یا خشک ادویات لے کر ایک موافق دوا تیار
کرتا ہے۔ اسی طرح ایک عامل مرض کی نوعیت کو جان کر ایسے حروف جو اس کی بیماری کیلئے
قاتل ہوں، لیکر ایک نقش تیار کر دیتا ہے۔ اس دوا اور اس نقش میں ذرا بھر بھی فرق نہیں
ہوتا۔ حالانکہ دوا سے زیادہ سریع التاثیر دعا ہوتی ہے۔

جس طرح حکیم مختلف ادویات لے کر ان پر محنت کرتا ہے۔ کوئی دوا سفوف، کوئی
گولیاں، کوئی عرق کی صورت میں تیار کرتا ہے۔ اور مختلف اجزا مل کر ایک تاثیر پیدا کر لیتے
ہیں۔ اسی طرح نقوش میں مثلث، مربع، مخمس، مسدس اور مسبع وغیرہ اور متعلقہ قواعد
ان کی تیاری کی ترکیبیں ہیں۔ اور انہی سے اثر پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح دوا بے ترتیب
فائدہ نہیں دیتی۔ عمل بے ترکیب کام نہیں دے سکتا۔

اس کتاب میں حتی الامکان شرح و بسط کے ساتھ نوادرات کا خزانہ کھول دیا ہے
پھر بھی جوابات دریافت طلب ہوں میں ہر وقت سمجھانے کے لئے حاضر ہوں۔ ان عملیات میں
کسی جگہ چلہ کشی کی ضرورت نہیں بلکہ ان میں وقت۔ ترکیب ترجمہ اور الفاظ سے
اثر پیدا ہوتا ہے۔ یہ جان لیں۔ کہ ایک روحانی حکمت کی کتاب ہمارے پاس پڑی ہے۔
جس وقت ضرورت ہوئی۔ مرض کے موافق نسخہ تجویز کر کے فائدہ حاصل کر لیا۔ آپ
کی محنت اور ترکیب سے اثر پیدا ہو گا۔ شفا دینے والا قادر مطلق ہے۔ اور وہ کسی حالت
میں بھی کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔ اس لئے کامل اعتقاد و یقین سے کام لینا
چاہیئے۔ دل سے یہ خیال نکال دیں کہ نہ معلوم نتیجہ کیا ہو گا بلحاظ فن اور تجربہ ایک
ایک نسخہ کامل اور مجرب ہے۔ اس سے ہر صاحب بوقت ضرورت فائدہ اٹھا سکتا ہے اور
وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو پیشہ ور عامل ہوتے ہوئے بھی کچھ نہیں جانتے۔

عاملان جفر نے حروف کی تاثیرات سے دو کام لئے ہیں۔ ایک اخبار کا دوسرے
آثار کا۔ اس حصہ کا تعلق آثار سے ہے۔ علم جفر کے بہت سے قواعد حیات نظام میں
بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں صرف وہی عملیات بیان کئے جائیں گے جن کا تعلق تکسیر
سے ہے۔ اخبار کا کام تو بظاہر مجھ سے ہونا مشکل ہے۔ اور اگر خداوند کریم نے کبھی اس
خدمت کو انجام دینے کی مہلت دی تو ایک ایسا نایاب تحفہ پیش کروں گا۔ کہ دنیا
خاص حد تک اس سے حیرت انگیز طور پر فائدہ حاصل کرے گی۔ اور اپنے کاموں پر
انگشت بدنداں رہے گی۔

میں یہ تصنیف رفاہ عام کے لئے لکھ رہا ہوں تاکہ آخرت میں میرے گناہوں کی
نجات کا باعث ہو۔ اور جو لوگ اس کتاب سے فائدہ حاصل کریں وہ دعائے خیر سے
یاد فرمائیں۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

چونکہ مکمل قواعد عملیات دینے سے کتاب کا حجم زیادہ ہو جانے کا احتمال ہے۔ اس لئے
اس کا علیحدہ رسالہ قواعد عملیات کا نام دے کر شائع کر رہا ہوں۔ ہر صاحب ذوق کو چاہیئے
کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ اور بوقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھائے۔

ضروری ہدایات

۱- عامل کو چاہیئے کہ عمل شروع کرنے سے پیشتر عمل کی جملہ شرائط پوری کرے۔ خود عبادت۔ اکل حلال۔ صدق مقال اور صوم وصلواۃ کا پابند ہو۔

۲- آیات کو صحیح کرنے کے لئے کسی حافظ قرآن کی مدد سے یا قرآن شریف سے دیکھ کر اعراب وغیرہ پوری صحت سے لگا کر ازبر کرے۔

۳- جو اسماء الہٰی بانقش ہیں، ان کی باقاعدہ زکواۃ کی ضرورت ہے پھر عمل کام دیگا۔

۴- عملیات کرنے کیلئے کواکب کی سعادت و نحوست کا ضرور خیال رکھا جائے۔ اس مطلب کے لئے اور عملیات کے جملہ قوانین کے لئے "قواعد عملیات" علیحدہ مل سکتا ہے۔ ان معلومات سے باخبر ہونا ہر عامل کا فرض ہے۔

۵- فلاں بن فلاں کی جگہ انہی الفاظ کو لکھنے یا پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس جگہ مطلوب کا نام اور بن کے آگے اس کی ماں کا نام لینا چاہیئے۔

۶- عملیات میں خوش اعتقادی یقین کامل اور اعتقاد واثق ہونا چاہیئے۔ مکمل ترکیب ہر حالت میں اثر پیدا کرے گی۔

۷- ناجائز طور پر عمل سے کام لینے میں نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسلئے مقاصد اپنے ہوں یا کسی دوسرے کے جائز ہونے چاہئیں۔

۸- تکسیر میں حروف واضح ہونے چاہئیں۔ ورنہ دال اور واؤ کا اختلاط تمام عمل کو ضائع کر دے گا۔

۹- تکسیر کے تمام عملیات بغیر حصار کے نہ کئے جائیں کیسی قسم کا اندیشہ ان عملیات میں نہیں ہوتا۔ مگر موکلات سے کام لینا ہوتا۔ اس لئے احتیاط لازم ہے۔

۱۰- ہر عمل میں نام معہ والدہ سے تکسیر کریں۔ میں نے طوالت کے خوف سے صرف ناموں سے مثالیں دی ہیں۔

(کاوش)

اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ	معنی اسماء	اعداد	جلالی یا جمالی	موکلین	عناصر
الملک	بادشاہ مطلق	۹۰	مشترک	یا رومائیل	خاکی
القدوس	بادشاہ پاک	۱۷۰	جمالی	یا ہزائیل عطرائیل	آبی
السلام	ہمیشہ قائم معہ عیب	۱۳۱	جمالی	یا ردہائیل ہواکیل	بادی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	جمالی	یا مدمائیل حولائیل	آتشی
المہیمن	سچا گواہ	۱۴۵	جمالی	یا کلکائیل سرکیطائیل	آتشی
العزیز	غالب	۹۴	جمالی	یا لومائیل عزرائیل	آتشی
الجبار	زور کرنے والا	۲۰۶	جلالی	یا کلکائیل عطرائیل	آتشی
المتکبر	صاحب غرور	۶۶۲	جلالی	یا رومائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	جلالی	یا میکائیل خورائیل	خاکی
الباری	پیدا کرنے والا	۲۱۳	مشترک	یا جبرائیل اہراطیل	آتشی
المصور	صورت کا نقش کرنیوالا	۳۳۶	جمالی	یا ہجائیل سرحماکیل	آتشی
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	جمالی	یا لوخائیل رحمائیل	آتشی
القہار	غضب کرنیوالا	۳۰۶	جلالی	یا دردائیل عطرائیل	خاکی
الوہاب	بخشنے والا	۱۴	جمالی	یا رفتمائیل جبرائیل	خاکی
الرزاق	روزی دینے والا	۳۰۸	جمالی	یا اسرافیل حرفائیل	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	جمالی	یا سرفائیل تمکفیل	آتشی
العلیم	جاننے والا	۱۵۰	جمالی	یا لومائیل رومائیل	خاکی
القابض	تنگ کرنے والا	۹۰۳	جمالی	یا عطرائیل عطکائیل	بادی
الباسط	کھولنے والا	۷۲	جمالی	یا جبرائیل اسمائیل	بادی
الرافع	اٹھانے والا	۳۵۱	جمالی	یا سرحمائیل لومائیل	بادی
الخافض	پست کرنے والا	۱۴۸۱	جمالی	یا میکائیل عطکائیل	آتشی
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	جمالی	یا رمائیل رمائیل	خاکی
السمیع	سننے والا	۱۸۰	جمالی	یا ہمرائیل لومائیل	آبی

البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	جمالی	یاجبرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	جلالی	یاتنکفیل رومائیل	خاکی
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	مشترک	یاطاطائیل لومائیل	آتشی
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	جمالی	یااسمائیل روہائیل	آتشی
الخبیر	آگاہ	۸۱۲	جمالی	یامیکائیل روہائیل	آتشی
الرقیب	نگہبان	۳۱۲	جمالی	یاعطرائیل سرکیطائیل	آتشی
المجیب	دعا کا قبول کرنیوالا	۵۵	جمالی	یاکلکائیل جبرائیل	بادی
الواسع	بہت عطا کرنیوالا	۱۳۷	جمالی	یارحمائیل لومائیل	آتشی
الحکم	مضبوط و درست گفتگو والا	۶۸	جمالی	یاتنکفیل خردرائیل	خاکی
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	جمالی	یارشمائیل دروائیل	آتشی
اعظم	خداوند بزرگ	۱۰۵۰	جمالی	یالومائیل اسماعیل	آتشی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	جمالی	یالومائیل رحمائیل	خاکی
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	جمالی	یاہمزائیل خندرائیل	خاکی
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	جمالی	یالومائیل سرکیطائیل	خاکی
الکبیر	سب سے زیادہ بزرگ	۲۳۲	جمالی	یاسرحمائیل اوزائیل	آتشی
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	جمالی	یاسرحمائیل اوزائیل	خاکی
المقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	جمالی	یارومائیل عطرائیل	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	یاحمرائیل سرکیطائیل	آتشی
الجلیل	بزرگ	۷۳	جلالی	یاکلکائیل جبرائیل	آتشی
الکریم	بزرگ کرتے والا	۲۷۰	جمالی	یاخورائیل اسماطیل	آتشی
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	جمالی	یارومائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	رسولوں کا بھیجنے والا	۵۷۳	مشترک	یاجبرائیل میکائیل	آتشی
الشہید	مردوں کو زندہ کرنیوالا	۳۱۹	مشترک	یاعطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	سچا گواہ	۱۰۸	مشترک	یاعطرائیل تنکفیل	آتشی
القوی	خدائی اور بادشاہی کا دوست	۱۱۶	جلالی	یاعطرائیل تنکفیل	آتشی

الوکیل	نگہبان کارداں	۶۶	جمالی	یاخردرائیل طاطائیل	خاکی
المتین	توانا	۵۰۰	جلالی	یاعزرائیل حولائیل	آتشی
الولی	نیکوں کا دوست	۴۶	جمالی	یارفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	پاک صفتوں والا	۶۲	جمالی	یاتنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	جمالی	یااحمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدی	دوبارہ پیدا کرنیوالا	۵۶	جلالی	یاجبرائیل دردائیل	آتشی
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	جلالی	یاردمائیل سرکیطائیل	آتشی
المحی	زندہ کرنے والا	۵۸	جمالی	یاہمزائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	مردہ کرنے والا	۴۹۰	جلالی	یارومائیل عزرائیل	آتشی
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	یاعطرائیل رفتمائیل	آتشی
القیوم	ہمیشہ ٹھہرنے والا	۱۵۶	جلالی	یاعطرائیل رفتمائیل	آتشی
الواجد	یکتا کاموں کا جاننے والا	۱۴	جمالی	یاکلکائیل دردائیل	خاکی
الماجد	بزرگی دینے والا	۴۸	جمالی	یارومائیل دردائیل	خاکی
الواحد	تنہا	۱۹	مشترک	یارفتمائیل دردائیل	خاکی
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	جمالی	یاتنکفیل دردائیل	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	جمالی	یارحمائیل رومائیل	خاکی
القادر	سب مخلوق اس سے بے نیاز کی محتاج	۳۰۵	جلالی	یاعطرائیل اسماطیل	آتشی
المقتدر	توانا اندازہ کرنیوالا	۷۴۴	جلالی	یارومائیل عمرائیل	آتشی
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشترک	یاعزرائیل دردائیل	آتشی
المؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	مشترک	یارفتمائیل میکائیل	خاکی
الاول	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	مشترک	یاطاطائیل رفتمائیل	آتشی
الاخر	جو ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	مشترک	یامیکائیل اسماطیل	آتشی
الباطن	چگونگی سے پوشیدہ	۶۲	مشترک	یادردائیل اورائیل	خاکی
الظاہر	کھلی ہوئی ہستی والا	۱۱۰۶	مشترک	یاجبرائیل اسمائیل	خاکی
الوالی	قدرت میں برتر	۴۷	مشترک	یارفتمائیل سرکیطائیل	بادی

المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	مشترک	یاطاطائیل عزرائیل	بادی
البر	نیک کار مطلق	۲۰۲	جمالی	یاجبرائیل ہمرائیل	خاکی
التواب	گنہگاروں سے توبہ قبول کرنیوالا	۴۰۹	جمالی	یاعزرائیل جبرائیل	آتشی
الغنی	بے نیاز کرنے والا	۱۰۶۰	مشترک	یاروحائیل جولائیل	آتشی
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	جمالی	یاحولائیل زومائیل	خاکی
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	جمالی	یاحولائیل روتائیل	خاکی
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	جمالی	یالومائیل سرحمائیل	آتشی
الرؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۰	جمالی	یا اہراطیل سرحمائیل	خاکی
مالک الملک	سب کا مالک	۲۱۲	جلالی	یارومائیل خرورائیل	آتشی
ذوالجلال والاکرام	صاحب عظمت و بزرگی	۱۱۰۰	جلالی	یاخرورائیل طاطائیل	آتشی
الرب	پروردگار	۲۰۲	جمالی	یا اہراطیل جبرائیل	خاکی
المقسط	انصاف کرنیوالا	۲۰۹	جلالی	یاعطرائیل اسماعیل	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یاکلکائیل لومائیل	خاکی
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	جمالی	یادردائیل یالوخائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	جمالی	یالومائیل اسمائیل	آبی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	جمالی	یاردمائیل لومائیل	آبی
الضار	زیان کرنے والا	۱۰۰۱	جمالی	یااجمائیل اہراطیل	آبی
النافع	سود کرنے والا	۲۰۱	جمالی	یاحولائیل مرحمائیل	آبی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یارفتمائیل اہراطیل	آبی
الہادی	راہ دکھلانے والا	۲۰	جمالی	یادردائیل سرکیطائیل	آبی
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	مشترک	یاجبرائیل لومائیل	خاکی
الباقی	خلق کے بعد تک رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یاعطرائیل لومائیل	آبی
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یارفتمائیل میکائیل	آبی
الرشید	درست اور صحیح انداز والا	۵۱۴	مشترک	یاہمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	عذاب میں جلدی نہ کرنیوالا	۲۹۸	جمالی	یا اہجمائیل اہراطیل	بادی
الستار	چھپانے والا	۱۴۱	جلالی	یا ہمواکیل، اموآکیل	آبی

(۹۹) ننانوے نام باری تعالیٰ کے کام میں لانے کے لیے علیحدہ علیحدہ تفصیل سے درج کرتا ہوں تاکہ طالب سے پوشیدہ نہ رہے۔

اسمائے جمالی

یہ پنتالیس اسماء باری تعالیٰ جو ذیل میں مع تعداد درج کرتا ہوں۔ اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ اور بلندی مرتبہ کشائشِ رزق۔ امراء و وزراء، سلاطین و افسران سے سرخروئی حاصل کرنے، نقمندی جنگ، تسخیر محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یارحمن ۲۹۸	یارزاق ۳۰۸	یالطیف ۱۲۹	یاحکیم ۷۸	یامعطی ۱۲۹	یاماجد ۴۸	یانور ۲۵۶	یااحد ۱۳	یارحیم ۲۵۸
یافتاح ۴۸۹	یاغفور ۱۲۸۶	یاحلیم ۸۸	یانافع ۲۰۱	یاصمد ۱۳۴	یاہادی ۲۰	یانعیم ۱۷۰	یاسلام ۱۳۱	یاباری ۲۱۳
یاشکور ۵۲۶	یاودود ۲۰	یارشید ۵۱۴	یابر ۲۰۲	یاباقی ۱۱۳	یاضار ۱۰۰۱	یامہیمن ۱۴۵	یاباسط ۷۲	یاکریم ۲۵۰
یاولی ۴۶	یاحی ۱۸	یاعفو ۱۵۶	یاواجد ۱۴	یاوہاب ۱۴	یامعز ۱۱۷	یاواسع ۱۳۷	یاغنی ۱۰۶۰	یاقیوم ۱۵۶
یارؤف ۲۸۶	یاوکیل ۶۶	یامومن ۱۳۶	یاغفار ۱۲۸۱	یاحفیظ ۹۹۸	یاکفیل ۱۴۰	یامحی ۵۸	یاتواب ۴۰۹	یاصبور ۲۹۸

ان تمام ناموں سے یاباسط[۱] ۔ یاسلام[۲] ۔ یافتاح[۳] ۔ یامعنی[۴] ۔ یالطیف[۵] یاکریم[۶] یاواسع[۷] سات اسماء، بلندی مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ علم التکسیر میں تو ان کا استعمال آگے بیان کیا جائیگا۔ مگر نہایت پرتاثیر اور عام طریق ان اسماء سے کام لینے کا یہ ہے۔ کہ صاحب ضرورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لے لو۔ اور اس کے سرحرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے۔ اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سرحرف سے موافق نہ ہو تو ساتوں ناموں کے اعداد حاصل کرلیں۔ پھر ان ناموں کے موکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کو گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ اللہ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری کا ورد کرنا ہے۔ انشاءاللہ ایسی برکت ہوگی۔ کہ آپ حیران

ہو جائیں گے۔ ترقی کھل جائے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے انتہا برکت پیدا ہو جائے گی نقش کی چال یہ ہے:۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اگر بادشاہوں، امیروں اور افسروں کی تسخیر

مطلوب ہو۔ یہ نو اسماء ہیں۔ یارحمٰنُ۔ یارحیمُ۔ یاحکیمُ۔ یاحفیظُ۔ یاحیُّ۔ یاقیومُ۔ یافتاحُ۔ یارافعُ۔ یاہادی

ان کا طریق بھی اوپر والے طریق کی طرح ہے۔ یعنی اپنا نام معہ والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ان ناموں کے اعداد معہ موکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پُر کریں۔ نقش گیارھویں خانہ سے پُر کرنا ہوگا۔ جب حاکم کے سامنے جانے کی ضرورت پڑے تو اس نقش کو سیدھے بازو یا سر پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا۔ یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر کے صرف ۹ ناموں سے اپنے سرحرف کے مطابق اور حاکم کے سرحرف کے مطابق لیں۔ اگر سرحرف کے مطابق کوئی نام نہ ہو۔ تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے نقش کی چال یہ ہے:۔

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

بیمار کی صحت اور حصول تندرستی کے لئے

۔ یاحفیظُ۔ یاسلامُ۔ یانافعُ یاباقی۔ یاکریمُ۔ یاغفورُ۔ یاہادی یہ سات اسماء ہیں۔ طریق مذکور طرح نام مریض معہ والدہ کے اعداد اور ان اسماء معہ موکلات کے اعداد جمع کر کے ساعت عطارد میں نقش مربع خانہ اوّل سے پُر کریں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں صحت کلی حاصل کرے گا۔ یہ طریق نہایت سادہ اور پُرتاثیر ہیں۔ ان میں شک لانا درجہ ایمان سے گر جانا ہے نقش مربع خانہ کی چال یہ ہے:۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اگر برائے حب

ضرورت ہو۔ تو تین اسماء یاودودُ۔ یابدوحُ۔ یالطیفُ سے کام لیا جاتا ہے۔ اسم طالب اور مطلوب معہ دونوں کی والدہ کے لے کر جمع کرو۔ اس میں

ان تین اسماء میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کرو اور ساعت مشتری میں مربع نقش خاکہ دوم سے تیار کر کے فتیلہ بناؤ نئے چراغ گلی میں کہ جس پر پانی نے اثر نہ کیا ہو۔ روغن چنبیلی ڈال کر فتیلہ کو اوّل طرف نقش سے جلاؤ۔ پہچان کے لئے اس طرف سیاہی لگا لو بوقت مشتری کا جلاؤ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر دو۔ اسم الٰہی پکڑو۔ اس کے اعداد کے مطابق ذیل کے طریق پر عزیمت پڑھو۔ مثال کے لئے اسم یابدوح کی عزیمت یہ ہوگی:۔

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یابدوح اجب یاجبرائیلُ یادردائیلُ یارفتمائیلُ یاتنکفیلُ۔ سامعاً مطیعاً بحق یابدوح العجل العجل

نقش کی چال یہ ہے:۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اسمائے جلالی

یہ اکیس ۲۱ نام باری تعالیٰ اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں۔ اور بغض، عداوت، دشمنی، جدائی قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یاعزیز ۹۴	یاجلیل ۷۳	یامقتدر ۷۴۴	یاجبار ۲۰۶	یاقوی ۱۱۶	یامنتقم ۶۳۰	یامتکبر ۶۶۲
یامتین ۵۰۰	یاذوالجلال ۸۰۱	یاقہار ۳۰۶	یامبدئ ۵۶	یامقسط ۲۰۹	یاقابض ۹۰۳	یامعید ۱۲۴
یامانع ۱۶۱	یامذل ۷۷۰	یاممیت ۴۹۰	یاوارث ۷۰۷	یاعلی ۱۱۰	یاقادر ۳۰۵	یامالک الملک ۲۱۲

ان تمام اسماء میں سے یاقہار۔ یامذل۔ یاجبار بہت پُرتاثیر ہیں۔ جب بغض و عداوت کا عمل کرنا ہو۔ تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں۔ اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسماء باری تعالیٰ معہ موکل کے اعداد حاصل کریں۔ اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر در عقرب میں لکھیں۔ جب نقش لکھ چکیں تو خاک چوراہہ، خاک مسجد ویران خاک پرانی قبر، خاک ویران مکان۔ خاک جگہ لیٹنے گدھا۔ خاک جہاں چیل بیٹھی ہو۔ خاک منارہ ویران لے کر ساتوں خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں۔ اور اس نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ موکل ان کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اور کہیں کہ فلاں دشمن تباہ و برباد ہو۔ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کر دیں اور دشمن کے گھر یا کسی ویرانے میں

دفن کر دیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر ایسے عملیات بلا وجہ و بلا قصور کرنے والا قابل مواخذہ ہوتا ہے۔ یہ مخفی نہ رہے کہ اسماء جمالی میں پرہیز نہ بھی ہو تو اس کے پڑھنے سے رجعت نہیں ہوتی۔ مگر اسمائے جلالی کے پڑھنے سے غلطی یا بد پرہیزی سے رجعت کا خوف ہوتا ہے۔ اور اگر رجعت پڑ جائے۔ تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ یا تو عامل فوراً مر جاتا ہے۔ یا پاگل پن جنون اور رعشہ وغیرہ خوفناک علامات بدن میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جہاں تک ہو سکے۔ سخت عملیات سے پرہیز کرنا چاہیے۔ یا استاد کامل کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

ان اسماء جلالی اور جمالی کے علاوہ باقی جس قدر اسما ہیں۔ اُن کو اسمائے مشترک کہتے ہیں۔ وہ جلالی بھی ہیں اور جمالی بھی۔ وہ ہر قسم کے نیک و بد کام میں مدد دیتے ہیں۔ ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل اور خواص کے لئے ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں انکو نظر انداز کرتا ہوں۔

قواعد عمل تکسیر

ذیل میں ایک مشہور و معروف طریقہ تکسیر درج کرتا ہوں۔ اور اگر اس طریق میں آپ نے مشق بہم پہنچائی۔ تو آپ جان لیں۔ کہ علم التکسیر کا ایک بڑا حصہ ہاتھ آ گیا۔ جہاں تک ہو سکا ہے میں نے معمول کر بیان کیا ہے۔

جس غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق گذشتہ خواص اسمائے باری تعالیٰ سے کوئی نام منتخب کریں۔ میں مثال کے طور پر ایک حُب کا عمل تیار کرتا ہوں۔ اور حب کے اسم یا ودود کو شامل کرتا ہوں۔ نام طالب زید نام مطلوب بکر ہے۔ بغض کے عملیات کے لئے اسم یا قہار۔ شفائے امراض کے لئے یا نافع اور بلندی مرتبہ کے لئے یا رحمٰن۔ فتحمندی کے لئے یا فتاح غرض جس مقصد کے لئے عمل کرنا ہو۔ اسماء کا انتخاب کر لیں۔ اب عمل حُب کی تکسیر یہ ہوگی۔ یاد رہے۔ میں نے اس طریق سے سہل اور افضل کوئی طریقہ نہیں پایا سب سے پہلے زید اور بکر کے ناموں کی تکسیر کرنی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف لکھ کر ایک حرف بائیں اور ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کر دیں۔ پھر اس سطر پر جب و راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ جفر میں اس قاعدہ کو صدر مؤخر کرنا کہتے ہیں۔ اور آخر سطر

کو زمام کہتے ہیں۔ تکسیر یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام پھر اسم باری تعالیٰ پھر نام طالب کا علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں:

د	ی	ز	د	و	د	و	ر	ک	ب
د	و	و	د	ر	ز	ک	ی	ب	د
ز	ر	ک	د	ی	و	ب	و	د	د
و	ی	ب	د	و	ک	د	ر	د	ز
ک	و	د	د	ر	ب	د	ی	ز	و
ب	ر	د	د	ی	د	ز	و	و	ک
د	ی	ز	د	و	د	و	ر	ک	ب

اب سطر اوّل آخر میں ظاہر ہو گئی ہے۔ اس لئے تکسیر ختم ہو گئی۔ یہ تکسیر چھ سطر کی ہے۔ اس کے چھ فتیلے بنیں گے۔ اب طالب و مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں جو مکرر حرف آئے ہیں۔ اُن کو کاٹ دو۔ اس طریق کو تخلیص کہتے ہیں۔ یعنی دوبارہ حرف کوئی نہ ہو۔ ب۔ ک۔ ر۔ و۔ د۔ ز۔ ی حروف تخلیص سے حاصل ہوئے۔ اُن کے موکلات نکالیں حروف تہجی کے موکلات جدول ذیل میں آسانی کے لئے دی جاتی ہے۔

خ مہکائیل	ح تنکفیل	ج کلکائیل	ث میکائیل	ت عزرائیل	ب جبرائیل	ا اسرافیل
ص اہجمائیل	ش ہمزائیل	س ہمواکیل	ز سرفائیل	ر مواکیل	ذ اہرائیل	د درائیل
ق عطرائیل	ف سرحمائیل	غ لوخائیل	ع لومائیل	ظ تورائیل	ط اسمائیل	ض عکائیل
ی سرکہتائیل	ہ وردیائیل	و رقمائیل	ن حولائیل	م رومائیل	ل طاطائیل	ک حروزائیل

ب کا موکل جبرائیل۔ ک کا حروزائیل۔ ر کا مواکیل۔ و کا رقمائیل۔ د کا دردائیل ز کا سرفائیل۔ ی کا سرکہتائیل ہوا۔ ان حروف کے موکل معلوم ہو جانے کے بعد ان کے قائم مقام اسماء باری تعالیٰ معلوم کرنے ہیں:

اسم باری تعالیٰ دو طریق سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ ایک کو مبینہ اور دوسرے کو زیوریہ کہتے ہیں۔ جو حرف کو اسم الٰہی کے شروع میں آجانے سے معلوم ہو۔ وہ زیوریہ کہلاتا ہے مثلاً ب اسم باری میں اول آتا ہے۔ یہ زیوریہ کہلائیگا۔ رقیب میں ب بعد میں آتی ہے۔ یہ مبینہ کہلائیگا۔ زیوریہ اسم بہتر ہوتے ہیں۔ یہ اسم لوح کہلاتے ہیں۔ اگر کسی حرف کا زیوریہ نہ ملے تو مبینہ اختیار کریں۔ اس کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں۔ کہ حرف کا موکل اور اسم الٰہی کا موکل ایک ہی ہو۔ خواہ اسم زیوریہ اختیار کرنا پڑے۔ خواہ مبینہ۔ اگر زیوریہ میں موکل ایک ہی نکل آئیں۔ تو سب سے افضل ہوتا ہے۔ ذیل میں حروف تخلیص کے موکلات ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ موکل جبرائیل۔ اور اس کی جگہ اسماء زیوریہ یا باری۔ یا باسط یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا برّ۔ یا بدیع۔ یا باقی ہیں۔ اور مبینہ یا وہاب یا رقیب۔ یا مجیب۔ یا حسیب۔ یا تواب۔ یا رب ہیں۔

اب سوال یہ ہے۔ کہ ان تمام اسماء میں سے زیوریہ یا مبینہ میں سے کون اسم موافق ہے اس کے لئے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارا عمل محبت کا ہے۔ ان اسماء میں سے کونسا اسم محبت کے موافق ہے۔ دوم حرف کا موکل اور اسم کا موکل ایک ہو۔ سوم ب حرف بادی ہے۔ تو اسم باری تعالیٰ بھی بادی ہو۔ یہ تینوں باتوں کو ملا کر اسم کا انتخاب کرلیں۔ اگر تینوں ایک اسم میں نہ پائی جائیں۔ تو موکل کا ہی مل جانا کافی ہے۔ حرف ب کے زیوریہ اسماء میں باری کا موکل ملتا ہے۔ مگر ب بادی ہے۔ اور باری آتشی اسم ہے اس لئے اس کو ترک کیا۔ باسط بادی حرف ہے۔ موکل بھی ملتا ہے۔ مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے یعنی باسط کے معنی ہیں۔ فراخ کنندہ روزی۔ لیکن اسی کو اختیار کیا گیا۔ کیونکہ اور اسماء میں سے کوئی اتنا موافق نہیں۔ موکل اور عنصر ان کا ایک ہی ہے۔ اس لئے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا موکل اسم کے موکل کے خلاف ہو۔ تو زیوریہ کو ترک کر کے مبینہ اختیار کریں۔ اور جس اسم کے حروف طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں۔ وہ سب سے افضل ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام حروف کے اسماء معلوم کئے جو یہ ہیں:-

ب (باسط) ک (رکبیں) گو آتشی ہے۔ مگر آتشی اور بادی میں موافقت ہوتی ہے۔ اور بہت سے حروف طالب و مطلوب کے اسماء زید بکر میں آتے ہیں۔ اس لئے اس کو اختیار کیا۔ موکل بھی موافق ہیں۔ م (رؤف) و (وہاب) د (رشید) ن (عزیز) ی (ولی) حاصل ہوئے

تخلیص کرنے سے حروف ب۔ ک۔ م۔ و۔ د۔ ن۔ ی سات حرف حاصل ہوئے۔ ان کو مرکب کرلیا۔ تو ایک کلمہ رباعی بنے گا۔ اور ایک ثلاثی کے کلمے ثلاثی بنائے۔ یعنی تین تین حرف
صورت کلمہ مرکب کی یہ ہوگی:- بکم۔ ویدن۔ اب عزیمت یہ ہوگی:-

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ بِكُمْ بِكُلِّ اِسْمٍ حَامِلٍ مِنْ تَكْسِيْرِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ بِكَمٍ وَّيَدْنٍ وَيَا مُوَكِّلُ يَا مُوَكِّلِيْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا كَهْتَائِيْلُ مِنْ اَسْمَاءِ سَبْتَا دَهْكَم يَا رَفْتَمَائِيْلُ يَا دَمْدَائِيْلُ يَا سَرْفَائِيْلُ يَا سَرْكَهْتَائِيْلُ يَا بَاسِطُ يَا كَبِيْرُ يَا رَءُوْفُ يَا وَهَّابُ يَا رَشِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا وَلِيُّ وَمِنْ اَسْمَاءِ كُمْ وَهُوَ اَسْمَاءُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِ زَيْدُ اَبَدًا الْحَشْمَتُ الْمُرْتَفِعَةُ الْعُظَمَاءُ عَلٰى حُبِّ بَكْرٍ تَهْجُرُ وَتُفْتَنُ سُرْمَدًا فِيْ كُلِّ حَالٍ وَّزَمَانٍ وَّمَكَانٍ اَلْعُجْلُ الْعُجْلُ الْعَجَلُ عَاشِقًا مَجْنُوْنًا دَائِمًا

یہ عزیمت تسخیر کے لئے۔ حُب کے لئے علیٰ حُب کے آگے زید عاشقاً مجنوناً دائماً وَ بَدًا سَرْمَدًا فِي كُلِّ حَالٍ وَزَمَانٍ وَمَكَانٍ اَلْعُجْلُ اَلْعُجْلُ کرلیں۔ اب سات سطروں کی سات بتیاں تیار کریں۔ ہر بتی کے ساتھ یہ عزیمت بھی لکھیں۔ چونکہ اسماء الٰہی جلائے نہیں جاتے اس لئے ان کے اعداد نکال کر ان کی جگہ لکھیں۔ ہر روز ایک علیحدہ مصفا جگہ میں موزوں نیک ساعت میں کورا چراغ لے کر چنبیلی کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کریں۔ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں۔ عود اور لوبان کا بخور جلائیں۔ اور اس عزیمت کو حروف تخلیص کی تعداد کے مطابق چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ مطلوب کا تصور کامل رکھیں۔ انشاء اللہ پورے چھ دن نہ گذریں گے۔ کہ مطلوب سرگرداں۔ پریشان۔ بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت زود اثر پُر تاثیر اور بندگان عملیات کا معروف طریق ہے۔ ہر عمل اس طریق سے تیار کیا جا سکتا ہے۔

تسخیر برائے زناں و مرداں - نام مطلوب اور اس کی والدہ کے نام حاصل کرو اور چھ پر طرح دو۔ اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو خارج قسمت صحیح ہوگا۔ اگر باقی کچھ رہے تو وہ صحیح نہ ہوگا بلکہ خارج قسمت کو باقی پر تقسیم کردو۔ یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آئے۔ اس خارج قسمت کو ثبت کہتے ہیں۔ اسی طرح طالب اور اس کی والدہ کے اعداد کو چھ پر تقسیم

کرکے عدد صحیح یا ثبت حاصل کرو۔

اب اسم مطلوب معہ والدہ اور طالب معہ والدہ کے اعداد میں زہرہ ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ اور حاصل جمع کو صحیح و ثبت میں ضرب دو۔ اور ساعت زہرہ میں ایک نقش مربع اس تعداد کو پُر کرو۔ پھر معلوم کرو۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں کس عدد کا غلبہ ہے۔ مثلاً احمد میں ا(۱) ح (۸) م (۴۰) د (۴) ابجد سے ہوئے۔ ان میں آتشی کا غلبہ ہے۔ اگر آتشی کا غلبہ ہو۔ تو فلیتہ بنا کر رات کو چراغ جلا کر اس میں روغن زرد یا چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرو۔ اور اگر آبی ہے۔ تو آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالو۔ اگر بادی ہے۔ تو ہوا میں لٹکاؤ۔ اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کرو۔ یا بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ تعداد نقش موافق اعداد نام مطلوب کے لکھے جائیں گے۔ سات دن سے ۱۴ دن کا عمل ہے۔ اس کی عزیمت تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔ یاد رہے کہ بغیر عزیمت کے بھی یہ عمل کام دے جاتا ہے۔ مگر ساتھ عزیمت سے ایک قسم کی سوگندی جاتی ہے۔ اور سوگند پر ہمیشہ اعتبار کیا جاتا ہے۔ عمل میں یقینی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔

مثال:۔ احمد اور داؤد طالب و مطلوب ہیں۔ حرف الف سے خدا کے نام احد اوّل آخر اور دال سے دائم لیا۔ اب موکل ہر دو حروف کے نکالے۔ تو الف کا موکل اذنفل اور دا کا مؤکل اھرائیل ہوا۔ طالب و مطلوب کے اوّل حرف سے ستارہ اور برج معلوم کرو۔ الف کا بُرج حمل ہے۔ موکل اس کا سرطائیل اور د کا بُرج حوت ہے۔ مؤکل قفھائیل ہے برج حمل کا ستارہ مریخ موکل بخراد اور مشتری کا ستارہ زہرہ ہے مؤکل ھہائیل ہوا۔ ان تمام اسماء و مؤکلات کو نکال کر ذیل کے طریق سے قسم تیار کرو۔ اور نقش کے نیچے اس کو بھی لکھو (برج کے لئے دیکھو صفحہ ۹۵)

اَجِبْ یَا اَذْنفل یا اَھْرَائیل یا سرطائیل یا قفھائیلُ یا بخرادُ۔ یا ھہائیل مُحبت اَحْمَدْ بِنْ فَاطِمَہ فِی قَلْبِ دَاؤد بِنْ زُھْرَہ ثبت کرو بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا دَائِمُ یَا دَیَّانُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ۔ اَلنَّارُ اَلنَّارُ اَلنَّارُ۔ الوَیل الوَیل الوَیل۔ الحریق الحریق الحریق الوحا الوحا الوحا ابد الا مہ عموم حاجا شد انہ

سرحروف سے نام نکالنے کا طریق:۔ الف سے یا اللہ یا احد یا اوّل

یا آخر۔ بؔ سے یا بصیر یا باسط یا باطن۔ تؔ سے تواب۔ ثؔ سے باعث۔ جؔ سے جبار جلیل حؔ سے یا حی یا حلیم۔ یا حکیم یا حبیب۔ خؔ سے یا خبیر یا خالق دؔ سے یا دائم۔ یا دیان ذؔ سے یا ذوالجلال۔ رؔ سے یا رشید۔ زؔ سے یا زکی سؔ سے یا سلام۔ یا سمیع۔ شؔ سے یا شکور صؔ سے یا صمد یا صبور۔ ضؔ سے یا ضامن۔ طؔ سے یا طاہر۔ ظؔ سے یا ظاہر۔ عؔ سے یا علیم یا عادل یا علی یا علام۔ غؔ سے یا غنی یا غفور یا غیور۔ فؔ سے یا فتاح۔ قؔ سے یا قادر یا قدوس یا قیوم کؔ سے یا کریم یا کبیر۔ لؔ سے یا لطیف یا لا الہ الا ہو عالم الغیب۔ مؔ سے یا مومن یا مہیمن۔ نؔ سے یا نور یا نافع۔ وؔ سے یا واحد یا ودود۔ ہؔ یا ہو اللہ یا ہو الرحمٰن یا ہادی یا ہود۔ یؔ سے یحیٰ اور یموت ہے۔

موکلات بروجہائے:۔ حمل سرطائیل۔ ثور عزرائیل۔ جوزا دردائیل سرطان دفیقائیل۔ اسد حراکیل۔ سُنبلہ اسماکیل۔ میزان ہراکیل۔ عقرب عدحائیل قوس ملہائیل۔ جدی سیکئیل۔ دلو ملہنائیل حوت قفھائیل۔

موکلات سیارگان:۔ مشتری ھہائیل۔ زہرہ اسمون۔ زحل ارفائیل شمس کلمائیل۔ قمر تفوئیل۔ مریخ بخراد۔ عطارد بہرائیل؛

موکلات نام سرحرف صفحہ ۱۸ پر دیکھو۔

نکاح کرنا

ذیل میں حروف صوامت کا ایک عمل درج کیا جاتا ہے۔ تسخیر کے علاوہ یہ وہاں بھی کام دے سکتا ہے۔ اگر کسی شخص نے لڑکی کی منگنی ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کر دی ہو۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ حروف صوامت اح د ر س ص ط ع ل م و ہ لا کے عدد نکال کر اس میں عدد مطلوب معہ مادر شامل کرو۔ اور ان تمام آدمیوں کے نام کے اعداد جن کی تسخیر مطلوب ہے بھی شامل کرو۔ ان تمام اعداد میں ۲۰۱۳ کا اضافہ کرو۔ اور تین نقش مثلث

بساعت آفتاب پُر کرو۔ ایک مثلث کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مُردہ کی خاک میں ملا کر اس جماعت کے اندر ڈال دو۔ جس کی تسخیر مطلوب ہے۔ دوسری مثلث کو مُردہ کے منہ کے اندر دبیو یا کسی خانۂ تاریک میں دفن کر دو۔ تیسری مثلث کو عرق گلاب۔ بیدمُشک۔ کیوڑہ وعنبرہ میں حل کر کے مطلوب اور جملہ مردماں کے اُوپر چھڑک دو۔ تمہاری خلاف رائے وہ مجلس کچھ نہ کر سکے گی۔ اور مطلب بہر کیف حاصل ہوگا۔ رشتہ واپس مل جائیگا۔ یہ عمل خواہ ان کو گھر بلا کر کرو۔ یا اس کے گھر کرو۔ انشاءاللہ مقصد میں سو فیصدی کامیابی ہوگی چال مثلث کی یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

برائے زبان بندی

جس وقت قمر در عقرب ہو یا تحت الشعاع ہو۔ یا قمر در تنزل ہو۔ تو حرف صولت را ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ) اور مطلوب کے نام کو علٰحدہ علٰحدہ لکھ تکسیر صدر مؤخرہ کرو۔ جب زمام نکل آئے تو حروف پر اعراب لگا کر کلمے بناؤ۔ سیسے کی لوح پر نقش مثلث تیز قلم یا کیل سے پر کرو اور اس کو خانہ تاریک میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ جس وقت لوح کندہ کی جائے تو موم منہ میں رکھ لی جائے۔ کسی سے کلام نہیں کرنی چاہیئے۔ نقش مثلث پُر کرنے کا طریق یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد اور حروف صوامت کے اعداد میں ۲۰۱۳ کا اضافہ کر کے مثلث پُر کرو۔ اس کے بعد معرب کلمے لکھو۔ اور چاروں طرف حاشیہ پر دو بستم عقل وہوش وبطن احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں (یہاں مطلوب کا نام لکھو) فی غرض وحق فلاں بن فلاں (یہاں طالب کا نام لکھو)

مثال:۔ نام مطلوب محمد علی جس کی زبان بندی کی ضرورت ہے۔

م ح م د ع ل ی (محمد علی) ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

(امتزاج) م ا ح ح م د د ر ع س ل ص ی ط ہ ع ک و ل م

طریق تکسیر صدر مؤخرہ

م م ال ح و ح ک م ہ د ع د ط ر ی ع ص س ل

م ل م س ا ص ل ع ح ی و ر ح ط ک د م ع ہ د

م د ل م ع س م ا د ص ک ل ط ع ح ح ر ی و

حروف صوامت کے اعداد ۵۴۳ ہیں۔

م ص ط م ل ا ک د ص

م و د ی ل ر ہ ح م ح ع ع س ط م ل ا ک د ص

م ص و د د ک ی ا ل ل ر م ح ط ح س م ع ح ع

م ع ص ح و ع د م د س ل ح ی ط ا ل م ل ر

م ر ع ل ص م ح ل و ہ ع ا د ط م ی د ح س ک

م ک ر س ع ح ل د ص ی م م ح ط ل د و ا ہ ع

م ع ک ہ ر ا س و ع د ح ل ل ط ح ص م ی م

م م ع ی ک م ہ ص ر ح ا د س ط ص س ر د ح ا

(زنام ظاہر ہوا) م ح م د ع ل ی ع ک ل م و ہ ط ص س ر د ح ا

(زمام ظاہر ہوئی) م ا ح ح م د د ع س ل ص ی ط ع ہ ک و ل م

ہر سطر پر اعراب لگا کر کلمات رباعی یا ثلاثی بناؤ۔ عبارت بنانے اور اعراب لگانے کا قاعدہ حیات نظام میں حروف تہجی کے باب میں بیان کر چکا ہوں۔

مثال کے طور پر اس تکسیر کی پہلی سطر کی عبارت یہ بنے گی۔

مَا لِحُوْ مُحَمَّہ وِ مُدِ طَرَا یَعُوْ صِسُلَ

اخبار و آثار

یہ بات اہل علم سے مخفی نہیں۔ کہ علم جفر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک کا نام اخبار اور دوسرے کا آثار ہے۔ اخبار سے ماضی، حال اور مستقبل کی خبریں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ اور آثار سے عملیات، تعویزات اور طلسم تیار کرنے کے طریق معلوم کئے جاتے ہیں اور اُن سے کام لیا جاتا ہے۔ آثار علم عام ہے۔ مگر اخبار کا علم نہ عام ہے نہ عام فہم ہے۔ بلکہ جہاں تک کسی سے ہو سکا ہے اسکو پوشیدہ کیا ہے یہی وجہ ہے کہ دنیا کا رجحان علم اخبار کی طرف زیادہ ہے دنیا والوں کا تقاضا ہے کہ ظاہر کی لا پرواہی کرتے ہیں اور باطن کی تگ و دو میں اپنی زندگیاں ختم کر دیتے ہیں خواہ اسکا نتیجہ آخر میں کچھ بھی نہ ہو۔ میں عاملان اور عالمان جفر سے ملا ہوں۔ اُن سے فیض بھی حاصل کیا۔ اس کے علاوہ روحانی دُنیا کو ہزاروں انسان پڑھتے ہیں۔ انگلینڈ۔ ایران، عرب۔ افریقہ، چین۔ برما اور ہند غرضیکہ دنیا کے ہر حصہ روحانی دنیا پہنچتا ہے۔ مگر میں نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا جس نے علم اخبار سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ مستعمال کے لئے ہر شخص سرگرداں ہے۔ کیمیا کے ہوس کی طرح

اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہے مگر حاصل کیا ہوگا ایک سوال کا جواب سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ مستقل
ایک حساب کا قاعدہ ہے ۲۔ اور ۲ کا جواب ۴ ہوگا۔ سوال کا جواب کچھ نہ کچھ ضرور نکلے گا۔
مگر کیا ہم علم نجوم، رمل اور علم نقاط سے یہ جواب حاصل نہیں کر سکتے؟ کیا ہمیں یقین نہیں
کہ وہ ہمارے جواب صحیح ہونگے۔ ایک مبتدی یا ان علوم سے بے بہرہ شخص شاید یہ کہہ سکے
مگر ایک عالم کو جس کا اس کو تجربہ ہے۔ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ حالانکہ نہ علم
جفر غیب ہے۔ نہ رمل نہ نجوم۔ بلکہ تمام علوم قیاسی اور ایک خاص حساب پر مبنی ہیں۔ اس وجہ
سے کسی ایک کو دوسرے پہ کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اور میں نے تو جس قدر عاملان جفر کا دعویٰ
کرنے والے دیکھے ہیں۔ سب دنیا دی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اور اس کی وجہ ہی یہی ہے
کہ وہ ایک غلط راستہ پہ گامزن ہیں۔ اس لئے میرے عزیز دوستو علم اخبار سے ہم کہیں زیادہ
علم آثار سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مستحصلہ کا حاصل صرف ایک نتیجہ ہوگا۔ مگر علم آثار
سے اگر ایک عمل بھی نسلانے پر بیٹھ گیا۔ اور آپ اس میں کامل ہوگئے۔ تو دنیا تمہارے قدم
چومے گی۔ تمہارے لئے ایک کھلی بادشاہت ہوگی۔ علم اخبار پوشیدہ ہے۔ جس کی اصلیت
حقیقت سے بہت ہی دور ہے۔ مگر علم الآثار ایک اٹل علم ہے۔ اور ایک اٹل قانون ہے
جس سے ہر شخص اس کے تمام قواعد پہ کاربند ہوکر دین اور دنیا کی بھلائی خرید سکتا ہے۔ مگر
علم اخبار سے نہ دین کا کچھ فائدہ ہوتا ہے نہ دنیا کا۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر میں جفر کے
ان عملیات و طلسمات سے پردہ اٹھا رہا ہوں۔ جن سے عاملان جفر نے خود فائدہ اٹھایا
اور دنیا کو فائدہ پہنچایا۔ اور بعض خود میرے معمول و مجرب ہیں۔ اور ایک دنیا اس سے
فیض حاصل کر رہی ہے۔ دعا ہے خداوند کریم اس علم سے آپ کو فائدہ اٹھانے کی توفیق
عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ناچیز کاسشی

نقشہ ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

کشش محبوب

عمل تکسیری برائے

یکشنبہ کے دن سعد ساعت میں اسم طالب و مطلوب بمعہ نام مادران امتزاج دے کر
اس میں دو اسموں کو مرکب کرکے پھر صدر مؤخر کرو۔ جب زمام
تکسیر کرو۔ جب زمام برآئے تین زمام نکالو۔ تین زمام میں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں
برآئے تو پھر دونوں اسموں میں امتزاج دے کر زمام نکالو۔ کر مستی چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر
کو امتزاج دے کر ایک فتیلہ بناؤ۔ اور موافق وقت نکال کر مستی چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر
بخورات سلگا کر فتیلہ روشن کرو۔ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرکے اس عزیمت
کو پاس بیٹھ کر اکیس مرتبہ پڑھو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ زیادہ سے زیادہ سات رات
تک کرو۔ مطلوب بے قرار ہوکر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔ جو کبھی خطا نہیں کرتا۔
عزیمت یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ بِكُمْ بِحَقِّ الْحُرُوْفِ وَبِحَقِّ مُسْطَرُوْنَ وَبِحَقِّ
سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا
يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ الْجَلَالَةِ وَبِحَقِّ
السَّلَامِ اِحْرِقِ الْقَلْبَ وَالْجَسَدَ وَالْفُؤَادَ فلاں بن فلاں (نام طالب معہ والدہ)
اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ اَطِيْعُوْنِيْ وَاحْضُرُوْنِيْ بِحَقِّ يَا اَيَّتُهَا
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ
وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ اَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنِيْ صَبَاؤُتْ يَا مَلَائِكَةَ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ
وَالْكَلِمَاتِ الْمُرَكَّبِ مِنْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ اِحْرِقِ الْقَلْبَ وَالْفُؤَادَ وَجَمِيْعَ
جَوَارِحِ الْبَدَنِ فلاں بن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) اَلْحَقُّ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ الرَّحِيْمِ ۔

راہ بستن مطلوب

اگر کسی شخص کا مطلوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو۔ نیز جس
شخص کی عورت میکہ ہی میں رہے۔ اور سسرال میں بہت کم ٹھہرے۔ اس کے لئے یہ عمل
نہایت سودمند ہے۔ طریق اس کا یہ ہے کہ قمر در عقرب ہو۔ یا قمر تحت الشعاع میں ہو تو نام مطلو

معہ مادر کے نکالے اور اس میں ۸۳۴ کا اضافہ کر کے ایک مثلث پُر کرے۔ حاشیہ مثلث پر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھے اور شہر کے اس دروازہ میں دفن کر دے۔ جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو بحکم خدا سے مطلوب باہر قدم نہیں رکھ سکے گا۔ چال مثلث کی یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ترقی مدارج وہر دلعزیزی مخلوق

یہ ایک مجرب عمل ہے۔ جو جفر کی اکثر کتابوں میں ملتا ہے۔ مگر میں ایک طریق پر ظاہر کرتا ہوں۔ اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے۔ اور کسی کا محتاج نہیں کرتا اگر صدق دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا۔ تو کلام خدا کی تاثیر ملاحظہ کیجئے گا۔ طریق یہ ہے کہ اپنے نام کے موکل بناؤ۔ مؤکل بنانے کا طریق یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد نکال کر ان ہی اعداد میں ضرب دو۔ حاصل جمع کے حروف بنا کر اس کے آگے لفظ آئیل بڑھا دو۔ (دیکھو حیات نظام صفحہ ۲۶) اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم کا ہی کا بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں لکھو۔ اور نقش کے تین طرف یہ حروف لکھو۔ داہنی طرف ا ع ز ی ز ا اوپر ی او دو بائیں طرف ی ا ح ب ی ب اور نیچے اپنے موکل کا نام لکھو۔ اس موکل کے نیچے وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ لکھو۔ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں۔ تو ایک کاغذ کو چاندی کی تختی پر جما دو۔ یا ایک نقش ہی چاندی کے پترہ پر کندہ کرو۔ پترہ اتنا بڑا ہونا چاہیئے جس پر نقش آ سکے۔ اب اس پترہ کو کسی اونچی جگہ دھاگہ باندھ کر لٹکا دو۔ تاکہ وہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش عطر سے معطر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن سے یہ نقش روزانہ بیس عدد کاغذ پر لکھا کرو اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو۔ جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ بیس یوم کے اندر غائب سے وہ سامان ہوگا کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ ہر شخص عزت سے پیش آئیگا مرتبہ میں ترقی ہوگی۔ روزانہ نقش ایک ہی وقت ہی وقت پر لکھا کرو۔ شروع ایک وقت پر کرو۔ ختم چاہے کسی وقت ہو۔ روزانہ دریا میں ڈالنے کی پابندی نہیں۔ کئی دن اکٹھے نقش بھی ڈالے جا سکتے ہیں

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

روزگار وملازمت حاصل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو۔ باوجود تلاش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنتا ہو۔ وہ اس عمل کو کرے۔ خدا چاہے تو چند ہی دنوں میں غیب سے نوکری کا بندوبست ہو جائیگا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھ کر تکسیر جفری کرو۔ جب زمام نکل آئے۔ تو اوپر کی سطر، درمیانی گردش اور آخری سطر علیحدہ کرو۔ اور ان کی تین بتیاں بنا کر اوپر ذرا سا ریشم لپیٹ دو۔ پہلے دن پہلی بتی نئے چراغ میں رکھ کر تیل چنبیلی کا ڈال کر روشن کرو۔ اور خود پاس بیٹھ کر ستر مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھو۔ اگر بتی گل ہو جائے۔ تو دوبارہ تیل ڈال کر روشن کر لو۔ اگر تیل ادھا ختم ہو جائے۔ اور بتی ختم نہ ہو۔ تو چپکے پاس بیٹھے رہو۔ جب عمل ختم ہو جائے۔ تو چراغ کو احتیاط سے کسی جگہ رکھ دو۔ اور سو رہو۔ دوسرے دن دوسری بتی تیسرے دن تیسری بتی جلا کر عمل ختم کرو۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عَنِتُّمْ پر پہنچو۔ تو ہر مرتبہ کہو یا الٰہی غیب سے روزگار عطا فرما۔ اس عمل کو عروج ماہ میں پہلے عشرہ میں کسی مناسب ساعت کرو۔ خدا کامیابی دے گا۔

عملِ بُغض

جب قمر در عقرب ہو۔ یا قمر تحت الشعاع میں ہو۔ تو جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی مقصود ہو۔ ان کے ناموں کے الگ الگ حرف لکھ کر پھر ان حرفوں کو الٹ دیں۔ یعنی آخر کے حرف سے سطر شروع کر کے سب حرف لکھتے جائیں۔ پھر اس کی تکسیر جفری کر کے دوسری لائن تیار کریں۔ اور زمام برآمد کریں۔ پھر فلیتی سے اوپر کی سطر اور آخری سطر اور درمیانی گردش علیحدہ علیحدہ کر لیں۔ اب باہر جائیں۔ اور راستہ میں جو پرانا کپڑا گرا ہوا ملے۔ اس کو پاؤں میں پکڑ کر اُلٹا اپنے گھر چلے آئیں۔ اور خاص اُس جگہ جہاں فلیتے بنائے ہیں۔ اِن تینوں فلیتوں پر وہ کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنائیں۔ اب آخر سطر والی بتی جلاؤ۔ خدا چاہے تو تین دن میں عداوت ہو جائے گی۔ چراغ اُلٹا کر کے بتی تیل میں ڈبو کر جلائیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو

پھر جلا دیں۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ نہ بتی کے کسی خاص طرف منہ کرنے کی ضرورت ہے۔
اگر کسی کو بری عادت شراب، چوری، جوا وغیرہ ہو۔ تو بھی یہ عمل کام دے سکتا ہے آدمی
کا اور عادت کا نام لکھ کر تکسیر جفری کر کے مندرجہ بالا طریق کام میں لاؤ۔ سو فیصدی نفع ہوگا

حُب کا خاص عمل

ذیل میں ایک حُب کا عمل درج کرتا ہوں۔ جو علامہ دیربی نے فتح المجید میں تحریر کیا ہے۔ مگر وہاں کتابت کی غلطیوں نے مشکوک کر دیا ہے۔ اس لئے اپنے تجربہ اور حاصل شدہ عمل کو صحیح طور پر لکھتا ہوں۔ کامل اُمید ہے۔ حاجتمند پورا پورا فائدہ اُٹھائیں گے۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ اور ایک علیحدہ کاغذ پر حروف آتشی علیحدہ علیحدہ لکھو (حروف آتشی دیکھو حیاتِ نظام صفحہ ۱۴ سطر ۹) اب نام مطلوب اور حروف آتشی کو امتزاج دو۔ یعنی ایک سیدھی سطر میں پہلے حرف آتشی پھر مطلوب کے نام کا حرف۔ پھر دوسرا حرف آتشی اور پھر مطلوب کے نام کا دوسرا حرف لو۔ اسی طرح لکھتے چلے جاؤ مگر یہ احتیاط رہے۔ کہ آخر میں حرف آتشی رہے۔

حروف آتشی سات ہیں۔ اور اگر مطلوب کے نام کے حروف ۷ سے زیادہ ہیں۔ تو آخر میں جس قدر حروف زیادہ ہوں۔ سب کو لکھ کر آخر میں حرف آتشی جو ایک باقی ہے۔ لکھدو اس طرح یہ ایک لائن تیار ہو جائیگی۔ اب جس قدر حرف اس لائن میں ہوں۔ ان کا سہ گنا کر دو۔ اور اس تعداد کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو اور ہر پرچہ پہ ذرا ذرا سا زعفران رکھ کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنا لو۔ پھر کوئلہ کو دہکا کر پہلے اس آگ پہ کوئی خوشبو ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اُٹھنے لگے۔ تو ایک پڑیہ اس میں ڈال دو۔ اور جو تعداد تم نے ان حروف کے سہ گنا کرنے سے حاصل کی ہے۔ یعنی جس تعداد میں تم نے پڑیاں بنائی ہیں۔ اس تعداد کے مطابق ذیل کا عمل پڑھو۔

اَجِبْ یَا خُدّامَ الاَحْرَافِ النَّارِیَّۃِ سَخِّرْلِی (یہاں مطلوب کا نام لو) وَالقِلْہُ مُبْتَلًی فِی قَلْبِہٖ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (یہاں یہ خیال ضروری رکھو۔ کہ رحیم کی م اور الحمد کا ل آپس میں مل جائے۔ یعنی مِلْحَمْدُ کر کے

پڑھو، جب یہ تعداد ختم ہو جائے۔ تو دوسری گولی ڈالو۔ اور پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔ یہاں تک کہ سب گولیاں ختم ہو جائیں۔ ایک ضروری ہدایت یہ ہے۔ کہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے کم و بیش کوئی ہرج نہیں۔ مگر دھوئیں کا سلسلہ منقطع ہو جانے سے عمل بے کار ہو جائیگا خوشبو برادہ صندل یا لوبان یا دھوپ اور کوئی خوشبو استعمال کی جا سکتی ہے۔ عمل کی تعداد کے مطابق جو سہ گنا کرنے سے حاصل کی ہے۔ اتنے دنوں تک عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ ایک مرتبہ تو پہاڑ بھی جنبش کھا جائے گا۔ زہرہ یا مشتری یا تثلیث زہرہ و مشتری میں عمل کرنا چاہیئے ستارے کی پابندی کوئی ضروری نہیں۔ پہلے دن زہرہ یا مشتری کے وقت میں عمل کرو۔ اور شروع کرنے کا ٹائم دیکھ لو۔ اس کے بعد ہر روز اس وقت پہ عمل کیا کرو۔ پابندی وقت نہایت ضروری امر ہے۔ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اور دوران عمل میں مطلوب کا خوب تصور رکھو۔ پرہیز کوئی خاص نہیں۔ اگر جمالی پرہیز کرو۔ تو بہت بہتر ہو۔

طلسمی چراغ

جس شخص کو تم اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو۔ اور یہ چاہتے ہو۔ کہ تمہاری محبت اسکے دل میں جگہ پکڑ جائے۔ تو طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پہ ا۔ ک۔ ط۔ م لکھو۔ دوسرے ایک اور ٹکڑے پہ س۔ خ۔ ر۔ ق۔ ل۔ ب لکھو۔ اب ا۔ ک۔ ط۔ م حروف میں سے پہلے الف لکھو۔ پھر طالب کے نام کا حرف لکھو۔ پھر ک لکھو۔ اس کے بعد دوسرا طالب کے نام کا حرف لکھو۔ یعنی ان حروف میں نام طالب کو امتزاج دو۔ اگر طالب کے نام کے حروف زیادہ ہیں۔ تو پھر دوبارہ الف سے شروع کر کے امتزاج دے دو۔ مگر دوسری مرتبہ آخری میم ہرگز نہ لو۔ باقی تینوں حرفوں کو جتنی مرتبہ چاہیے۔ امتزاج دے سکتے ہو۔ اس کے بعد حروف س۔ خ۔ ر۔ ق۔ ل۔ ب کو مطلوب کے نام کے ساتھ امتزاج دو۔ اور اگر دوسری مرتبہ ان حرفوں کو لینے کی ضرورت پڑے۔ تو اس میں سے کسی حرف کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ دوبارہ بھی تمام حرفوں کو امتزاج دیا جا سکتا ہے یہ یاد رہے کہ طالب و مطلوب اور ان حروف کی سطر ایک ہی بنے۔ یعنی طالب کا امتزاج ختم ہونے کے بعد مطلوب کا امتزاج آگے ہی شروع کر دیا جائے۔ اس کے بعد جو

حرف میم چھوڑ دیا تھا۔ وہ لکھ کر ایک سطر مکمل کرو۔

اگر مطلوب کے نام کے حرف زیادہ ہیں۔ تو ان ہی حرفوں کو پھر اوّل سے لوٹ لیں۔ اور اگر مطلوب کے نام کے حرف کم ہیں۔ تو مطلوب کے نام کے حرف پھر لوٹ لیں۔ جب یہ سطر تیار ہو جائے گی۔ تو ایک مرتبہ اس کی تکسیر کرو۔ تاکہ تمام حروف گردش میں آجائیں۔ زمام نکالنے کی ضرورت نہیں۔ اب ان تمام حروف کے اعداد جمع کرو۔ اور اس میزان میں ١٤٩٢ جمع کرو۔ اور اس کا ایک نقش مسدس پُر کرو۔ نقش مسدس پُر کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ کل تعداد میں سے ایک سو پانچ عدد کم کر کے باقی کو ٦ پر تقسیم کرو۔ حاصل تقسیم کو پہلے خانے میں رکھو اور ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے جاؤ۔ اگر اعداد چھ پر تقسیم نہ ہوں۔ اور کچھ خارج قسمت ہو تو یوں کرو۔ کہ ٥ باقی ہو۔ تو خانہ ٧ میں ٤ باقی رہیں۔ خانہ ١٣ میں ٣ باقی رہیں۔ خانہ ١٩ میں ٢ باقی رہیں۔ خانہ ٢٥ میں ١ باقی رہیں۔ تو خانہ ٣١ میں ایک کا اضافہ کر دو۔ اور نقش پُر کرو۔

مسدس کی چال یہ ہے

٣٦	٣٠	٢٤	١٣	٧	١
٢٥	١٩	٣	٣٥	١٧	١٢
٦	١٠	١٤	٢١	٢٨	٣٢
٢٠	٣	٢٩	١١	٣١	١٨
١٥	٣٤	٨	٢٧	٥	٢٢
٩	١٦	٣٣	٤	٢٣	٢٦

جب مسدس پُر ہو جائے۔ تو اس مسدس اور ان حروف کو اپنے پاس محفوظ رکھ لو۔ اور جب تسدیس زہرہ و مشتری میں ہو تو ایک پیتل کے چراغ میں جو نیا ہو اس میں اس مسدس کو کندہ کراؤ یا خود کندہ کر لو اور مسدس کے ارد گرد وہ تمام حروف لکھ دو۔ جو ایک گردش دے کر تم نے رکھے ہیں۔ پھر اس چراغ کو چولھے میں ذرا گہرا دفن کر دو۔ یعنی نہ تو بہت تیز آنچ لگنے پائے۔ نہ بالکل کم۔ بلکہ قدرے گرمی پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ تین دن اور حد چھ دن تک مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ سہل انگار طبائع کے لئے تو دنیا میں کوئی امکان ہی نہیں مگر محنت کرنے والا ضرور کامیابی حاصل کرتا ہے۔ جو صاحب محنت کریں گے۔ انشاء اللہ اس عمل کے نتیجہ پر پہنچیں گے۔

شرف عطارد

صاحب مفتاح الجفر نے لکھا ہے۔ کہ یہ عمل مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین

متوفی نے لکھا ہے۔ اصل کتاب میں عمل کا طریق بہت پیچیدہ ہے۔ میں اسے وضاحت سے درج کرتا ہوں۔ مجھے خود اس کے آزمانے کا موقع نہیں ملا۔ مگر اس کی صحت میں کوئی اعتراض نہیں۔ عمل تسخیر کے لئے واقعی سریع التاثیر ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ۔ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ۔ کے اعداد استخراج کرو۔ میں یہاں سہولت کے لئے درج کرتا ہوں پھر بھی قرآن شریف سے آیت نکال کر تصحیح کر لیں۔ یہ آیت سورہ قاف کے آغاز میں پارہ حٰم ٢٦ میں ثلاثہ کے بعد ہے۔

ق و ا ل ق ر ا ن ا ل م ج ی د ب ل ع ج ب و ا ا

ن ج ا ء ھ م م ن ذ ر م ن ھ م ف ق ا ل ا ل ک ف ر و

ن ھ ذ ا ش ی ا ع ج ی ب کل تعداد حروف کی ٥٧ ہے۔ اعداد بحساب ابجد قمری ٦١٢٣ ہیں۔ ہمزہ بجائے الف شمار کیا گیا ہے۔ یعنی شئی (ش۔ ی۔ ا) کے حساب عدد شمار کئے گئے ہیں۔

اب اعداد نام طالب و مطلوب اور اعداد اس آیت شریف کے لکھ کر اس میں ١٣٦٣٤ اعداد کا اضافہ کر کے ساعت عطارد میں پُر کرو۔ مسدس چاندی کی تختی پہ کندہ کرنی ہوگی۔ پہلے کسی کاغذ پر ایک مسدس آسانی کے لئے پُر کر لیں۔ پھر وقت مقررہ پہ چاندی کی تختی لے کر کسی چاقو یا نوکدار آلہ سے کھود لیں۔ چاندی کی تختی مربع ہونی چاہیئے وزن کی کوئی مقدار نہیں۔ نقش کو کندہ کرتے وقت ایک سچا موتی جس میں سوراخ ہو اپنے منہ میں رکھیں۔ جب کام ختم ہو جائے۔ تو موتی منہ سے نکال لیں۔ اور لوح کو بحفاظت عود اور صندل کی دھونی دے کر دائنے بازو پر باندھ لیں۔ اور مطلوب سے ملاقات کریں یہ عمل تسخیر حاکم کے لئے مخصوص ہے۔ مگر مطلوب اور دیگر اشخاص کی تسخیر کے کام بھی آسکتا ہے بوقت ضرورت اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

٣٦	٣٠	٢٤	١٣	٧	١
٢٥	١٩	٣	٣٥	١٧	١٢
٦	١٠	١٤	٢١	٢٨	٣٢
٢٠	٢	٢٩	١١	٣١	١٨
١٥	٣٤	٨	٢٧	٥	٢٢
٩	١٦	٣٣	٤	٢٣	٢٦

مسدس کے پُر کرنے کا طریق یہ ہے کہ جس قدر عدد ہوں۔ ان میں سے ایک سو پانچ عدد کے قانون خارج کر کے بقایا کو چھ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور ترتیب وار نقش پُر کرتے چلے جائیں۔ اگر باقی

ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی دو بچیں۔ تو خانہ ۵ ۲ میں ایک کا اضافہ کریں۔ ۳ کے واسطے خانہ ۱۹ میں ۴ کے واسطے خانہ ۱۳ میں ۵ کے واسطے خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ نقش تختی پر خود پڑھ کریں۔ یا کسی دوسرے پاک صاف آدمی سے کرائیں۔ موتی مُنہ میں ضرور ہونا چاہیئے۔

دست غیب

واضح رہے کہ علم رتبت اور رزق کی فراوانی کے عملیات لاتعداد ہیں۔ مگر میرے تجربے میں ایسا پُر تاثیر اور تیر بہدف کوئی عمل نہیں آیا جو صاحب اس عمل کو با شرائط کریں گے۔ تا زیست کسی کے محتاج نہ ہوں گے۔ اس عمل کا عامل سلاطین سے بھی زیادہ اطمینان سے زندگی بسر کر سکتا ہے۔ یہ عمل بلاشبہ کبریت احمر عظیم ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نوچندی ایت وارہ کو علی الصباح ساعت شمس میں باوضو ہو کر لباس پاکیزہ پہنیں۔ اور خوب خوشبو سے اپنے کپڑوں کو معطر کریں۔ پھر بخور شمس آتش میں روشن کریں۔ (عملیات کے جملہ قواعد کے لئے دیکھو رسالہ قواعد عملیات) پھر اپنے نام کے اور اسم مطلوب کے اعداد جمل کبیر سے استخراج کریں۔ پھر آیہ کریمہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کے اعداد

۶۶ ۱۲۹ ۸۴ ۳۱۷ ۹۰ ۳۱۲ ۳۱۲ ۷۱

جو (۱۲۲۸) ہیں پہلے اعداد میں شامل کر کے جمع کریں۔ پھر کل مجموعہ سے ۳۰ عدد کم کر کے باقی اعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ جو حصہ آئے اس سے نقش مربع طبعی چال سے پُر کریں۔ اگر کسر ایک عدد کی ہو۔ تو خانہ نمبر ۱۳ میں ۱ عدد اضافہ کریں۔ اگر کسر ۲ عدد کی ہو۔ تو خانہ نمبر ۹ میں ایک عدد اضافہ کریں۔ اگر کسر ۳ عدد ہو تو خانہ نمبر ۵ میں ۱ عدد اضافہ کریں۔ نقش پورا ہوگا پھر اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ پھر آیہ کریمہ کے حروف جدا کر کے لکھیں۔ اور آپس میں امتزاج دیں۔ یعنی پہلا حرف آیہ کریمہ کا اور دوسرا اپنے نام کا حرف لکھتے جائیں۔ جب تمام حروف آپس میں مخلوط ہو جائیں۔ تو یہ حروف نقش کے ارد گرد لکھیں۔ پھر نقش کے اوپر یا کبیکنمول اور نیچے علیقول لکھیں۔ پھر نقش کو خوشبو سے معطر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ مخفی نہ رہے کہ نقش کو سونے کے ورق یا سنہری کاغذ پر مشک و زعفران

عرق گلاب میں حل کر کے لکھیں۔ جزائے عظیم حاصل ہوگی۔ اگر یہ شرف آفتاب کے وقت کیا جائے۔ تو اس کے فوائد کی کوئی انتہا نہیں۔ پھر یہ عمل شمشیر خارا شگاف بن جاتا ہے۔ شرف آفتاب اور دیگر سیاروں کے متعلق دیکھو حیات نظام حصہ اول) یہ عمل شاہی منجموں کا ہے۔ جو شاہاں وقت کے لئے بنایا کرتے تھے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

اسم طالب غلام محمد اعداد ۱۱۶۳۔ اسم مطلوب رزق اعداد ۳۰۷۔ اعداد آیۃ کریمہ ۱۲۲۸

۲۶۹۸ کل مجموعہ
۳۰ -
۲۶۶۸ ۳۰ عدد کم کئے اور چار پر تقسیم کیا ۶۶۷

۲۴
۲۶
۲۴
۲۸
۲۸
×

اب اسم طالب غلام محمد اور مطلوب کے حروف مفرد کر کے لکھے غ ل ا م م ح م د ر ز ق پھر آیۃ کریمہ کے حروف الگ الگ کر کے لکھے۔

ا ل ل ہ ل ط ی ف ب ع ب ا د ہ ی ر ز ق م ن

ی ش ا ء ب غ ی ر ح س ا ب

اب طالب و مطلوب اور آیۃ کریمہ کو امتزاج دیا تو یہ صورت ہوئی۔

ا غ ل ل ل ا ہ م ل م ط ح ی م ف د ب ر ع ز ب ق ا د ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ء ب غ ی ر ح س ا ب

اب نقش بنایا تو اس طرح ظاہر ہوا

یا کبیکنمول

۶۷۴	۶۷۷	۶۸۰	۶۶۷
۶۷۹	۶۶۸	۶۷۳	۶۷۸
۶۶۹	۶۸۲	۶۷۵	۶۷۲
۶۷۶	۶۷۱	۶۷۰	۶۸۱

علیقول

اسمِ اعظم

قرآن کریم ہے۔ واللّٰہ الاسماءُ الحسنیٰ فادعُوہُ بہا۔ تم مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے وقت میرے اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ پکارو۔ تاکہ تمہاری دعائیں قبولیت کے قریب ہوں۔ یہ ارشادِ الٰہی ہے۔ اور حقیقتاً نتائج کے اعتبار اور مفاد کے لحاظ سے علماء کے نزدیک بھی یہ اسماء سیف قاطع ہیں۔ دنیا میں ہر انسان قید و بلا میں گرفتار ہے۔ مصائب نوع نوع کے اس پہ آتے ہیں۔ تو وہ بارگاہِ خداوندی میں اپنی سفارش پیش کرنے کے لئے پیروں فقیروں کے پاس جاتا ہے۔ خود دعا مانگتا ہے۔ لیکن آپ نے شاید غور نہیں کیا ہوگا۔ آپ جب کسی بزرگ کے پاس جائیں۔ تو سب سے پہلے وہ اسمِ الٰہی کے ورد کی ہدایت کرے گا۔ اس لئے کہ یہ کلید کامیابی اور طالب کی شرط اولین کو پورا کرتا ہے۔ علماء جفر نے بھی اسماء حسنیٰ سے کام لئے ہیں مگر وہ بعض خاص طریقوں سے نام اخذ کرتے ہیں۔ تاکہ اثر سے خالی نہ رہے۔ اسمِ اعظم کی طرف دنیا دوڑتی ہے۔ بعض کوئی حرف بتلاتا ہے۔ بعض کوئی۔ اور سننے والے دونوں پر عمل کرکے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ آپ نے سوچا نہیں۔ یہ اختلاف کیوں ہے۔ اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ دنیا میں ہر شخص اور ہر چیز کا اسمِ اعظم علیحدہ ہے اور وہ اس کی موت و حیات کی کلید ہوتی ہے۔ مگر اس اسم کا پہنچنا ہر ایک کا کام نہیں۔ اولیائے کرام کی تعلیم تو علیحدہ ہے میں جفر سے اسمِ اعظم استخراج کرنے کا طریق بتلاتا ہوں۔ اور کوئی شخص کسی امر میں جب تک اسماء حسنیٰ کو اختیار نہ کرے۔ کوششیں بے سود ہی رہیں گی۔

علم جفر میں حروف کی اقسام میں سے تین یہ ہیں۔ حرف مستوی۔ حرف دلیلی۔ حرف ستری

۱۔ ہر نام میں پہلا حرف اصطلاح جفر میں مستوی کہلاتا ہے۔ مثلاً علی میں ع حرف مستوی ہے اور حرف دلیلی معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ طالب کے نام کے اعداد ابجد سے حاصل کرکے ان کو ۲۸ پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب اگر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو وہ حرف خود دلیلی ہوگا۔ ورنہ جس قدر باقی عدد بچیں۔ ان کو ابجد پر تقسیم کرو منتہی تعداد پر حرف دلیلی ہوگا مثلاً علی کے عدد ۱۱۰ ہیں ۲۸ پر تقسیم کیا۔ ۲۶ باقی رہے۔ ابجد میں چھبیسواں حرف ض ہے پس حرف دلیلی ض ہوگا۔ اب ستری کے لئے بھی یہی قاعدہ ہے کہ لیکن یہ دلیلی سے اخذ کیا جاتا ہے۔ یعنی حرف دلیلی کے اعداد کو ۲۸ پر تقسیم کرکے باقی کو حرف ابجد پر پھیلا دو۔ جہاں منتہی ہو وہ

حرف ستری ہوگا۔ مثلاً ض کے عدد ۸۰۰ ہیں۔ ۲۸ پر تقسیم کرنے سے ۱۸ باقی بچے تو ص حرف ستری برآمد ہوا۔ نیز اگر دلیلی یا ستری میں عدد ۲۸ سے کم ہوں۔ تو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ نتیجہ نکلا کہ حرف مستوی ع عدد ۷۰۔ حرف دلیلی ض عدد ۸۰۰۔ حرف ستری ص عدد ۹۰ کل میزان ۹۶۰ ہوئی۔ اب جن ایک یا دو اسماءِ الٰہی کے ۹۶۰ عدد ہوں گے۔ وہ اسم اعظم ہوگا۔ اور جس مقصد کے لئے اس کو پڑھا جائیگا۔ وہ مفید ہوگا۔

یہ تو ہے عام قاعدہ جو ہر خاص و عام کی مطلب براری کے لئے ہے اب اگر اس اسم اعظم کے خاص نکات کو کوئی شخص حاصل کرنا چاہے۔ تو اس کی باقاعدہ زکوٰۃ نکالے۔ اس کا عامل بلند تر مقام پر بوجہ ابلاغ و قوت کا ہے۔ حاصل کر سکے گا۔ کشفِ قبور۔ حالاتِ غیب تو اس کے نزدیک کرشمہ ہوں گے۔ زبان میں وہ تاثیر ہوگی۔ کہ خدا کی پناہ! سیف قاطع ہوگی۔ اوپر کی تعداد کے مطابق اسم اعظم یا خبیر یا علیم ہے۔ اس کے مطابق ذیل کا نقشہ زکوٰۃ کیلئے تیار ہوگا

اعداد اسم اعظم	اصل: صغیر	اصل: کبیر	ماخوذ: اکبر	ماخوذ: کبائر	ماخوذ: اکبر کبائر	ماخوذ: اصغر	ماخوذ: صغائر	ماخوذ: اصغر صغائر
۹۶۰ خبیر	۹۶۰	۴۶۰۸۰	۶۱۴۴۰	۴۹۱۵۲۰	۳۹۳۲۱۶۰	۴۸۰	۲۷۰	۱۲۰
علیم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

تشریح ان کی یہ ہے۔ کہ اعداد ابجدی کو صغیرہ میں لکھا۔ اسم کے شمار حرف کو عدد صغیر میں ضرب دے کر عدد کبیر حاصل کیا۔ اس کے عدد شمار حروف (ان اسماء کے ۸ ہیں) اور عدد کبیر کو ضرب کیا تو عدد اکبر حاصل ہوا۔ اب عدد شمار کو تعداد اکبر میں ضرب دیا تو کبائر حاصل ہوا۔ اس کے بعد شمار حرف کو عدد کبائر میں ضرب کیا۔ تو اکبر کبائر حاصل ہوا۔ بعد ازاں خانہ نمبر ۱ کا نصف کیا تو اصغر ہوا۔ اصغر کا نصف صغائر ہوا۔ اور صغائر کا نصف اصغر صغائر ہوا۔

مصلحات کو نکال کر اب عدد زکوٰۃ میں دشواری نہیں ہوگی۔ پس عدد شمار حروف اسم کو عدد اکبر کبائر میں ضرب دیں۔ تو زکوٰۃ کا عدد حاصل ہو جائے گا۔ مندرجہ بالا تعداد میں ۳۱۴۵۷۲۸۰ کی تعداد ہے۔ اور اس عدد کو حاصل کرنے کے لئے اتنا حساب کیا گیا ہے جس کا نقشہ نصاب یہ ہوگا۔

اگر دلیلی حرف کے عدد بحساب ابجد ۲۸ سے کم ہوں۔ تو جو ۲۸ سے بقایا بچے اس حرف کو لیں مثلاً و کے ۶ عدد ہیں۔ اس کو ۲۸ سے تفریق کیا ۲۲ حرف ت دلیلی ہوگا۔ یہ قاعدہ اسرار لاہوت کا ہے۔

اسامی عدد	زکوٰۃ	نصاب	عشر	دور مدور	قفل	بذل	ختم
تعریف	حاصل ضرب شمار حروف اسم اکبر کبیرہ	عدد نصف زکوٰۃ	عدد نصف نصاب	عدد نصف عشر	عدد نصف دور مدور	عدد نصف قفل	عدد نصف بذل
اسم اعظم جبیر تعداد ۹۶۰	۳۱۴۵۷۲۸۰	۱۵۷۲۸۶۴۰	۷۸۶۴۳۲۰	۳۹۳۲۱۶۰	۱۹۶۶۰۸۰	۹۸۳۰۴۰	۴۹۱۵۲۰
نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

نوٹ۔ تنصیف میں کسر آئے تو عدد سالم لیں۔

دیگر قاعدہ اسم اعظم

جو کوئی شخص مطابق اس قاعدہ کلیہ کے وظیفہ بنا کر جس مقصد اور مطلب کے لئے پڑھے وہ جلد حاصل ہو جاتے۔ اور جلی مقصود میں شاد کام اور فائز المرام ہو۔ قاعدہ نکالنے اسم اعظم کا یہ ہے۔ جو شخص اپنے نام کا اسم اعظم نکالنا چاہے۔ تو اول اپنے نام کے اعداد نکالے اور ان اعداد کے ایک اسم یا زیادہ اسماء حسنیٰ الٰہی سے لیوے اور دونوں کے عدد جمع کر کے موافق قاعدہ کے مربع میں پر کرے۔ بعدہٗ مطابق اعداد خانہ اول سے کوئی اسم اسمائے حسنیٰ الٰہی سے نکالیں اس اسم کو موافق اس کے عدد کے با مؤکل بوقت فجر پڑھے۔ بعدہٗ مطابق اعداد خانہ آخری (جو کہ خانہ رفتار نقش پری میں آخر ہو) کے اسم الٰہی مقرر کرے۔ اور اسی قدر وقت ظہر کے پڑھے پھر دونوں وقت صبح اور ظہر اسم ملا کر ان کے اعداد کے برابر بوقت عصر کو پڑھے۔ بعدہٗ اعداد مطابق دو مربعہ کے اور اسم نکال کر اسی وقت مغرب کو پڑھے اور وقت عشاء کے موافق اعداد ہر چہار دو دو مربع کے اسم عدد دریافت کر کے پڑھے۔ مثلاً ہم نے فرض کیا۔ کہ موافق اعداد عبدالجلیل کے کوئی نام اسمائے حسنیٰ الٰہی میں سے نکالیں۔ تو اسم سمیع نکلا۔ کیونکہ اعداد عبدالجلیل کے سمیع کے برابر ہیں۔ پس دونوں کو جمع کیا۔ تو ۳۶۰ عدد ہوئے تیس عدد خارج کئے تو باقی ۳۳۰ رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۸۲ اور دو کسر ہوئے اس کو مربع میں پر کیا اور خانہ ختم میں ایک عدد بڑھا کر آخر تک پورا کیا تو صورت نقش یہ ہوئی۔

۷۸۶

۸۲	۹۶	۹۳	۸۹
۹۴	۸۸	۸۳	۹۵
۸۷	۹۱	۹۸	۸۴
۹۷	۸۵	۸۶	۹۲

بعدہٗ مطابق خانہ اول یعنی ۸۲ سے دو اسم معلوم ہوئے۔ یعنی حمید اور ودود۔ اور مؤکل ان کے تنکفیل اور رفتمائیل ہیں۔ پس وقت صبح اس طرح پڑھے اَجِبْ یا تنکفیلُ و یا رفتمائیلُ بحق الحمید الودود اور موافق اعداد خانہ آخری یعنی ۹۸ کے بھی دریافت کئے۔ تو حیّ و حسیب معلوم ہوئے۔ اس کو وقت ظہر کے پڑھے۔ اَجِبْ یا تنکفیل بحق الحی الحسیب بعدہٗ ازل خانہ اول و آخر کے اعداد جمع کئے۔ تو ایک سو اسی ہوتے۔ مطابق اس کے اسم سمیع ہے پس عصر کے وقت ۱۸۰ بار اَجِبْ یا ھموائیل بحق السمیع پڑھے۔ بعدہٗ اس کے ہر دو اعداد مربع جمع کئے تو ۳۶۰ ہوئے موافق اعداد ہر دو مربعہ کے القادر المجیب معلوم ہوئے۔ اسکو وقت مغرب کے پڑھے۔ اَجِبْ یا عزرائیلُ و یا رومائیلُ بحق القادر المجیب۔ بعدہٗ کل اعداد ہر چہار خانہ دو مربع کے جمع کئے تو ۱۴۴۰ ہوئے موافق ان کے چار اسم تحقیق ہوئے۔ باسط و بصیر و حکیم و حفیظ پس وقت عشاء ۱۴۴۰ بار پڑھے۔ اَجِبْ یا جبرائیلُ و تنکفیل بحق الباسط البصیر الحفیظ الحکیم۔ فقط۔

واضح رہے کہ جو طریقہ پڑھنے اسمائے حسنیٰ کا جمیع امور کے واسطے مثل جاہ و مرتبت و دولت و حشمت۔ محبت و عداوت اور حفظ و امان و دفع سحر جادو۔ و مقہوری اعداء و کشائش رزق و روزگار و ترقی درجات و تابع حاکم و امنسر و امداد الغیب و دست غیب و تسخیر قلوب و وحوش، طیور وغیرہ کے لئے بغایت مجرب اور تیر بہدف ہے۔ اسرار الٰہیہ میں سے ایک راز ہے۔

حُب کی تین نبیاں

اپنے اور مطلوب کے نام کے حرف مفرد مفرد کر کے باہم امتزاج دو۔ مثلاً طالب علی مطلوب حسین ہے تو مفرد کیا (ع ل ی ح س ی ن) ہوا۔ اب امتزاج دینے کا طریق یہ ہے کہ ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لو۔ ع ح ل س ی ی ا ب مطلوب کے نام میں حرف زیادہ ہے۔ قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر نام کے حرف برابر ہوں۔ تو بہتر ہے۔ ورنہ اگر طالب کے حروف میں زیادتی ہو کہیعص اور مطلوب کے نام میں حروف زیادہ ہو تو حمعسق کے حروف میں سے جتنے حرف ضرورت ہو لے لیں۔ اور ایک سطر بنا لیں۔ اب دیکھو حرف

طاق ہیں۔ یا جفت۔ اگر طاق ہیں تو درمیان کا ایک حرف اٹھالو۔ اگر جفت ہیں تو درمیان کے دو حروف لے لو۔ یہ حرف تمام عمل میں اسم اعظم ہیں۔ اب ایک تانبے کا نیا چراغ بنواؤ۔ اور اس کے پیندے میں اس سطر کی امتزاج کو مع درمیان حروف کے کندہ کرالو۔ اور درمیان کے حرف کو علیحدہ ملفوظی کر کے اعداد نکالو۔ ان اعداد کو بذریعہ استنطاق جمع کر کے حاصل جمع سے حروف بنا کر کلمہ آئیل لگا کر مؤکل پیدا کرو۔ اور اس مؤکل کو درمیان چراغ کے لکھالو۔ یا لکھ لو۔ اور امتزاج کی سطر تین کاغذوں پر لکھو۔ جن کے نیچے یہ لکھو فلاں بن فلاں کی محبت میں فلاں بن فلاں کو بے قرار کر کے قدموں پر گرادو بحق کہیعص یا حمعسق (جس اسم سے تم نے حرف زائد کئے ہیں اس کا نام لو) یا دریاں۔ (موکل کا نام لکھو) حاضر کر حاضر کر حاضر کر۔ شروع چاند میں پہلی جمعرات کے دن ساعت زہرہ میں (جب کہ قمر نحوست سے پاک ہو) ایک بتی اس چراغ میں گھی اور شہد ڈال کر جلاؤ۔ چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کردو۔ اور خود پاس بیٹھ کر پڑھو یا (موکل کا نام لو) فلاں کی فلاں محبت میں بے قرار کر کے قدموں پر گرادو۔ بحق حمعسق (یا کہیعص) اس پڑھائی کی تعداد دہ ہے۔ جو درمیانی حروف کے ملفوظی کرنے سے اعداد نکال کر حاصل کی ہے اگر پڑھائی ختم ہو جائے اور بتی ختم نہ ہو تو پاس خاموش تصور کئے بیٹھے رہو۔ انشاء اللہ تین فتیلوں کی نوبت نہ آئے گی۔ کہ مطلوب حاضر ہو کر قدموں پر گرے گا۔ تین رات کا عمل ہے۔ اور بہت زود اثر ہے۔ جائز کاموں کے لئے طالب کو اجازت دی جاتی ہے۔

نقش معظم جفر جمل صغیر برائے حُب

اس عمل کو پہلے عشرہ طلوع قمر میں کرتے ہیں۔ لیکن سہ شنبہ اور چہار شنبہ کا دن نہیں ہونا چاہیئے۔ یہ عمل ایک بزرگ سے ملا تھا۔ جنہوں نے تحفتہً اپنی یادگار دی ہے۔ پیارے ناظرین کے لئے بلا حیل و حجت تحریر کر دیا ہے۔ تاکہ وہ فیضیاب ہو کر احقر کے لئے اور صاحب عمل کے لئے دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ طریق اس کا یہ ہے۔ کہ ایک ٹکہ کسی فقیر جن سے قرض لائیں اور اس ٹکہ سے کوئلہ۔ کیسر۔ قلم۔ کاغذ سفید رال اور گلاب خالص تھوڑا تھوڑا خرید لیں۔ کیسر کو گلاب میں حل کر کے سیاہی بنائیں۔ اور کوئلہ سلگا کر نقش لکھتے وقت تھوڑی تھوڑی رال بطور بخور اس پر چھڑکتے رہیں۔ اور جو کیسری سیاہی بنائی ہے۔ اس سے ذیل کے پانچ نقش لکھیں

مواق عملیات بہتر ستارہ بہتر ہے۔

یہ تمام چیزیں اس دن اکٹھی کریں جس دن تعویذ لکھنے ہوں۔ بہتر ہے کہ غسل کر کے بغیر کسی کا وقت تجویز کیا جائے۔ اور تعویذ لکھتے وقت ان باتوں کا بھی خیال رکھے۔ کہ باندھ لے اور اوڑھ لے کئے ایک سفید و پاک کپڑا لے کر جس میں سوئی نہ لگی ہو۔ جا بے تنہا ہونا ضروری ہے کلام کرے نہ کسی کو دیکھے۔ اور جب تک یہ نقش نہ لکھ لے کسی سے کلام نہ کرے۔ ہے۔ جب پانچوں تکسیریں علیحدہ علیحدہ کاغذ پر کر لے تو ایک تکسیر (یعنی نقش کو مٹی کے کورے برتن میں بند کر کے ایسی جگہ جہاں پانی رواں ہو۔ یا موجود رہتا ہو۔ دفن کر دیں۔ دوسرے تعویذ کو مطلوب کی آمد و رفت کی جگہ میں دبا دیں۔ تاکہ مطلوب اس نقش کو پھلانگ سکے۔ تیسرے کو آگ کے نزدیک دفن کر دیں۔ تاکہ حرارت آگ اس کو پہنچتی رہے۔ چوتھے کو موم جامہ کر کے اپنے بازو پہ باندھ لیں۔ پانچویں کو کسی بلند میوہ دار درخت پر لٹکا دیں۔ تاکہ ہوا سے متحرک رہے۔ نقش لکھتے وقت منہ میں مصری رکھنی چاہیئے۔ اور بلند مقام پر جہاں ہوا کو روکاوٹ نہ ہو نقش لکھنا چاہیئے۔ اس کے لئے بہتر دن پنجشنبہ کا ہے۔ جب تکسیر صدر مؤخر ہو جائے۔ تو اس کے نیچے یہ الحب درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں لکھ دیں۔ تکسیر صدر مؤخر اس سے پیشتر بیان ہو چکی ہے۔ بہت سہل ہے۔ میں ایک مثال بھی دیتا ہوں۔ یہ نقش ہر چہار عناصر طبائع پر کام کر جاتا ہے۔ اور بہت سریع التاثیر ہے۔ مطلوب تین دن میں حاضر ہوتا ہے۔ جس کا جی چاہے۔ اس کلام کا تماشا دیکھ لے۔

نام مطلوب (عمر) اسم باری تعالیٰ (ودود) نام طالب (بکر)

ع م ر و د و د ب ک ر

ر ع ک م ب ر د و و د

د ر و ع و ک د م ر ب

ب د ر ر م و د ع ک و

و ب ک د ع ر د ر و م

م و و ب ر ک د د ر ع

ع م ر و د و د ب ک ر

الحب درمیان بکر بن فاطمہ و عمر بن زینب زود شود۔

شرف عطارد

یہ عمل [illegible]

یہ ایک مشہور عمل مولانا حسین رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ جو اُنہوں نے میر غیاث الدین متوفی
کے لئے کیا تھا۔ یہ عمل تسخیر افسر و حکام کے لئے مخصوص ہے۔ اور تاثیروں میں ایسا ہے۔ کہ بادشاہ
وقت بھی اس کے سامنے خادموں کی طرح کلام کرے گا۔ طریق اس کا یہ ہے۔ کہ اعداد آیت کریمہ
قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ فَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا
شَیْءٌ عَجِیْبٌ کے حاصل کرو۔ میں بھی یہاں اعداد نکال دیتا ہوں۔ آپ خود بھی نکال کر تصیح
کر لیں۔ سب سے پہلے بسط کیا۔ ق و ا ل ق ر ا ن ا ل م ج ی
د ب ل ع ج ب و ا ا ن ج ا ء ھ م م ن ذ ر م ن ھ
م ف ق ا ل ا ل ک ف ر و ن ھ ذ ا ش ی ء ع ج
ی ب۔ کل ۵۰ حرف اور عدد ۲۶۱۶ ہوئے۔ میں نے ہمزہ کو بجائے الف کے تصور
کر کے ایک عدد لیا ہے۔ یہ سورہ شریف سُورہ قاف کے آغاز میں ہے۔ جو پارہ ۲۶ میں
ہے۔ جب اعداد حاصل کر لو تو نام طالب و مطلوب کے اعداد حاصل کرو۔ اور ان میں اس
آیت شریف کے اعداد جمع کر کے ۱۳۶۲۴ کا اور اضافہ کر لو۔ ان تمام اعداد کی شرف عطارد
کے وقت مسدس چاندی کی تختی پر کندہ ہے۔ آسانی کے لئے پہلے ایک کاغذ پر تمام مسدس
پُر کر کے اطمینان کر لو۔ اور وقت مقررہ چاندی کی تختی پر چاقو کی نوک یا کسی اور آلہ سے خود کھود دیں۔
چاندی کی تختی مربع ہونی چاہیئے۔ وزن کا کوئی لحاظ نہیں۔ جب کندہ کرنے لگیں۔ تو منہ میں ایک
سچا موتی رکھ لیں۔ لوح جب تیار ہو جائے تو اس کو بحفاظت تمام اپنے بازو نے
راست پر باندھ لیں۔ اور قدرت خدا کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔ لوح کسی دوسرے آدمی سے بھی
وقت مقررہ پر کندہ کرا سکتے ہیں۔ مسدس کی چال یہ ہے۔

پُر کرنے کے لئے تمام اعداد میں سے ۱۰۵ قانون کے
عدد تفریق کر کے بقیہ کو ۶ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ
اوّل میں جگہ دے کر نقش پُورا کریں۔ اگر تقسیم کرنے سے
ایک باقی بچے تو خانہ ۳۱ میں۔ دو بچیں تو ۲۵ میں۔ ۳ بچیں
تو ۱۹ میں۔ ۴ بچیں تو ۱۳ میں۔ ۵ بچیں تو خانہ ۷ میں ایک کا

۱	۷	۱۳	۲۴	۳۰	۳۶
۱۲	۱۷	۳۵	۳	۱۹	۲۵
۳۲	۲۸	۲۱	۱۴	۱۰	۶
۱۸	۳۱	۱۱	۲۹	۲	۲۰
۲۲	۵	۲۷	۸	۳۴	۱۵
۲۶	۲۳	۴	۳۳	۱۶	۹

اضافہ کریں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ نقش پُر کرتے وقت عطارد کا بخور ضرور جلائیں۔ اور پاکیزگی
کا خاص خیال رکھیں۔

سرِّ مکنون

تمام موجودات پر تصرّف حاصل کرنیکا علم

میں اس امر کو سب سے پہلے واضح کر چکا ہوں۔ کہ دنیا کا نظام چار عناصر کے بغیر قائم
نہیں رہ سکتا یا یوں کہیئے کہ نظام عالم میں آتش۔ آب۔ باد۔ خاک کا مجموعہ موجودات کے
خیر و شر۔ ہدایت و گمراہی اور حق و باطل پر مشتمل ہے۔ نیز وہاں بھی جہاں ہمارے وہم کا
گذر نہیں۔ ان کی ہی کارفرمائی ہے۔ اس وقت میں جس طریقہ سے ایک خاص راز طشت از بام
کرتا ہوں۔ اس سے چار قسم کے کام لئے جا سکتے ہیں۔ جلب (بلانا) طرد (دور کرنا) صحت
(تندرست کرنا) سُقم (بیمار کرنا) ان چاروں طریقوں سے انسان و حیوان کے علاوہ تمام کائنات
پر تصرف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً بارش یا ہوا کا مسخر کرنا کہ جب چاہا مینہ برسا اور جب
چاہا بند کر دیا۔ جب چاہا ہوا چلائی۔ جب چاہا بند کر دی۔ اسی طرح اُڑتے ہوئے جانور کو
بلانا۔ دریا یا سمندر سے مچھلیوں کو بلانا وغیرہ وغیرہ۔ اگر یہ طریقہ تم نے سمجھ لیا۔ تو ہر چیز تمہاری
اطاعت پر چلے گی۔ پتھر کہنا مانیں گے۔ یہ صحیح ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے
سرزد ہوتی ہیں۔ مگر عُلمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات قبضہ میں
کئے ہیں۔ محمد ساجد ونی فرماتے ہیں کہ ایسی باتوں کے لئے انسان کو کامل دیندار ہونا ضروری
ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر ایسے روحانی علوم حاصل نہیں ہو سکتے۔ اور قلب کی صفائی
بدوں عبادت و ریاضت کے ناممکن ہے۔ اس لئے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیئے
اب میں ان تمام خاص طریقوں کو بیان کرتا ہوں گوش ہوش سے سنیئے۔

عناصرِ آتش کا عَمل محبّت

اگر کسی شخص کو اپنی اطاعت میں لانا ہے۔ تو اس کے نام میں معلوم کرو۔ کہ کون عدد

غالب ہے۔ مثلاً احمد کے م کے چالیس عدد سب سے زیادہ ہیں۔ اور یہ آتشی حرف ہے۔ اس لئے اس میں حروف آتشی سعد ملائے جائیں گے۔ چار عناصر سعد و نحس یہ ہیں۔

حروف آتش کے سعد ا ہ ط م اور نحس کے ف ش ذ
حروف باد کے سعد ک س ق ث اور نحس کے ج ز ظ
حروف خاک کے سعد و ی ص ت اور نحس کے ب ض ن
حروف آب کے سعد د ح ل ع اور نحس کے ر خ غ

لہٰذا اسموں طالب و مطلوب اور کلمہ تالیف اور حروف آتش کو امتزاج دو۔ اور اس کو صدر مؤخر کرکے جب زمام نکلے۔ تو تکسیر کے چاروں گوشوں کے اور قلب تکسیر کے حروف علیحدہ نکال لو۔ اور ان کے اعداد استخراج کرکے موکل مہیا کرو۔ نیز ان استخراجی حروف کا طلسم تیار کرو۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ مرتبے سے مرتبے کا درجے سے درجے کا دقیقے سے دقیقہ کا ثانیہ سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا رابعہ سے رابعہ کا خامسہ کا خامسہ سے امتزاج دیا جائے آتش کو باد میں باد کو آتش میں۔ آب کو خاک میں اور خاک کو آب میں۔ کیونکہ اُن کی آپس میں محبت ہوتی ہے۔ نقشہ امتزاج دینے کا یہ ہے:۔

نوٹ: عناصر کی ترتیب کا یہ نقشہ حکمائے فلاسفہ کا تیار کردہ ہے۔ یعنی اول آتش دوم خاک سوم باد۔ چہارم آب اور ان عملیات میں اس سے کام لیا جائے گا۔ ورنہ اثر کچھ نہیں ہوگا۔

اب اس جدول سے چند حروف مراتب کی آسانی کے لئے درج کئے جاتے ہیں

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حرف	کوکب
المراتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
الدرجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	دک	مشتری
الدقائق	ط	ی	ک	ل	۶۹	لس	مریخ
الثانی	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
الثالث	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عق	زہرہ
الرابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
الخامس	ذ	ض	ظ	غ	۲۴۰۰	تفغ	قمر

(بلانا) جذب وغیرہ نیز دفع وسواس۔ شر کدورت۔ کشادگی رزق۔ خوشی و خرمی۔ ملازمت حاصل کرنا۔ رزق غرضیکہ جو بھی مطلب ہو۔ اس میں اضافہ کرو۔) کا امتزاج یہ ہوگا۔ پہلے طالب پھر کلمہ پھر مطلوب م ح م د۔ م ح ب ت ع ل ی۔ امتزاج م ط د م م ا ح ب ط ہ ت م ع ا ہ ط م سے دیا۔ م ا ح ہ کل ۲۲ حرف ہوئے۔ ان کا تکسیر کرو۔ اور صدر مؤخر کرکے جب ا ل ہ ی ط زمام آئے۔ تو چاروں گوشوں کے چار حرف اور حرف قلب تکسیر کے چار حرف لو۔ اعداد جمیل کبیر سے استخراج کرکے حرف بنا کر مؤکل پیدا کرو۔ اس کے بعد دو تصویریں طالب و مطلوب کی بنا کر طالب کے سر پہ حرف مؤکل اور مطلوب کے سر پہ اعداد مؤکل لکھو اور گرد ان کے حروف طلسم لکھو۔ دوسری طرف تمام تکسیر ہو۔ اس عمل کو بروز سوموار (پیر) ساعت عطارد میں جس وقت قمر منزل مقدم پہ ہو۔ سات فتیلے تیار کرو۔ اور ایک سفال نارسیدہ پہ دونو نقشوں اور طلسم لکھ کر آگ میں دفن کرو۔ فتیلوں کو چراغ مسی یا گلی میں روغن گاؤ اور شہد ڈال کر روشن کرو۔ اور ایک لوح نقرہ تیار کرکے یا اگر میسر نہ آسکے۔ تو سفید کاغذ پر ایک طرف تصویر طالب معہ مؤکل اور دوسری طرف تصویر مطلوب اور اس کے سر پر اعداد لکھ کر ساتھ چاندی کا ورق رکھ کر گلے میں ڈال لو۔ اور گرد حروف طلسم بھی لکھو۔ مطلوب ہزار قید و بند سے بھی رہائی پاکر طالب کے پاس پہنچے گا۔ یہ عمل نوادرات سے ہے۔ یاد رہے کہ عمل کرتے وقت طالع وقت برج آتشی ہو۔ قمر بھی برج آتشی میں ہو۔ یا قمر اور زہرہ میں نظر تثلیث ہو۔ فتیلہ جلاتے وقت اور عمل تیار کرتے وقت تہجد بھی روشن کرو۔ اول تین دن میں ہی کام ہو جائے گا۔ ورنہ سات دن سے زیادہ کبھی نہیں لگیں گے۔

عناصر آب کا عمل تسخیر

جن دو شخصوں کے درمیان مخالفت ہو اور ان کے ناموں میں عنصر آب غالب ہو تو اور کلمہ تالیف اور مطلوب کے اسماء کو آبی حروف سعد د ح ل ع کو اوپر کے طریق پر امتزاج دو۔ اور تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حرف سے مؤکل اور طلسم پیدا کرو۔ اسکے بعد دیکھو کہ تکسیر میں کون عنصر تمام پر غالب ہے۔ جس وقت قمر برج ثور میں ہو منزل

ثریا ہو۔ اور دن جمعہ کا ہو۔ تو بہتر ہے ایک لوح نقرہ لے کر ایک طرف تصویر طالب۔ دوسری طرف
تصویر مطلوب بناؤ۔ طالب کے سر پہ نام مؤکل اور مطلوب کے سر پہ اعداد لکھو۔ اور حرف طلسم
چاروں طرف لکھو۔ اگر لوح نقرہ میسر نہ آسکے۔ تو ورق نقرہ کو پوست آہو پر لگا کر لکھو لکھنے وقت
منہ میں مصری ہو۔ بخور مشک زعفران۔ لوبان یا صندل کا آگ پہ روشن کرو۔ اور لوح مذکور
گلے میں ڈال کر مطلوب سے ملاقات کرو۔ اگر ملاقات ممکن نہ ہو۔ تو اس لوح کو پانی میں دفن
کر دو۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب طالب کے پاس فوراً حاضر ہوگا۔

طریق تکسیر افلاطون حکیم

طالب اور مطلوب کے نام کے درمیان حرف محبت لکھو۔ اور اوپر کے دئے ہوئے
طریق پر عمل کرو۔ مثال اس کی یہ ہے۔ طالب احمد مطلوب محمد تکسیر اس کی یہ ہوگی۔

ا	ح	م	د	م	ح	ب	ت	م	ح	م	د
د	ا	م	ح	ح	م	م	د	ت	م	ب	ح
ح	د	ب	ا	م	م	ت	ح	د	ح	م	م
م	ح	م	د	ح	ب	د	ا	ح	م	ت	م
م	م	ت	ح	م	م	ح	د	ا	ح	د	ب
ب	م	د	م	ح	ت	ا	ح	د	م	ح	م
م	ب	ح	م	م	د	د	م	ح	ح	ا	ت
ت	م	ا	ب	ح	ح	ح	م	م	م	د	د
د	ت	د	م	م	ا	م	ب	م	ح	ح	ح
ح	د	ح	ت	ح	د	م	م	ب	م	م	ا

زمام نکل آئی۔ چاروں گوشوں کے حرف لئے ادج اور نیز قلب کے حرف لئے
م ح ت ا اب ان کا طلسم تیار کیا۔ یعنی ہر حرف کے ساتھ مرتبہ کو مرتبہ سے اور درجہ
کو درجہ سے مرکب کیا۔ تو مزاج یہ ہوا۔ اج - دب۔ اح و اج - مس

تخ۔ اج۔ تفصیل سنیئے۔ الف آگ کا مرتبہ ہے۔ اس کا ج مرتبہ باد کا ہوا۔ حرف اج
حاصل ہوا۔ د مرتبہ آب کا ب مرتبہ خاک کا ہے۔ حرف د ب حاصل ہوا۔ ج درجہ
آب کا و درجہ خاک کا لفظ جو حاصل ہوا۔ الف مرتبہ آگ کا ج مرتبہ باد کا حرف اج حاصل
ہوا۔ م ثانیہ آتش کا س ثانیہ باد کا حرف مس حاصل ہوا۔ ح درجہ آب کا و درجہ خاک کا حرف حو
حاصل ہوا۔ ت رابعہ خاک کا خ رابعہ آب کا حرف تخ حاصل ہوا۔ الف مرتبہ آگ ج مرتبہ
باد کا حرف اج حاصل ہوا۔ گویا تمام طلسم کے حروف جا بد۔ حو۔ جا مس۔ حو۔ تخ
جا حاصل ہوئے۔ اب ان حروف گوشہ و قلب کے اعداد نکالو۔ کل ۴۶۳ ہوئے۔ مؤکل
جبتائیل پیدا ہوا۔ یہی اس کا اسم اعظم ہے۔ طالب احمد کی تصویر پہ جبتائیل
لکھیں گے۔ اور مطلوب محمد کی تصویر پہ ۴۶۳ عدد لکھیں گے۔ اور گرداں تصویروں
کے حروف طلسم لکھے جائیں گے۔ اب دیکھو کہ تمام حروف میں کونسا عنصر غالب
ہے۔ اس میں ت کے ۴۰۰ عدد ہیں۔ جو خاکی حرف ہے۔ اس لئے اس طلسم کو مطلوب
کی رہائش کی جگہ میں دفن کر دیں گے۔ اگر آتش غالب ہو تو آگ میں دفن کیا جاتا ہے یا
چراغ میں جلایا جاتا ہے۔ اگر عنصر باد غالب ہو تو ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ یا بازو پر باندھا جاتا
ہے۔ اگر عنصر آب غالب ہو تو پانی میں بہایا جاتا ہے یا پلایا جاتا ہے۔ یا دفن کیا جاتا ہے۔ بعض عملوں نے لکھا
ہے۔ دو نقش تیار کرنے چاہئیں ایک بقاعدہ عنصر کام میں لایا جائے۔ دوسرے کو بازو پر باندھا جائے۔

عداوت و خصومت

یہ پانچ حروف ث ت ش ق ی نحس اکبر ہیں۔ اس میں ایک حرف
آتش دو باد اور دو خاک کے ہیں۔ پانی کا اس میں کوئی حرف نہیں۔ یہ حرف مفتاح الجفر والے
نے صاحب کشف الاسرار کے لکھے ہیں۔ میں نے ان کا تجربہ نہیں کیا۔ بلکہ مجھے کچھ اختلاف ہے
میرے خیال میں ش ث ز۔ مذ۔ خ ہیں واللہ اعلم۔ جس وقت دو شخصوں کے
درمیان عداوت بالڑائی پیدا کرنی ہو۔ یا کسی جماعت میں خواہ وہ تھوڑے ہوں
یا بہت تفرقہ اور حسد پیدا کرنا ہو۔ یا کسی کو بیمار کرنا مقصود ہو۔ تو قمر در عقرب یا کسی
نحس ساعت میں ایک سرخ کاغذ پر تمام مطلوب کے نام لکھو۔ اور ان کو قطع قطع کر دو
دو ناموں کے درمیان لفظ عداوت یا حسد یا خصومت جو بھی مقصد ہو وہ لکھو اور ان کے

حیوانات خاکی کی تسخیر

جو کیڑے مکوڑے مچھر۔ کٹھمل۔ سانپ۔ بچھو۔ چوہے۔ چیونٹیاں وغیرہ بلیات انسانی مسکنوں میں ہوتے ہیں۔ اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ ان کو دفع کرنے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے لیکن اگر ان کی تسخیر مطلوب ہو تو اس کا طریق علیٰحدہ ہے۔ یہں صرف دور کرنے کا طریق بتلاتا ہوں کہ جس جانور کا دفعیہ مطلوب ہو۔ اس کا نام جدا جدا حرفوں میں لکھو۔ اس کے بعد کلمہ طرد کے حروف لکھو اور اس سطر کو حروف خاکی ب و ی ن ص ت ض کے ساتھ امتزاج دو۔ پھر انکی حروفات کے اعداد جمع کر کے حرف بناکر مؤکل تیار کرو۔ اور ایک تصویر اس جانور کی کاغذ پر بناکر اس کے سر پر اسم مؤکل لکھو۔ پھر وہاں دفن کردو۔ جہاں اس کی کثرت ہو۔ جب تک یہ طلسم زمین میں دفن رہے گا۔ وہ حیوان اس جگہ نہیں آسے گا۔

حیوانات آبی کی تسخیر

محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہیں۔ کہ جب پانی کے جانوروں کی تسخیر مطلوب ہو مثلاً مچھلیوں کا شکار کرنا ہے۔ تو اس مچھلی کا نام لکھو جس کو بلانا مقصود ہے۔ اور اس کے حرف علیٰحدہ علیٰحدہ کرکے اس کے آگے کلمہ جذب کے حروف لکھو۔ اور حروف آبی د ح ل ع ر خ غ کو اس میں امتزاج دے کہ ایک سطر تیار کرو۔ پھر اعداد نکال کر مؤکل تیار کرو۔ اور ایک کاغذ پر جبکہ قمر برج آبی میں ہو۔ یعنی سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو۔ اور طالع وقت برج آبی ہو۔ ایک تصویر اس مچھلی کی بناکر اس پر اسم مؤکل لکھو۔ بخور کا فور کا وقت تیاری روشن کرو اور اس تعویذ کو جس دریا یا تالاب وغیرہ میں شکار کھیلنے کا ارادہ ہو۔ دفن کرو۔ تمام مچھلیاں اس قسم کی کنارے پر حاضر ہوجائیں گی۔ جال وغیرہ ڈال کر اس کا شکار کرلے۔ اگر دواب بحری کو استخراج کرے۔ تو تمام حیوانات دریائی کنارے پر حاضر ہوجائیں گے۔ ایک دفعہ اس طلسم کو تیار کرلو۔ اور ساری عمر کام دے گا۔

واضح رہے۔ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کئے ہیں۔ خدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں۔ اور یہ انہی کو تعلیم کئے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامت سے کم نہیں۔ صاحب جفر

شروع میں اوپر کے پانچ حرف بھی لکھو۔ اب اس تمام سطر کو حرف نحس ناری آتش ش ذ کے ساتھ امتزاج دے کر ایک سطر مکمل کرو۔ تکسیر کرکے صدر مؤخر کرو۔ جب تمام ان تو چاروں گوشوں اور قلب کے حرف لے کر ان کے اعداد استخراج کرو۔ اور نام مؤکل پیدا کرو۔ دو لوح مستی یا گلی لے کر منگل کے دن طلوع آفتاب کے وقت اور طالع برج جوزا میں ان لوگوں کی تصویریں اس طرح بناؤ۔ کہ ایک دوسرے سے برگشتہ ہوں یعنی دونو کی پشتیں ملی ہوں۔ پھر ایک تصویر کے سر کی ایک جانب اسم مؤکل اور دوسری جانب عدد اسم مذکور لکھو اور گرد حروف طلسم بھی لکھو۔ بعد ازاں تمام حروف تکسیر شروع سے آخر تک تصویروں کے اردگرد لکھتے جاؤ۔ جب یہ ختم ہوجائے۔ تو جس مکان میں یہ سب جمع ہوتے ہیں۔ وہاں ایک طلسم مکان کے مشرق کی طرف دفن کردو۔ دوسرے آگ میں دفن کردو۔ ان شخصوں میں اس قدر تفرقہ پڑجائے گا کہ ایکدوسرے کے جانی دشمن بن جائینگے۔ یہ بھی یاد رہے کہ تکسیر میں جو طبع غالب آئے۔ اُس کے مطابق بھی عمل کیا جائے۔ بہت مجرب ہے۔ یہاں ایک نکتہ اور سمجھ لو۔ اگر اسمائے مطلوبہ کے ناموں میں حرف آتش غالب ہے۔ تو نحس آتشی حرف کے ساتھ امتزاج دو۔ اگر بادی غالب ہے۔ تو نحس بادی کے ساتھ۔ اگر آبی غالب ہے۔ تو نحس آبی حروف کے ساتھ۔ اور اگر خاکی غالب ہے۔ تو نحس خاکی حروف کے ساتھ امتزاج دو۔ کلی طور پر اثر ہوگا۔

سلہ حروف طلسم کے لئے آتش کو آب اور باد کو خاک سے یعنی دشمن عنصر سے امتزاج دیں۔

پرندگان ہوا کا قابو میں لانا

پرندگان ہوا پر ج ز ک س ق ث ظ کی روحانیت کام کرتی ہے اسلئے اعمال حیوانات طائر کو تسخیر میں لانے کے لئے آصف برخیا نے تحریر کیا ہے کہ جس طائر کو تسخیر میں لانا ہے۔ اس کے نام کے حرف جدا جدا لکھو۔ اور اس کے آگے کلمہ جذب کے حروف بھی لکھو۔ اب اس سطر کو حرف باد سے امتزاج دو۔ اور اعداد جمل کبیر سے استخراج کرو۔ جب میزان آمد ہو۔ تو اس سے مؤکل تیار کرو۔ پھر ایک کاغذ پر تصویر اس پرندہ کی بناکر اس کے سر پر حرف مؤکل لکھو اور امتزاج کئے ہوئے حروف کو تصویر طائر کے گرد لکھو۔ مگر یہ کام اسوقت ہونا چاہیئے جبکہ طالع وقت برج ہوائی ہو اور ساعت عطارد ہو۔ طلسم کے تیار کرتے وقت بخور عطارد کا روشن کرو۔ جب یہ طلسم تیار ہوجائے تو ہوا میں لٹکا دو۔ بعد ایک ساعت کے وہ جانور خود حاضر ہوگا

کو عبادت گزار اور پاک وصاف ہونا چاہیئے ۔ ہم نے یہ تمام رموز وکنایہ عام فہم عبارت میں
ظاہر کر دیا ہے کہ جو شخص اپنی قسمت سے ان علوم سے فیض حاصل کرے ۔ وہ مجھے دعائے خیر سے
یاد کرے ۔ اوپر کے طریق کے علاوہ آصف برخیا جو حضرت سلیمان کے خلیفہ تھے ۔ ایک اور
طریق بھی ظاہر کیا ہے ۔ وہ بہت زبردست ہے ۔ اور اس سے وقت خود مقرر کیا جاتا ہے ۔
اس علم کی بدولت انہوں نے حضرت سلیمان کا تخت ایک پلک میں حاضر کر دیا تھا ۔ میں وہ استفادہ علم کیلئے بیان کرتا ہوں

تسخیر موجودات عالم

اگر تمہارا ارادہ ارواح بشر یا ارواح جن یا حیوانات چرند ۔ پرند ۔ دریائی جانور ۔ بارش
ہوا وغیرہ کسی تسخیر کا ہو ۔ تو اس کے مطابق حرف لو ۔ اور اس تکسیر میں سات موازین کا جمع کرنا
ضروری ہوتا ہے ۔ اول نام طالب ۔ دوم عنصر غالب ۔ سوم روز عمل ۔ چہارم دن یا رات
(جب عمل کرنا ہو) ۔ پنجم ساعت ۔ ششم کواکب ۔ ہفتم طالع ۔

طریق صرف یہ ہے ۔ کہ ان تمام موازین بسط عددی حاصل کرنا ہے ۔ اس کے بعد
اگر حرف منفردہ ہیں ۔ تو پانچ پانچ کے کلمے اور اگر مزدوج ہیں ۔ تو چار چار کے کلمے تیار کرتے ہیں اور
پھر انہی صورت میں ضرب کرو اور ان کے حرف استخراج کر کے اسماء تیار کرو ۔ بس یہی اسماء کام دیں گے
مثال :۔ ایک شخص غائب کو بلانا یا ہلاک کرنا یا فائدہ حاصل کرنا مقصود ہے تو اس کا نام لکھو
اور اس کو بسط عددی کرو ۔ مثلاً یعقوب کا بسط عددی ع ش ر ہ س ب
ع و ن م ا ی و س ت ہ ا ث ن ی ف کل ۲۱ حروف ہوئے اعداد
انکے ۱۸۹۹ ہیں ۔ بس اسطرح تمام موازین کو ملانا ہے ۔ اور ایک سطر قائم کرنی ہے اسکے بعد
اس عمل سے وہ قسم پیدا ہوگی ۔ جس کے ساتھ اعوان مسخر ہوں گے ۔ اور جو چاہو گے ۔ کام لے سکو گے

دوسرا موازنہ عنصر کا ہے یعنی اسم میں جو عنصر غالب ہوگا ۔ اس کے حروف بسط نام میں
ملانے ہیں ۔ مثلاً حرف نار ۔ ا ہ ط م ف ش ذ ۔ اور بسط عددی ا ح د خ م
س ہ ت س ع ہ ا ر ب ع و ن ث م ا ن و ن ث ل ا ث ہ م
ا ی ہ س ب ع ہ م ا ئ ہ ہوئے اعداد ان کے نکال لو ۔ اور اسطرح
بادی ۔ آبی ۔ خاکی حروف کے بسط نکالے جا سکتے ہیں ۔

تیسرا موازنہ یہ ہے ۔ کہ جس دن عمل کرنا ہے ۔ اس کا بسط شامل کرو ۔ حروف ایام یہ ہیں
یوم الاحد (یکشنبہ) بسط کا یہ ہے ۔ ا ح د ث ل ا ث و ن ا ح د ث م
ا ر ب ع ہ کل ۲۳ حروف ۔ اعداد نکال لو ۔ یوم الاثنین (دوشنبہ) بسط اس
کا یہ ہے ۔ ا ح د خ م س م ا ی ہ خ
و ن ی ہ ا ر ب ا ح د ث ل ا ث و ن کل ۳۲ حروف ۔ یوم الثلاثا (سہ شنبہ)
م س و ن ع ش ر ہ خ م س و ن ۔ اس کا بسط ۳۱ حروف ہیں ۔
اس کے بسط کے ۳۵ حروف ہیں ۔ یوم الاربعہ (چہار شنبہ) ۔ یوم السبت (ہفتہ)
یوم الخمیس (پنجشنبہ) اس کا بسط ۲۹ حروف ہیں ۔ یوم الجمعہ بھی اسی طرح ہے ۔
شنبہ) اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں ۔ بسط النہار واللیل (دن) کا ۲۶ حروف
چوتھا موازنہ یہ ہے ۔ کہ آیا دن کو عمل کرنا ہے یا رات کو ۔
اور اللیل (رات) کا ۲۵ حروف ہوں گے ۔

چھٹا موازنہ کواکب کا ہے ۔ کہ کس ستارہ میں یہ عمل کرنا ہے ۔ زحل کا بسط یہ ہے س
ب ع ہ ث م ا ن ی ہ ث ل ا ث و ن کل ۱۶ حروف ہیں ۔ مشتری
کے بسط ۱۳ حروف ہیں ۔ مریخ کا بسط ۲۱ حروف ۔ شمس کا بسط ۲۷ حروف ۔ زہرہ کا بسط
۲۸ حروف ۔ عطارد کا بسط ۲۳ حروف ۔ قمر کا بسط عددی ۲۵ حروف ہیں ۔

پانچواں موازنہ درجہ ساعت کا ہے کہ طلوع آفتاب سے کتنی ساعت ہے ۔ پہلی یا
دوسری یا تیسری وغیرہ ۔ اس لحاظ سے پہلی کے ۱۲ حرف دوسری کے ۲۸ تیسری کے ۲۹
چوتھی کے ۲۲ پانچویں کے ۲۳ چھٹی کے ۲۹ ۔ ساتویں کے ۳۲ ۔ آٹھویں کے ۲۷ ۔ نویں کے
۲۴ ۔ دسویں کے ۵۱ ۔ گیارہویں کے ۵۲ ۔ بارہویں کے ۲۷ حروف ہیں ۔

ساتواں موازنہ بروج کا ہے ۔ کہ کس برج میں یہ عمل کیا جا سکے گا ۔ حمل کا بسط عددی
یہ ہوگا ۔ ث م ا ن ی ہ ا ر ب ع و ن ث ل ا ث و ن
کل ۱۸ حروف ہیں ۔ اسی طرح تمام بروج کا بسط معلوم کیا جا سکتا ہے ۔
یاد رہے کہ مطلوب کے نام کے آگے اور ساتوں موازین سے پہلے اس خواہش کا
نام لو ۔ جو تمہیں منظور ہے ۔ مثلاً مطلوب کا نام محمد ہے اور اس کا بسط کیا تو ا ر ب ع
و ن ث م ا ن ی ہ ا ر ب ع و ن ا ر ب ع ۔ ۱۰۶ اعداد ان کے
۵۰۰ ہیں ۔ اب اس کے آگے گر بلانا ہے ۔ تو کلمہ جذب ۔ اگر غور کرنا ہے ۔ یعنی جدائی ڈالنی

ہے۔ تو کلمہ طہو۔ اگر تندرست کرنا ہے تو کلمہ صحت۔ اگر بیمار کرنا ہے تو کلمہ سقم وغیرہ والا لے اور اس کا لبسط بھی شامل کرے۔ اس کے بعد ساتوں موازین کے لبسط جمع کرے۔ جب اس کی تمام لبسط ہو جائے۔ تو دیکھو کہ تمام اسماء طاق ہیں یا جفت۔ اگر طاق ہیں تو پانچ پانچ کے حروف جمع کر کے کلمات بناؤ۔ اگر جفت ہیں۔ تو چار چار کے کلمات بنا کر ان کے آگے لفظ ائیل لگا دو۔ اور اس کے اعداد کو انہی میں ضرب دے کر اسماء ہمزاد پیدا کرو۔ مثلاً تسخیر السوح مطلوب ہے۔ اس کے لبسط کی میزان ۱۲۶۶ ہے۔ تو اس کو اسی صورت میں شبکہ سے ضرب دو۔

(اوپر: ۲ ۶ ۶ ۱ — بائیں: ۲ ۹ ۶ ۱ — نیچے: ۹ ۲ ۱)

/ ۴	۱ / ۲	۱ / ۲	/ ۲
۱ / ۲	۳ / ۶	۳ / ۶	/ ۶
۱ / ۲	۳ / ۶	۳ / ۶	/ ۶
/ ۲	/ ۶	/ ۶	۱

کل میزان ۱۲۰۸۰۹۲ ہوئی۔ حروف بنائے ا ک ظ ف ذ موکل لکظفذائیل بنا۔ یہ ہمزاد ہوگا۔ ان حروف کو صدر مؤخر کیا ذ ل ف لت ظ ہوئی۔ تو ذلکفاذ پوش اعوان پیدا ہوگا۔ یہی خادم تمہاری خدمت کریں گے۔ ہمزاد جو اس اسم سے پیدا ہوگا وہ ہر ایک حکم بجا لائے گا۔ اس اسم کے گرد تمام تکسیر کے کلماتی جملے جو چار چار یا پانچ پانچ کے بنے ہیں لکھو۔ اور عنصر غالب تکسیر میں ہو اس کے مطابق عمل کرو۔ یعنی خاک غالب ہے تو قبر میں یا پتھر کے نیچے یا مکان کی دہلیز میں دفن کرو۔ آتش غالب ہے تو جلاؤ۔ آب غالب ہے۔ تو پانی میں بہاؤ یا دفن کرو۔ باد غالب ہے تو بازو پر باندھو یا ہوا میں لٹکا دو۔ سجور نیک کاموں کے لئے اچھا اور صعب کے لئے برا۔ لٹکاؤ۔ آنکھ جھپکنے کی دیر میں کام ہوگا۔

نوٹ۔ یاد رہے کہ جس دن ساعت۔ ستارہ اور برج میں عمل استخراج کیا ہے اسی ساعت میں کرنا ہوگا۔ تب کام دے گا۔ وقت سے پہلے بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

تسخیر خلائق

اس تمام لبسط کے اعداد کو جو اوپر ظاہر کی گئی ہیں۔ کہ بصورت شبکہ آپس میں ضرب دے حاصل ضرب کو حروف بناؤ۔ اور موکل پیدا کرو۔ پھر شبکہ کے اعداد میں اسم ذات اللہ کے اعداد سے ضرب دو۔ اور ایک یا دو یا تین اسمائے الٰہی نکالو۔ اور ایک لوح نقرہ میں شرف قمر میں کندہ

کرو۔ دوسری طرف اسماء کے لبسط عزیزی یعنی مزاج دے کر لوح مذکور کی پشت پہ دائرہ کی صورت میں لکھو۔ اور اس لوح کو پگڑی میں رکھ لو۔ تسخیر خلائق ہوگی۔ بلکہ چرند پرند بھی تمہارا حکم مانیں گے اور یہ ایک نہایت زبردست تسخیر کا عمل ہے۔

تسخیر بارش

جب چاہا بارش ہو۔ جب چاہا بند کر دی۔ جب چاہا ہوا چلائی۔ جب چاہا بند کر دی۔ اس کے لئے یہ طریق ہے۔ کہ مندرجہ طریقہ کے مطابق عمل کرو۔ مطر رمینہ کے لئے یہ لبسط داخل کرو۔ ا ع م ا ب ع و ن ت س ع ہ م ا ع ت ی ن کل ۱۶ حروف ہیں۔ اس کے آگے کلمہ جلب لگا دو۔ اور تمام موازین ملاؤ۔ بارش ہوگی اگر کلمہ طرد ملاؤ گے بند ہو جائے گی۔ اس طرح ہوا چلانے کے لئے ریاح کا لبسط شامل کرو جو یہ ہوگا م ا ع ت ی ن ع ش ۃ ا ہ ا ح د ث م ا ن ی ہ کل ۱۹ حروف ہوئے۔ اس کے آگے کلمہ جذب یا طرد لگا کر عمل کرو۔ عاقل کے لئے اشارہ کافی ہے۔

موذی جانوروں کی تسخیر

اس مطلب کے لئے لفظ ہوام کا لبسط عدد جو یہ ہے۔ خ م س ہ س ت ہ ا ح د ا ر ب ع و ن کل ۱۶ حروف ہیں۔ اس کے آگے کلمہ طرد کا لبسط شامل کر کے تمام موازین کو ملاؤ۔ اگر کسی ایک خاص جانور کا دفعیہ مطلوب ہے تو اس کا نام بھی لکھو۔

بحری جانوروں کی تسخیر

یعنی دواب بحر کی میزان لبسط یہ ہوگی۔ ا ر ب ع ہ س ت ہ ا ح د ا ف ث ن و ن ا ث ن و ن ث م ا ن ی ہ م ا ت ی ن کل ۳۲ حروف ہیں۔ اور مطلوبہ کلمہ کے آگے زائد کر کے موافق طریق بالا عمل کرو۔ طائران ہوا کی تسخیر کے لئے

طیور کا بسط شامل کر کے عمل کرو۔ بحکم اللہ تسخیر حاصل کرو۔

نکتہ:۔ آتش۔ باد۔ آب۔ خاک میں سے جو عمل کرو۔ اس کے حروف کے عناصر کا بسط میزان پر شامل کیا کرو۔ اور تب مؤکل و اعوان پیدا کرو۔ اثر کامل ہوگا۔

مقلوب التکسیر

اسم طالب اور مطلوب کے درمیان لفظ جذب لکھو اور ان کا بسط عددی کرو۔ پھر تمام تکسیر کو بطریق مقلوب تکسیر کرو۔ مقلوب کا طریقہ یہ ہے کہ دو حرف آخر سے دو اول سے۔ پھر دو آخر سے پھر دو اول سے لے کر سطر پوری کرو۔ مثلاً

م	ی	ل	ع	د	م	ح	م
د	م	ل	ع	ح	ا	م	ی
ح	م	ل	ع	م	ی	د	م
م	ی	ل	ع	د	م	ح	م

جب زمام نکل آئے تو تمام تکسیر کے اعداد حاصل کرو۔ اور پانچ عدد اس میں جمع کرو۔ جو قلب مثلث میں پُر کرو۔ اور گرد مثلث کے تمام حروف تکسیر لکھو۔ اور مکان مطلوب میں دفن کردو۔ تسخیر مخلوقات۔ مطلوب انسان یا حیوان جس چیز پر کرو گے۔ عمل درست اور صحیح کام دے گا۔ ستاروں کے سعد نحس اور بخورات کا خاص خیال رکھو۔ اوپر کی تکسیر کے اعداد ۱۰۰۸ ہیں۔ مثلث کے پُر کرنے کے لئے ۱۲ قانون کے تفریق کئے اور ۳ پر تقسیم کیا ۳۳۲ حاصل ہوئے۔ مثلث کی چال سے پُر کیا۔ اور درمیان مثلث کل پر پانچ کا اضافہ کر کے نقش پُر کیا۔ جو یہ ہوگا۔

۳۲۹	۳۳۲	۳۳۷
۳۳۴	۱۰۱۳	۳۳۸
۳۳۵	۳۴۰	۳۳۳

اب یہ نقش مطلوب کے مکان میں جب تک رہے گا۔ تب اس کا اثر رہے گا ہرگز خطا نہ ہوگی۔

تکسیر قطبی برائے عداوت

جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی ڈالنی ہو۔ ان دونوں اسماء کے درمیان لفظ قابض لکھو۔ اور تکسیر قطبی کرو۔ تکسیر قطبی میں اول کا حرف بطور قطب قائم رہتا ہے۔ باقی حروف گردش میں آتے ہیں۔ جب زمام بر آئے۔ تو ساعت منحوس میں یعنی قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ و قمر یا زحل سے ہو۔ یا قمر ہمراہ راس و ذنب کے ہو۔ یا سورج گہن یا چاند گرہن ہو دو تعویذ تکسیر کے تیار کرو۔ ایک مطلوب کی خوابگاہ میں دفن کرو اور ایک راستہ میں دفن کرو۔ بوقت تیاری سر برہنہ ہو۔ بخور پوست لسن یا پیاز یا ہینگ وغیرہ کا جلائے منہ میں کالی مرچ رکھے۔ اثر کامل ہوگا۔ اگر خاطر خواہ نہ ہو۔ تو ایک فتیلہ اور بناؤ۔ اور نحس وقت میں کڑوے تیل کے چراغ میں جلاؤ۔ اور یہ عزیمت پڑھو۔ عزمت علیکم یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا و تفرقوا بین فلاں بن فلاں و تفرالقوم بحقہا قولہ تعالےٰ۔ والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ وسوف ینبئہم اللہ بما کانوا یفسقون۔ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون۔ جب تک فتیلہ جلتا رہے۔ اس کو پڑھتا رہے۔ ایسی دشمنی ہوگی۔ کہ ایک دوسرے کے ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔ مثال تکسیر قطبی کی یہ ہے۔

ی	ل	ع	ض	ب	ا	ق	ر	و	ن
ب	ا	ض	ق	ع	ر	ل	و	ی	ن
ع	ر	ق	ل	ض	و	ا	ی	ب	ن
ض	و	ل	ا	ق	ی	ر	ب	ع	ن
ق	ی	ا	ر	ل	ب	و	ع	ض	ن
ل	ب	ر	و	ا	ع	ی	ض	ق	ن
ا	ع	و	ی	ر	ض	ب	ق	ل	ن
ر	ض	ی	ب	و	ق	ع	ل	ا	ن
و	ق	ب	ع	ی	ل	ض	ا	ر	ن

ایک خُفیہ راز

حیات نظام میں اوّل ایڈیشن صفحہ ۲۹ پر اور دوم ایڈیشن صفحہ ۲۷ پر ایک خفیہ راز طلسمات سیارگان سے انگشتری بنانے کا بتلایا گیا ہے۔ جو ہر شخص کو ستاروں کے منحوس اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور استخارہ کا کام بھی دیتی ہے۔ نیز ترقی درجات اور علو مرتبت کے لئے نہایت مؤثر ثابت ہو چکی ہے۔ چونکہ بعض اصحاب ستاروں کے بروج کے مؤکلات نکالنے کے لئے مجھے ہی لکھ دیتے ہیں۔ اس لئے میں یہاں ستاروں کے مؤکلات درج کر دیتا ہوں۔ اور ساتھ ہی ساتوں طلسم سیارگان بھی۔ تاکہ ہر نوع آپ اس سے فیض حاصل کر سکیں۔ یہ طلسم تیار کر کے سب سے چھوٹی انگلی میں پہنیں۔

شمس کا بُرج اسد۔ اعداد ملفوظی ۸۳۶ ۔ ۲۸ پر تقسیم کیا۔ باقی ۲۴ موکل دکائیل اعداد مؤکل ملفوظی ۴۴۰۔ ۲۸ پر تقسیم باقی ۲۰۔

۲۴	۳۰
شمس	
۲۱	۲۲

قمر کا برج سرطان۔ اعداد ملفوظی ۱۰۲۰۔ ۲۸ پر تقسیم باقی ۱۲ مؤکل دیائیل اعداد موکل ملفوظی ۳۵۰۔ ۲۸ پر باقی ۱۴

۱۷	۱۴
قمر	
۱۵	۱۶

مریخ کا بُرج عقرب۔ حمل۔ اعداد ملفوظی ۱۵۸۸ ۲۸ پر تقسیم باقی ۲۰ موکل کائیل اعداد موکل ملفوظی ۴۰۵ - ۲۸ پر تقسیم باقی ۱۳

۱۶	۱۳
مریخ	
۱۴	۱۶

عطارد کا بُرج سُنبلہ۔ جوزا۔ اعداد ملفوظی ۹۷۸ ۲۸ پر تقسیم باقی ۲۶ مؤکل وکائیل اعداد موکل ملفوظی ۸۱۴ - ۲۸ پر تقسیم باقی۔

۲۹	۲۶
عطارد	
۲۷	۲۸

مشتری کا بُرج قوس وحوت۔ اعداد ملفوظی ۱۸۰۰ ۲۸ پر تقسیم باقی ۸ موکل حائیل۔ اعداد موکل ملفوظی ۲۴۳ - ۲۸ پر تقسیم باقی۔

۸	۵
مشتری	
۶	۷

زہرہ کا بُرج ثور۔ میزان۔ اعداد ملفوظی ۱۲۶۲ ۲۸ پر تقسیم باقی ۲ مؤکل بائیل۔ اعداد موکل ملفوظی ۳۰۷ باقی ۲۷

۳۰	۲۷
زہرہ	
۲۸	۲۹

زحل کا بُرج جدی۔ دلو۔ اعداد ملفوظی ۳۰۶ - ۲۸ پر تقسیم باقی ۲۶ ۔ موکل دکائیل۔ اعداد ۸۱۸ ۲۸ پر تقسیم باقی ۲۶

۲۹	۲۶
زحل	
۲۷	۲۸

نوٹ:۔ حتی الامکان حساب صحت سے درج کیا جاتا ہے۔ پھر بھی اپنا اطمینان بمطابق ترکیب حیات نظام کر لیں۔ اور اگر کسی کو انگشتری کام نہ دے تو مجھ سے مشورہ ضرور کرے

شرف قمر

ذیل کا نقش ہفت در ہفت شرف قمر میں کیا جاتا ہے۔ طریق اس کا یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے اعداد بوقت شرف قمر جمل کبیر سے حاصل کر کے اس میں ۸۴۳ جمع کریں اور نقش پُر کریں۔ اور سورۃ والفجر میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ سات روز میں اپنی تاثیر ظاہر کر دے گا۔ صاحب مفتاح الجبفر لکھتے ہیں۔ کہ اس عمل کی بدولت خواجہ نصیر الدین طوسی مجتہد العصر نے فرخندہ خانم زوجہ شاہ چنگیز خاں کو مسخر کیا تھا۔ واللہ اعلم نقش لکھتے وقت قلم لوہے کا نہ ہو۔ زعفران سے نقش پُر کریں۔ اور بخور قمر روشن کریں۔ جب یہ نقش لکھ لیں۔ تو اس کے نیچے یونانی حروف ولعل ولفش سفا عمی بدہمراہ سطح اول ممعائی عزخود پیچ ہر پیچ سمحو ایا حافظ لکھ دیں۔

نقش پُر کرنے کا طریق یہ ہے کہ کل تعداد سے سات تفریق کر کے بقایا میں سے پھر ۱۶۸ عدد کم کر دیں۔ اور سات پر تقسیم کر دیں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں جگہ دے کر بالترتیب نقش پُر کریں اگر کسرات آئیں۔ تو ایک کو خانہ ۱۴ میں دو کو ۳۰ میں ۳ کو ۳۹ میں ۴ کو ۲۲ میں ۵ کو ۱۵ میں ۶ کو ۸ میں ایک ایک زیادہ پُر کر لیں نقش پُر ہو جائے گا۔ نیز یہ یاد رکھیں۔ اگر سات دن میں کسی وجہ سے کام پُورا نہ ہو تو جو سات عدد اصل میزان سے کم کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ایک میزان پر بڑھا دیں۔ اور نقش ہفت در ہفت پُر کریں۔ انشاء اللہ سات عدد ختم نہ ہوں گے۔ کہ طالب اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ چال نقش کی یہ ہے

۲۶	۲۰	۱۴	۱	۴۴	۳۸	۳۲
۳۴	۲۸	۱۵	۹	۳	۴۶	۴۰
۴۲	۲۹	۲۳	۱۷	۱۱	۵	۴۸
۴۳	۳۷	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲	۴۵	۳۹	۳۳	۲۷	۲۱	۸
۱۰	۴	۴۷	۴۱	۳۵	۲۲	۱۶
۱۸	۱۲	۶	۴۹	۳۶	۳۰	۲۴

عمل جُدائی

جن دو ہستیوں میں ناجائز تعلقات ہوں۔ اور وہ اس فعل قبیحہ سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو قمر در عقرب یا قمر در محاق یا قمر در زوال میں اتوار کے روز ساعت زحل میں پُر کریں۔ نیچے لکھیں اللھم فراق بین فلاں بن فلانہ و فلاں بن فلانہ یعنی دونوں کے نام معہ والدہ تحریر کریں، بحق یا عزرائیل اُوپر بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ نہ لکھیں۔ نقش کو پُر کرتے وقت کر ڈ دی چیز منہ میں رکھیں۔ مُنہ طرف مشرق کے ہو جب نقش ختم ہو جائے تو کسی پُرانی قبر میں دفن کر دیں۔ خدا نے چاہا تو ان دونوں کے ناجائز تعلقات حیرت انگیز طور پر ختم ہو جائیں گے۔ مجرب عمل ہے۔

۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷

بیاہ شادی و ملازمت

یہ عمل قرآن عطارد وزہرہ یا شرف زہرہ میں کریں۔ بیاہ شادی میں اگر رکاوٹ ہے۔ ترقی نہیں ملتی۔ ملازمت کے لئے سعی کرنا ہے رلیکن یہ ملازمت نوشت وخواند سے رکھتی ہو، کامیابی امتحان یا بچہ کو مکتب بٹھانے کے لئے کام دیتا ہے۔ یعنی اگر اس نقش کا تعویذ اس وقت لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔ تو کُند ذہن بچہ روشن دماغ ہو جائیگا۔ ملازمت یا ترقی یا بیاہ شادی کی غرض سے بنا کر اس سیدھے بازو سے باندھ لیں۔ اور اپنے مطلب کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ غیب سے کامیابی کے سامان پیدا ہوں گے۔ طریق اس کا یہ ہے۔ کہ نام کے اعداد معہ والدہ ابجد قمری سے نکال کر اس میں اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد بھی پُر کرو۔ نقش مربع تین لکھنے ہوں گے۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دیں۔ گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش عطر میں معطر کر کے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔

کشائش رزق

اس عمل کو کبریت احمر کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ جو بے روزگار ہے مُفلسی میں گرفتار ہے

قرض نے پریشان کر رکھا ہے۔ یا کاروبار رک گیا ہے۔ غرضیکہ کسی وجہ سے دنیاوی مصائب مالی نے اس کو گھیر رکھا ہے۔ تو وہ ذیل کا عمل کریں۔ یاد رہے۔ حریص کے لئے یہ عمل نہیں جو ضرورت سے زیادہ خرچ کر کے ترقی کی دُھن رکھتا ہے۔ بلکہ نادار اور لاچار شخص کے لئے ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ نوچندی جمعرات کو رچاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے) بعد نماز عشا غسل کریں۔ خوشبو لگائیں۔ اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھ کر (سر ننگا رہے) تنہائی کی جگہ میں مصلے پر بیٹھ جائیں اور لوبان صندل کا بخور روشن کریں۔ دس پرزے کاغذ کے علیحدہ علیحدہ کر کے ہر پرزے پر یہ حروف لکھیں۔ ک۔ ھ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ح۔ م۔ ع۔ س۔ ق ان دسوں پرزوں کو اکٹھا کر کے مصلّے کے کونہ پر رکھ دیں۔ اور پہلا پرزہ ک والا نظروں کے سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر بیس مرتبہ (کیونکہ ک کے عدد ۲۰ ہیں) یہ آیت شریف پڑھیں۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اس پرزے کو مصلّے کے دوسرے کونہ پر رکھ کر دوسرا پرزہ اُٹھائیں۔ اور سامنے رکھ کر اس کے عدد کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اس طرح ہر پرزہ کے اعداد کے مطابق پڑھتے چلے جائیں۔ لیکن ہر بار اوّل آخر درود شریف تین مرتبہ ضرور پڑھیں۔ جب دسوں پرزے ختم ہو جائیں۔ تو فوراً سجدہ میں جا کر سو مرتبہ یا رزاق کہیں۔ اور تعداد پوری ہونے پر سجدہ سے سر اُٹھا کر خلوص دل سے خشوع و خضوع سے رزق حلال و طیّب کے لئے دعا کریں۔ انتہائی عاجزی سے خدا سے دعا مانگیں۔ اگر تمہارے دل میں سوز آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہوں گے۔ تو قدرت تمہارے لئے دس دن میں رزق کے دروازے کھول دے گی۔ اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرض سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگار کا انتظام ہوگا۔ اس عمل کا چلہ ۳۰ یوم کا ہے۔ عامل کو چاہیئے تیس یوم پورے کرے۔ اور قدرت کے انعام کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر لے۔

نوٹ:۔ جمعرات کا دن گزر کر جو رات آئے اس میں عمل کریں۔ غسل ہر روز ضروری نہیں البتہ پہلے دن ضروری ہے۔ اس کے بعد ہر دس دن کے بعد جب پھر ک آئے ضروری ہے۔ عمل کا وقت بعد نماز عشا اور قبل از نماز فجر ہے۔ جس وقت جی چاہے کریں۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

تسخیر کامل

اس عمل کو شرف قمر کے وقت میں جب آفتاب برج ذوجسدین میں کرنا ہے۔ آفتاب برج ذوجسدین میں چار مہینہ رہتا ہے۔ برج جوزا میں۔ برج سنبلہ میں۔ برج قوس میں۔ برج حوت میں۔ اور روحانی دنیا کی جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس ماہ کا آفتاب کس برج میں ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے۔ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم ودود لکھو۔ اور ان کو بسط حرفی کر کے ایک سطر میں ترتیب دو۔ اب دیکھو تمام حروف تعداد میں جفت ہیں۔ یا طاق۔ اگر جفت ہیں۔ تو چاروں سطروں تک ترفع حرفی کرو۔ اگر طاق ہیں تو پانچ سطروں تک ترفع حرفی کرو۔ ترفع حرفی اس کو کہتے ہیں کہ جو حرف ہو اس کی بجائے اسکے برابر کا یعنی اگلا حرف لکھتے جاؤ۔ مثلاً الف کا ترفع ب ہوگا۔ ب کا ج۔ لیکن ابجد کا اختتام غ پر ہے۔ تو غ کا ترفع الف ہوگا۔ لیکن یہ ترفع تمام بسط کا نہیں کرنا۔ بلکہ اس میں سے صرف نورانی حروف نکال لیں۔ ظلماتی خارج کر دیں۔ نورانی حروف ا د ہ و ح ط ی ک ل م س ع ص ر یہ بے نقطہ حروف ہیں۔ ان کا ترفع کرو۔ اگر طاق ہیں۔ تو پانچ سطروں تک اور اگر جفت ہیں تو چار سطروں تک۔ مثال اس کی یہ ہوگی۔ طالب محمد۔ مطلوب علی اسکا بسط معہ اسم اللہ کے کیا۔ تو چونکہ یہ تعداد میں جفت ہیں۔ اس لئے چار سطروں تک ترفع کا عمل کیا (طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ لکھیں) بسط یہ ہے۔ م ح م د و د و د ع ل ی چونکہ اس میں ظلماتی حرف ی ہے۔ اس کو خارج کر دیا۔ ان کو چار سطروں تک ترفع کیا۔ جہاں ترفع میں ظلماتی حرف آئیگا وہاں نقطہ دے دیا جائے گا۔

حروف نورانی	م	ح	م	د	و	د	و	د	ع	ل
۱	۰	ط	۰	ه	۰	ه	۰	۲	۰	م
۲	س	۰	س	و	ح	و	ح	و	ص	۰
۳	ع	ک	ع	۰	ط	۰	ط	۰	۰	س
۴	۰	ل	۰	ح	۰	ح	۰	ح	ر	ع

اب اس نقشہ سے حرف آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی چار قسموں کے حروف علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں

یاد رہے کہ سطریں ترفع کی چار اور پانچویں سطر حروف نورانی کی ہے۔ حروف نورانی کی پہلی سطر سے موکل اور اسم اعظم کا استخراج کیا جائیگا۔ اور باقی سطروں کے حروف الگ الگ کر کے اعوان نکالے جائیں گے۔ حرف آتشی یہ ہیں۔ ا ہ ط م ف ش ذ حرف بادی ب و ی ن ص ت ض۔ اور حرف آبی ج ز ک س ق ث ظ اور خاکی د ح ل ع ر خ غ ہیں۔

نقشہ موکل و اسم اعظم

تقسیم عناصر	حرف نورانی	اعداد	حرف ابجد	موکل	اسم اعظم
آتشی	م م	۸۰	ف ۸۰	فائیل	مقلب القلوب
بادی	و و	۱۲	ی ب ۱۰ ۲	یبائیل	وہاب
آبی	۰	۰	۰	۰	۰
خاکی	د د د ح ح ح	۱۲۰	ق ک ۱۰۰ ۲۰	تکائیل	دائم حبیب لطیف عزیز
میزان	۰	۲۱۲	ر۔ ی۔ ب	ربیائیل	

موکل بنانے کا طریق یہ ہے۔ کہ میزان سے حرف ابجد پیدا کرو۔ اور پہلے الوف پھر مات پھر احاد کا مرتبہ رکھ کر اس کے آگے کلمہ ایل لگا دو۔ اگر اس کے آگے کلمہ یوش لگا دو گے تو اعوان بن جائیگا۔ اور اسم اعظم بنانے کا طریق یہ ہے کہ حرف نورانی کے مکرر کاٹ کر باقی کا حرف مطابق سر اسم اللہ کے لے لو۔ اب باقی چار سطروں کے حروف آتشی۔ بادی۔ خاکی۔ آبی علیحدہ علیحدہ کر کے اعوان بنائے۔ نقشہ اعوان یہ ہوگا۔

تقسیم عناصر	حروف	اعداد	حرف ابجد	اعوان
آتشی	ط ط ط م ۰ ۰	۸۲	ف ب	فبیوش
بادی	و و و ص	۱۰۸	ق ح	قحیوش
آبی	ک س س	۲۰۰	ر	ربوش
خاکی	ح ح ح ح ح ل ع ع ع ر	۴۸۰	ت ف	تفیوش
میزان		۸۷۰	ض ع	ضیوش

اس کے بعد نقش مربع دُہرا کرنا ہے۔ اگر طاق ترفع کیا ہے تو پانچ نقش لکھیں۔ اگر جفت ترفع کیا ہے تو چار نقش لکھیں۔ پہلی جدول کی میزان ۲۱۲۔ اس میں سے ۱۲ تفریق کئے۔ باقی رہے ۹۲ [sic]۔ اس کو چار پر تقسیم کیا۔ ۲۳ خارج قسمت۔ دوسری جدول کی میزان ۸۰ ہے اس میں سے ۱۲۔ تفریق کئے۔ باقی ۷۵۔ اس کو چار پر تقسیم کیا۔ ۱۸ خارج قسمت باقی ۲ رہے۔ کسر کی صورت میں خانہ ۹ میں اضافہ ایک کا کریں گے۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار چار عدد ہر خانہ میں زائد کر کے نقش پُر کرنا ہے۔ نقش کی چال آتشی ہوگی۔ پہلے پہلی جدول پھر دوسری جدول پُر کرنی ہوگی۔

۲۳ / ۱۸۷	۷۵ / ۲۴۰	۶۳ / ۲۲۸	۵۱ / ۲۱۵
۲۷ / ۲۳۲	۴۷ / ۲۱۱	۲۷ / ۱۹۱	۷۱ / ۲۳۶
۴۳ / ۲۰۷	۵۵ / ۲۲۰	۸۳ / ۲۴۸	۳۱ / ۱۹۵
۷۹ / ۲۲۴	۳۵ / ۱۹۹	۳۹ / ۲۰۳	۵۹ / ۲۲۴

اگر جفت ہونے کی صورت میں چار ترفع کئے ہیں۔ تو چار دن عمل کریں اور پانچ ترفع کئے ہیں۔ تو پانچ دن کا عمل ہے۔ اس طرح اگر چار فتیلہ ہیں۔ تو ہر فتیلہ پر چالیس مرتبہ اور پانچ ہیں۔ تو پچاس مرتبہ ذیل کی عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک دفعہ تو لا یعقل السنان بھی کھنچ کر چلا آئیگا اور مطلوب خواہ کتنی ہی قید و بند میں ہو تمام زنجیریں توڑ کر حاضر ہوگا۔ دعویٰ نہیں۔ مگر ترکیب عمل اور پاک کلام اثرات سے خالی ہرگز نہیں۔ یہ فتیلہ وقت مقررہ پر تنہائی کی جگہ میں پاک و صاف ہو کر نئے چراغ مٹی یا تانبے یا مٹی میں روغن گاؤ اور قدرے شہد یا روغن چنبیلی ڈال کر جلائیں فتیلہ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ بخور عود اور لوبان کا روشن کریں۔ ہر فتیلہ کے جلتے ہوئے اس کی متعینہ تعداد میں عزیمت ختم کر دیں۔ یعنی جب فتیلہ ختم ہو تو عزیمت کی تعداد بھی ختم ہو جائے پھر دوسرا فتیلہ ڈال لیں چراغ اور تیل بدلنے کی ضرورت نہیں۔ اگر فتیلہ روشن ہے اور تعداد ختم ہو چکی۔ تو فتیلہ کے ختم ہونے کا انتظار کریں۔ اوپر کے عمل کے موکلات اعوان اور اسم اعظم سے یہ عزیمت تیار ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ اَسْمَعُوْا وَنَادُوْا بَسْطَ

ھذا الحروف الشریفۃ یا فائیل یا یابیل یا فکابیل یا ریبابیل لحاغو المودۃ الحبۃ محمد بن امنۃ فی قلب علی بن فاطمۃ بحق یا مقلب القلوب یا وھاب یا دائم یا جیب یا لطیف یا عزیز احرقوا لقلب الفواد وجمیع جوارح العبد بن علی بن فاطمۃ یا ایھا الاعوان یا فیبوش یا قحیوش یا دیوش یا نفبوش یا صغیوش بحق الودود م العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

اس عزیمت کو ہر نقش کے نیچے بھی تحریر کریں۔ اس کے پڑھنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب و اسم اعظم کے شمار حرف کے مطابق اس عزیمت کو پڑھیں۔ مثلاً یہ عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ اور روز کا صرف ایک نقش ہی جلانا پڑے گا۔ نقوش کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام میں معلوم کرو۔ کونسا عدد غالب ہے۔ اگر آتشی ہو تو ایک ہفتہ کا عمل ہے۔ اگر بادی ہو دو ہفتے کا آبی ہو۔ تین ہفتے کا خاکی ہو چار ہفتے کا عمل ہے۔ اس مقررہ عرصہ میں طالب مقصد کو حاصل کرلے گا۔ تعداد جس قدر نقوش کی نکلے۔ تمام تعویذ شرف قمر میں ایک ہی دن لکھ لیں۔ اوپر کی مثال میں ع کے ۷۰ عدد ہیں۔ یہ خاکی ہے اس لئے تین ہفتے کیا جائے گا۔ میں نے دو طریق اس عمل کے بیان کردیئے ہیں۔ جو کونسا آسان معلوم ہو اختیار کرلیں۔

عمل جفر جامع خاندانی

یہ عمل جو میں اب یہاں ظاہر کرنے لگا ہوں۔ ہمارے خاندانی کتب خانہ میں ایک چھوٹے سے رسالہ موسوم بہ عملیات جفر میں ہے جو کتاب جفر جامع کا ایک نہایت ہی معتبر ہے۔ اس کو مصنف رسالہ ہذا حضرت محمد شاہ رح نے جو ہمارے خاندان میں بہت بڑے عالم گزرے ہیں۔ ۲۹۔ شعبان ۱۰۰۳ھ کو کیا تھا۔ تو وہ شخص مطلوب مسمی ہدایت اللہ بعد ایک ساعت کے حیران و پریشان حاضر ہوا تھا۔ اس کے بعد اس عمل کو محمد بخش کے لئے کیا۔ جو ایک صاحب جمال لڑکی بیگم بی بی کے عشق میں گرفتار تھا۔ تو چونکہ لڑکی کے والدین امیر الامراء تھے۔ لڑکی قید و بند میں تھی۔ گھر سے نکلنے کے لئے کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس لئے وہ وارفتہ اور مجنون ہوگئی اور تین دن بعد فوت ہوگئی۔ اس کے بعد مولانا نے توبہ کی اور عمل کو قطعی چھوڑ دیا۔ اب میں تمام شرح و بسط

کے ساتھ معہ مثال اس عمل کی تشریح کرتا ہوں۔ لیکن مجھے افسوس ہوگا۔ اگر کوئی شخص ناحق اس عمل کو
استعمال میں لائیگا۔ دعا ہے خداوند کریم ایسے شخص کے ادراک تک یہ ترکیب نہ لائے
کوچاہیئے۔ وہ جائز امور کے لئے اس سے کام لے۔ کوئی ضروری نہیں۔ حب اور بغض میں ہی کام
دیتا ہے۔ بلکہ جمیع امور مطالب کے لئے تیر بہدف ہے۔ بلکہ طالب

مثال:۔ طالب حسن۔ مطلوب علی ہے۔ اسم حسن کا وسیط لیا۔ ح۔ س۔ ن۔ کبیر ۱۱۸
حروف ح۔ ی۔ ق مدخل وسیط ۱۹ حروف ط۔ ی صغیر ۱ حروف ی۔ اب ان تمام حروف کو بسط کیا۔
تو ح ا س ی ن ن و ن ح ا ی ا ق ا ف ط ا ی ا ی ا ہوا۔ پھر اس کا کبیر ۴۶۸
حروف ح س ت۔ وسیط ۵۴ حروف د ن۔ صغیر ۹ حرف ط ہوا۔ ان کو خالص کیا۔ یعنی
مکرر حروف کو کاٹ دیا۔ تو ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ہوا۔ اس کا کبیر ۷۲۸
حروف ح ک ذ۔ وسیط ۸ حروف ف۔ صغیر ۸ حروف ح۔ ان تمام کو بھی لے کر خالص کیا۔
تو ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ ہوا۔

اب نام مطلوب کو لیا۔ ع ل ی۔ اس کا کبیر ۱۱۰ حروف ی ق۔ وسیط ۱۱ حروف ا ی
صغیر ۲ حروف ب ہوا۔ ان کو بسط کیا تو ع ی ن ل ا م ی ا ق ا ف ا ل ف ی ا ب ا
ہوا۔ اس کا کبیر ۲۹۵ حروف ط ک ث۔ وسیط ۱۴ حروف ا س۔ صغیر ۷ حرف ز ہوا۔
ان کو خالص کرکے لکھا تو ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ز ہوا اب اس
کا کبیر ۹۷۹ حروف ط غ ظ۔ وسیط ۱۰۶ حروف و ق۔ صغیر ۱۶ حروف و ی ہوا۔
جب حروف کو داخل کرکے خالص کیا۔ تو ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س
ز ظ و ہوا۔ اور جب طالب و مطلوب کے حروف کو جمع کرکے خالص کیا تو یہ
سطر پیدا ہوئی۔ ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ ع ل م ب ث ز ظ
معروف طریق کے مطابق تکسیر کرکے حروف کو گردش میں لایا گیا۔ تو دائرہ تکسیر کا یہ ظاہر
ہوا (کبیر، صغیر، وسیط کے دیکھو جیات نظام صفحہ ۲۰)

(۱) ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ ع ل م ب ث ز ظ
(۲) ظ غ ز ا ث س ب ی م ن ل و ع ق ذ ف ک ط د ت
(۳) ت ظ د ح ط ز ک ا ف ث ذ س ق ب ع ی و م ل ن
(۴) ن ث ل ظ م د و ح ی ط غ ز ب ک ق ا س ف ذ ث

(۵) ث ن ذ ت ف ل س ظ ا م ق و ک د ب ح ز ی ع ط
(۶) ط ث غ ن ی ذ ز ت ح ف ب ل و س ک ظ و ا ق م
(۷) م ط ق ش ا ع د ن ظ ی ک ذ س ز و ت ل ح ب ف
(۸) ف م ب ط ح ق ل ث ت ا و ع ز د س ن ذ ظ ک ی
(۹) ی ف ک م ظ ب ذ ط ن ح س ق د ل ز ث ع ت و ا
(۱۰) ا ی و ف ت ک ع م ش ظ ز ب ل ذ د ط ق ن س ح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب سطر دوم میں ثا حرف مقلوب معلوم ہوا۔ اس کے مابعد چار حرف لئے۔ س
ق ذ ب ی م۔ پھر اسی سطر میں عو مقلوب حرف ہے۔ اس کے چار حرف مابعد لئے ق ذ
ن ق۔ پھر ساتویں سطر میں ثا حرف منسوب اس کے بعد کے چار حرف غ و ن ظ لئے
پھر آٹھویں سطر میں او حرف منسوب ہے۔ چار حرف مابعد لئے۔ غ ز د س پھر اسی سطر
میں عو مقلوب کے مابعد ز د س ن چار حرف لئے۔ پھر نانویں سطر میں او مقلوب ہے
اور چونکہ اس کے مابعد سطر ختم ہے۔ اس لئے چھ موکلات حاصل ہوئے۔ سبمیئل قذکیل
عدنکیل عزدسئیل زدسنئیل الوفئیل موکلات کے حاصل کرنے کے بعد اسماء الٰہی
تکسیر سے حاصل کئے۔ تیسری سطر میں سات حرف کا کے بعد اٹھائے۔ ف ث ذ
س ق ب غ۔ ان کو اعراب دیا فتنٰ سقبع ہو۔ جو قسم میں کام آئے گا۔
اب ان ۲۴ حروف موکلات کی تکسیر ثانی کی۔ تاکہ اس تکسیر سے اسماء اعوان و اسم اعظم
نکال دیا جائے۔ اور عزیمت تیار کی جائے۔ تکسیر ۲۴ حروف کی یہ ہے۔

۱۔ س ب ی م ق ذ ف ک غ د ن ظ ع ز د س ز و س ن ا ی د ف
۲۔ ف س و ب ی ی ا م ن ق س ذ و ف ز ک س ع د و ز ن ا ی ف ع ظ
۳۔ ظ ف ع س ن و ز ب د ی د ی ع ا س م ک ن ز ق ف س د ذ
۴۔ ذ ظ د ف س ع ف س ق ن ز د ن ز ک ب م د س ی ا د غ ی
۵۔ ی ذ ع ظ ذ د ا ف ی س س ع د ف م س ب ق ک ن ز ن د
۶۔ و ی ن ذ ز ع ز ظ ن ذ ک و ق ا ب ف س ی م س ف س د ع
۷۔ ع و د ی س ن ف و س ز م ع ی ز س ظ ف ن ب ذ ا ک ق د

٨- د ع ق د ک و ا ی ذ س ث ن ن ف ذ ظ س س و ز م ی ع

٩- ع د ی ع م ق ز و ز ک س د س ا ظ ی ذ د ف س ف ب ن

١٠- ن ع ن د ب ی ف ع س م ف ق و ز ذ د ی ز ظ ک ا س ب

١١- و ن س ع س ن ا و ک ب ظ ی ز ف ی ع د س ز م ذ ف و ق

١٢- ق و د ن ف س ز ع م س ذ ن س ا و د ع ک ی ب ف ظ ز ی

١٣- ی ق ز د ظ د ف ن ب ف ی س ک ز ع ع و م د س ا ذ س ن

١٤- ن ی س ق ذ ز ا و س ظ و د م ف د ن ع ب ظ ف ز ی ک س

١٥- س ن ک ی ی س ز ک ف ذ ع ز ب ا ع و ن س د ظ ط و م د

١٦- د س م ن و ک ف ی ظ ی د س س ز ن ق د ف ع ذ ا ع ب ز

١٧- ز د ب س ع م ا ن ز د ع ک ف ف د ی ق ظ ن ی ز د س س

١٨- س ز س د د ب ذ س ی ع ن م ظ ا ق ن ی ف د د ف ع ف ک

١٩- ک س ف ز ع س ف د و ر د ب ذ ز ی س ن ی ق ع ا ن ظ م

٢٠- م ک ظ س ن ف ا ز ع ع ق ش ی ف ن د س د ی ذ ذ د ز ب

٢١- ب م ذ ک د ط ز س ذ ن ی ف د ا س ن د ع ن ع ف ق ی س

اب اس تکسیر سے اسماء اعوان اس طریق سے استخراج کئے۔ ساتویں سطر میں جو منسوب حرف کے بعد چار حرف لئے دی س ن۔ پھر سطر ١١ میں جو منسوب کے بعد چار حرف س ذ م ز لئے۔ پھر سطر ١٢ میں او حرف منسوب کے بعد چار حرف د ع ک ی لئے پھر ١٠ میں سطر میں جو مقلوب ہے۔ اور چونکہ اس تکسیر میں اسماء اعوان بہت کم حاصل ہوئے ہیں اسلئے اس مقلوب کے حرف بھی داخل کئے ک ف ف د۔ اور ان تمام حروف کے آخر میں کلمہ طیش ملا کر موافق اُمُطُمُفُشُنُ اعراب لگائے۔ اعوان اس عمل کے چار حاصل ہوئے وَلَیسَنطَشُ۔ سِنَامُرطَیشْ۔ دُعکیکَیشْ۔ کُفُفدِی طیشْ۔ اب اسماء اللہ اعظم کو تکسیر سے نکالا۔ تیسری سطر میں بسم منسوب ملا۔ اس کے مابعد سات حرف لئے ک ن ز ق ف س د پھر پانچویں سطر میں بسم مقلوب نکلا۔ چونکہ اس تکسیر میں اسماء الٰہی کم نکلے ہیں اسلئے اس مقلوب کو بھی لے لیا تو سات حروف ق ک ن ن ز ن د ہ آمد ہوئے۔ اس کے بعد ساتویں سطر میں کا اسم مقلوب نکلا۔ جن کے بعد صرف دو حرف ق د ہیں۔ ان کو لے لیا

اس کے بعد دسویں سطر میں کا منسوب نکلا۔ جس کے بعد تین حرف س س د ہیں۔ ان کو لیا۔ اور ان تمام کو بطریق اُمطُمفشن۔ اعراب دے دیئے۔ اور اسم اعظم بنا لئے۔ جو یہ ہوں گے قفس و فکنز ز نَد قدْ سِسنَ۔ کنذ قفس فکنزن زند قد سسن۔ طریق اُمطُمفشن۔ اعراب حروف پر دینے کے لئے ہے۔ حروف پر زیر زبر اس طریق سے لگاؤ۔ اُمُطُمُفُشُنُ بُوَ یَنَصتَضَ جِزْ کِسِقِطِ ذِخلغُ خغ۔ حروف کو ابجد کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ الف۔ با۔ جیم۔ دال۔ ہا۔ وا۔ زا۔ حا۔ طا۔ یا۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ سین۔ عین فا۔ صاد۔ قاف۔ را۔ شین۔ تا۔ ثا۔ خا۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ غین اور جو حروف طلسم مؤکل اعوان نکالنے کے کام آتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ یعنی اسم منسوب یہ ہیں۔ ا و۔ عو۔ طیہ۔ لو۔ ثنا۔ ق۔ ھا۔ می۔ مو۔ حل۔ اگر یہ تکسیر میں اُلٹے آئیں تو مقلوب کہلاتے ہیں۔ تکسیر سے اسم اعظم نکالنے کے لئے کا اسم۔ بسم۔ بشم۔ یشم کلمات منسوب ہیں۔ اگر یہ اُلٹے تکسیر میں آئیں تو مقلوب کہلاتے ہیں۔ اگر یہ حروف تکسیر میں نہ آئیں تو جس جگہ کہ دو حرف ایک ہی قسم کے تکسیر میں ہوں منسوب ما بعد کے سات حرف اٹھا لینے چاہئیں۔ اسم اعظم بن جائیگا۔ اسکے بعد تکسیر کی عزیمت یہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم یا ایھا الارواح العالیات العلویات ببطن الحروف والتکسیر یا سمئیل و یا قدمکیل و یا عن تطیئل و یا عزریئل و یا ہمنئیل و یا ابو فیئل و یا الہا الارواح العالیات الاعوان ببطن الحروف والتکسیر۔ ولیسنطیش سنا مزطیش دعکیطیش کففن طیش۔ اقسمت بحق الاسم الاعظم ببطن الحروف والتکسیر کنذ قفس فکنزن زن و بحق قد سسن میری مراد بھلاؤ اور مدد کرو۔ (یہاں میری مراد کی جگہ اپنی مراد بیان کرو) مثلاً محبت کے لئے یہ کہو کہ فلاں بن فلاں کو میری محبت میں گرفتار کر کے حاضر کرو) اس عزیمت کے بعد بسم اللہ اعداد نکالو۔ اور نقش مربع میں پُر کر کے فتیلہ بناؤ۔ اور اس کو موافق ستارہ کی ساعت میں جلاؤ۔ اور یہ عزیمت ساتھ پڑھو۔ خدا چاہے تو ابھی فتیلہ ختم نہ ہوگا کہ مطلوب حاضر ہوگا۔ نقش اس کا یہ بنا۔

٥١١٩	٥١٢٢	٥١٢٥	٥١١٢
٥١٢٤	٥١١٣	٥١١٨	٥١٢٣
٥١١٤	٥١٢٧	٥١٢٠	٥١١٧
٥١٢١	٥١١٦	٥١١٥	٥١٢٦

لیکن ہر چہار تاثیر کے لئے اگر خانہ دوم یا پندرھویں سے نقش پُر کیا جائے۔ تو محبت اور عشق میں بہت زیادہ تاثیر ہو جاتی ہے اس طرح اپنے نام کے

ساتھ جس خواہش کو مطلوب رکھ کر عمل میں لاؤ گے۔ انشاءاللہ مراد بر آئے گی۔ یہ عمل نوادرات سے ہے۔ ہر خواہش کے مطابق مربع پُر کرنے کا طریق یہ ہے۔

خانہ اوّل سے صحت کے لئے پُر کیا جائے۔ خانہ ۲ سے محبت کے لئے۔ خانہ ۳ سے خوف و امان دشمن۔ خانہ ۵ سے امانی غرق۔ خانہ ۶ سے سُرخ بادہ و دفع بیماری۔ خانہ ۴ سے دولت و زیادتی مال۔ خانہ ۸ سے جُدائی کے لئے۔ خانہ ۹ سے فتحیابی جنگ۔ خانہ ۱۰ سے حصول علم و عزت۔ خانہ ۱۱ سے وصل دوست۔ خانہ ۱۲ سے صلح و مغلوبی دشمن۔ خانہ ۱۳ سے کھیت کے کیڑے دُور کرنے کے لئے۔ خانہ ۱۴ سے افزونی زراعت۔ خانہ ۱۵ سے عشق۔ خانہ ۱۶ سے بادشاہوں افسروں کے پاس جانا۔ سلامتی، خوبی تدبیر، صلاح کار اور دیگر امور بہتری کے لئے پُر کیا جائے اور بخور ستارے کا جلایا جائے۔

نوع دیگر برائے عداوت

اُوپر کے طریق میں منسوب حروف کو لیا گیا تھا۔ عداوت کے لئے وہی حروف مغلوب لئے جائیں گے۔ یعنی تکسیر میں و ا - و ع - و ط - و ث - ا ث - ی ت - ا ھ - ی ھ - و ھ - ل - ھ ملائک و اعوان کے لئے اور ا ک - م س ا - م س ب - م ش ی - م ش ب - اسم اعظم کے استخراج کے لئے ہیں۔

مثال :- طالب عصمت مطلوب دولت ہے۔ پہلے طالب عصمت کو لیا۔ ع - ص م ت کبیر ۱۰۰ حروف خ وسیط ۲۰ حروف س صغیر ۲ حروف و۔ اب ان تمام حروف کو بسط کیا۔ تو ع ی ن ص ا د م ی م ت ا خ ا س ی ن و ا۔ کبیر اس کا ۱۴۵۰ حروف ت ت غ وسیط ۱۴۵ حروف ۶ م ق۔ صغیر ۱۹ حروف ط ی۔ اب ان حروف کو خالص کیا۔ یعنی حروف تکرار کو کاٹ دیا۔ تو ع ی ن ص ا د م ت خ س د غ ہ ق ہوا۔ اب نام مطلوب دولت کو لیا۔ اس کا کبیر ۴۴۰ حروف م ت۔ وسیط ۴۴ حروف د م۔ صغیر ۸ حروف ح ہوا۔ ان تمام کا بسط کیا۔ ت ا د ا ل م ی م ح ا۔ اس کا کبیر ۱۱۴۵ حروف ہ م ق غ۔ وسیط ۱۱۹ حروف ط ی ق۔ صغیر ۱۱ حروف ا ی ہوئے اب ان حروف کو ملا کر خلاص کیا۔ تو ع ی ن ص ا د م ت خ س د غ ہ ق ط

جیسا ہے۔ [illegible] پیدا ہوئی۔ جیسا ہے۔ [illegible] کے لئے پیدا ہوئی۔

ل ح کی سطر تکسیر کے لئے پیدا ہوئی۔ ح ل ظ ق ہ ہ د س غ ث م د ا ص ن ی ع خ ت س

۱- ع ی ن ص ا د م س ت خ ... م د د ع ا ہ ص ق ن ط ی ل ع ح ہ ص ا ق غ
۲- ح ع ل ی ط ن ق ص ہ ا ع د د م س
۳- خ ح ت ع س ل م ی و ط د ن غ ق ا ص ہ
۴- ہ خ ص ج ا ف ق ع غ س ن ل د م ط ی د
۵- ہ ہ ی خ ط ص م ح د ا ل ت ن ق س ع غ
۶- غ د ع ہ س ی ق ح ن ط ت ص ل م ا ح د
۷- د غ ح و ا ع م ہ ل س ص ی ت ق ط خ ن
۸- ی د خ غ ط ح ق د ت ا ی ع ص م س ہ ل
۹- ل ن ہ د س خ م م غ ص ط ع ع ی ق ا د ت
۱۰- ت ل د ن ا ہ ق د ی س ح خ غ م ط غ ص
۱۱- ص ت ع ل ط د م ن ع ا خ ہ ح ق س د ی
۱۲- ی ص د ت س غ ق ل ح ط ہ و خ م ا ن ع

اب اس تکسیر سے اسم ملائک کا استخراج کیا۔ سطر دوم میں ہا منسوب ہے جس کے مابعد ۲ حرف غ و دم لئے۔ پھر سطر پنجم میں ہی منسوب ہے اس کے مابعد غ ط ص م چار حروف لئے۔ پھر ساتویں سطر میں ص منسوب چار مابعد کے س ص ی ت لئے پھر گیارھویں سطر میں ط منسوب ہے کے مابعد چار حرف م ن ع ا لئے۔ پھر بارھویں سطر میں ہو منسوب ہے کے مابعد چار حرف خ م ا ن لئے۔ اور ان کے ساتھ کلمہ ئیل نائد کر کے موافق اعطمشنا اعراب دیا۔ تاکہ موکل پیدا ہو جائے۔ چنانچہ غوذمئیل خلطمئیل۔ سیتیئل منا عئیل خمانئیل پانچ موکل ظاہر ہو گئے۔ اب ان حروف موکلات کی تکسیر ثانی کی۔ تاکہ اعوان واسماء اللہ کا استخراج کیا جائے۔ چنانچہ حروف موکل و تکسیر یہ ظاہر ہوئی۔

ا ہ م غ ا ع ن م ت ی ص س م ص ط غ م د غ ا
۱- ا غ د م غ ط ص م س ص ی ت م ن ع ا غ م ا ہ
ص ی س ت م م ص ن ط ع غ ا م غ و م د ا ع ن
۲- ن ع ا د م و غ م ا غ ع ط ن ص م م ت س ی ص
خ ع ا ط م ن خ ص د م م م د ت ا س غ ی ن ص
۳- ص ن ی غ س ا ت د م م م د ص خ ن م ط ا ع خ
م م م د ع ص ت غ ا ن س م غ ط ی ا ن ع ص خ
۴- خ ص ع ن ا ی ط غ م س ن ا غ ت ص ع د م م م

۵۔ م ر خ م ص م ع و ں د ا ص ی ت ط ح ع ا م ن س

۶۔ س م ں خ م م ا ص غ م ع ع ط و ت ن ی د ص ا

۷۔ ا ص م و ن ی خ ن م ت م د ا ط ص ع ع خ م

۸۔ م ا خ س غ ص ع م ص د ط ن ا ی د خ م ن ت م

۹۔ م م ت ا ن خ م س ح غ د ص ی ع ا م ن ص ط د

۱۰۔ د م ط م ص ت ن ا م ن ا خ ع م ی س ص ح د غ

اس تکسیر سے اسماء اس طرح استخراج کئے۔ پانچویں سطر میں جو منسوب کے مابعد چار حروف
ن د ا ص لئے۔ پھر چھٹی سطر میں طو منسوب کے مابعد ت ی د چار حرف لئے۔ ان
حروف کے مابعد کا طلیش کو لگا کر موافق اطمفشذ اعراب لگائے تو اعوان نداسطیش تنبدطیش
ہوئے چونکہ اس تکسیر میں اسماء الٰہی پیدا کرنے کے لئے حرف طلسم کا اسم بسم بشم
بشم میں سے کوئی بھی نہیں۔ اس لئے اس قاعدہ سے اعراض کرتے ہوئے دوسرے قاعدہ کو
لیا۔ کہ جہاں دو حرف ایک ہی قسم کے تکرار کریں۔ اس کے مابعد سات حرف اٹھائے۔ تاکہ
اسم اعظم پیدا ہو۔ چنانچہ سطر دوم میں دو میم یکجا ہیں۔ ان کے بعد صرف چار حرف ہیں۔ ت ص
ی ص جو لے لئے۔ پھر تیسری سطر میں تین میم ہیں۔ ان کے مابعد سات حروف م د ص خ
ن م ط لئے۔ پھر تیسری سطر میں تین میم منسوب ہیں۔ دو حرف میم طلسم کے رکھ کر صرف ایک
حرف م کو اسم اعظم کے لئے لیا۔ کیونکہ اس کے بعد اور کوئی حرف نہیں۔ پھر چھٹی سطر میں دو میم
منسوب ہیں۔ اس کے بعد سات حرف ا ص غ م خ ع ط لئے۔ پھر نانویں سطر میں دو میم یکجا
ہیں۔ منسوب مابعد سات حرف ت ا ن خ م س خ لئے۔ اور موافق اطمفشذ اعراب
لگائے۔ اسم اعظم یہ ہے۔ موسخمط اصخمط تاخمخ تسیص۔ اب ان اسماء اعظم اور اعوان
و مؤکلات کی عزیمت تیار کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا ایہا الارواح العالیات الطاہرات
الموکلات بہذا الحروف والتکسیر بحق الاسم الاعظم بعدل الحروف والتکسیر بحق مو
سخمط اصخمط تاخمخ تسیص میری مراد بر لاؤ اور میری مدد کرو یہاں میری
مراد اپنی مراد بیان کرو اور اس تمام عزیمت کے اعداد نکال کر ایک فتیلہ تیار کرو ساعت
زحل یا مریخ یا قمر در عقرب میں جو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر کڑوا تیل ڈال کر جلا دو۔

اور عزیمت ساتھ پڑھو۔ ایک ساعت نہ گزرے گی۔ کہ دونوں میں اتنی عداوت ہو جائے گی کہ ایک
دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے۔ یہ عمل عداوت۔ بغض ہلاکی اور بیماری وغیرہ
کے کام دے سکتا ہے۔ اس عزیمت بالا کے کل اعداد معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۳۴۶۷ ہیں
نقش اس کا یہ ہوا۔

۵۸۶۶	۵۸۶۹	۵۸۷۳	۵۸۵۹
۵۸۷۲	۵۸۶۰	۵۸۶۵	۵۸۷۰
۵۸۶۱	۵۸۷۵	۵۸۶۷	۵۸۶۴
۵۸۶۸	۵۸۶۳	۵۸۶۲	۵۸۷۴

مجاور و مسافر

عملیاتی دنیا میں ایک مشہور عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ عمل دو ہمشکل سکوں پر کیا جاتا
ہے۔ ان میں سے ایک کو مجاور کہا جاتا ہے۔ ایک کو مسافر۔ مجاور جس جگہ ہوگا۔ مسافر اس کے
پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں۔ وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں۔
اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں۔ لیکن ادھر دوکاندار نے اس سکہ کو رکھا اور
وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔
سب سے پہلے میں یہ عرض کرونگا۔ کہ اس قسم کے عملیات خصوصاً اسرار الٰہی ہوتے ہیں۔
اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی
عام ہوتے ہیں تو کسی شخص کو دنیا میں کوئی نوکری کوئی تجارت۔ کوئی سعی و کوشش کرنے کی
ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعہ سینکڑوں اور ہزاروں روپے کے کام سکتا اور یہ
تو سوچو کہ دوکاندار ہی دنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دنیا کے سارے کام روپے کیلئے
کئے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا۔ تو کوئی تجارت ہی کیوں
کرتا۔ دوکاندار دنیا میں ایک بھی نہ ہوتا۔ سب کے سب مسافر کو لئے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات
کا اس طرح قائل نہیں۔ اس سے مراد یہ نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے بلکہ اس

کے عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے۔ مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا
کیوں؟ دو وجوہ سے۔ اوّل تو ایسے عملیات بہت ہی مشکل سے حد کامیابی تک پہنچتے ہیں۔ عمرے
بائد کہ یار آید بکنار۔ اگر بالفرض سالہا سال کی محنت میں عمل کامیابی کی حد پر پہنچا بھی تو شرعی
حیثیت سے یہ طریق جائز نہیں۔ یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات طلسم
کہلاتے ہیں۔ بہرحال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

نمبر اوّل۔ اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص حکم بلی کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس لئے کسی
کو طاقت نہیں۔ کہ وہ بتا سکے کہ کب عمل مکمل ہوگا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر
استقلال سے جما رہے۔ تو آخر ایک دن کامیابی ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی
حاصل کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو
یہ کوئی مشکل بھی نہیں لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیل علم میں صرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ
کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بی۔ اے اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر پچاس
روپے کی نوکری نہیں ملتی۔ پھر خدا کے خزانوں کو اس قدر ارزاں کیوں تصور کر لیا جائے

نمبر دوم۔ یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا۔ جن اصحاب
کے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو نہ کریں۔ نمبر سوم۔ قواعد کی پوری پابندی کریں۔

نمبر چہارم۔ نہ میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان کر سکتا ہوں۔ البتہ مجھے
اعتماد ہے کہ یہ عمل صحیح ہے۔ میں نے بڑی کوشش سے اسے حاصل کیا تھا۔ حاصل ہونے سے
قبل میرے خیالات اور تھے اور حاصل ہو جانے کے بعد اور ہو گئے۔ شرعی طریق پر علماء سے دریافت
کریں۔ کہ کیا ایسی خرید و فروخت اور اس ذریعہ سے بازار سے جنس لے آنا جائز ہے یا نہیں
میری ذاتی تحقیق اسے جائز قرار نہیں دیتی۔ نمبر ششم۔ شرعی طریق پر نہیں۔ بلکہ عملیاتی طریق پر اس
کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جب عمل میں کامیابی ہو جائے تو اگر اٹھنی (دھیلی) مسافر بنے تو دو آنہ اور روپیہ
بنے تو چار آنہ حق مسکین ہے۔ یعنی مثلاً اگر اٹھنی مسافر بن گئی اور آپ آٹھ آنہ کی کوئی جنس لائے
تو چھ آنہ کی اپنے پاس رکھیں اور دو آنہ کی خیرات کر دیں۔ یہ زکوٰۃ ہر مرتبہ نکالنا ہوگی۔ خواہ ایک
دن میں آپ کئی مرتبہ جنس لائیں۔

نمبر ہفتم۔ بار بار اس عمل سے کام نہ لیں۔ بلکہ ضرورت کے وقت ہی کام لیا کریں۔ گو عملی
طریق پر اس کی قید نہیں۔ کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ اگر دن میں

دس مرتبہ ضرورت پڑے تو آپ دس مرتبہ بھی مسافر سے کام لے سکتے ہیں۔

نمبر ہشتم۔ مجاور کی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا۔ تو عمل ہاتھ سے جاتا رہا۔ اور وہ بارہ
اس کا حاصل کرنا محال ہے۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے۔ لیکن دوسری
مرتبہ ہو جانا ناممکن ہے۔

نمبر نہم۔ جب تک مسافر ہاتھ میں قید ہے۔ پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے
میں بندھا ہوا پرواز نہ کرے گا۔ لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا۔ فوراً پرواز کر جائے
گا۔ اور جس جگہ مجاور ہوگا۔ وہاں ہی پہنچے گا۔

نمبر دہم۔ حروف جو تحریر ہوں گے۔ ان میں دال اور واؤ کا فرق رکھیں۔ ورنہ عمل بیکار ہوگا۔

نمبر یازدہم۔ دو قسم کے حروف تحریر کر رہا ہوں۔ ان دونوں میں حروف تقسیم ہیں۔ کہ اٹھنی پر
یہ ہوں۔ اور روپے پر یہ ہوں۔ ان میں تغیر تبدل نہ ہونے پائے۔ ورنہ عمل بیکار ہوگا۔

نمبر دوازدہم۔ یہ عمل ماہ فوجبدین میں ہی ہو سکتا ہے۔ اور کسی مہینہ میں نہیں۔ فوجبدین
چار مہینوں کا نام ہے۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔ اب اصل معلوم کرو۔

ایک اٹھنی اور ایک روپیہ جو ایک ہی سال کے مسکوک ہوں۔ یعنی دونوں پر سکہ کا سال
ایک ہو۔ ان دونوں کو پانی سے پاک کرو۔ اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔ د س ا ا و ل ک ا ل ، ر
ک م م ا و ر ل ی ع ق ل ھ و ا ی ل ل ا م و ل ل ھ
اور روپے پر یہ حروف لکھو۔ ح ب ا م ف ل ھ ھ ن ل ی ح ل ل
د ل و ح م م و ل ل د م ل د ھ ص ح ا ا ل۔
(یہ بسم اللہ شریف اور قل ہو اللہ کا امتزاج ہے۔ خود بھی صحیح کر کے دال واؤ کا فرق
نکال لیں۔

دونوں جگہ حرفوں کی تعداد تینتیس تینتیس ہے۔ خوب غور سے تحریر کرو۔ اگر کوئی غلطی ہوئی
تو عمل بیکار ہوگا۔ روپیہ حاصل کرنے ان کو دھونے اور لکھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ کوئی
خاص سیاہی اور دوات اور قلم ہے۔ مگر حروف ایسے ہوں۔ جو خوشخط ہوں۔ اور سیاہی بھی روشن
ہو۔ جو صاف صاف نمایاں حروف حروف ہوں۔ یہ حروف روپے اور اٹھنی پر تصویر کی طرف لکھو یعنی دونو
ایک ہی طرف لکھو جس طرف تصویر ہوتی ہے۔ لکھنے کے وقت پاک۔ صاف باوضو ہو۔ جب حروف
لکھ چکو۔ تو دونوں کو عطر میں معطر کرو۔ اب روپیہ اور اٹھنی آپ کے پاس تیار ہے۔ جس دن

شرف قمر ہو۔ آفتاب طلوع ہونے سے قبل دریا پر پہنچ جاؤ۔ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب نکلنا شروع ہو تو روپے یا اٹھنی کو کنارے سے دو تین گز کے فاصلہ پر گڑھا کھود کر دفن کر دو۔ گڑھا کس قدر گہرا ہو۔ اور دریا سے کس قدر فاصلہ ہو۔ اس کی کوئی تعداد نہیں۔ یا اختیار ہے کہ پہلے روپیہ دفن کریں یا اٹھنی دفن کر کے تینتیس ۳۳ مرتبہ سورہ شریف انا اعطینا گڑھے پر بیٹھ کر پڑھو۔ (اوّل، آخر تین تین مرتبہ درود شریف) اسی دن شام کو دریا کے دوسری طرف پہنچو اور گڑھا کھود کر دوسرا سکہ دفن کرو۔ اور بعد میں تینتیس ۳۳ مرتبہ ایلاف قریش پڑھو (اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف) دونوں سکے دونوں کناروں پر بالمقابل ہوں۔ اس کے لئے کسی پیمائش کی ضرورت نہیں۔ بلکہ تقریباً مقابل ہوں۔ دوسرا سکہ اس وقت دفن کرو۔ جب آفتاب ڈوب رہا ہو۔ روپے اور اٹھنی کے لئے کوئی خاص سمت مقرر نہیں۔ سوائے اسکے کہ ایک اس پار ہو۔ ایک اس پار۔ اب روزانہ دفن کے وقت اس جگہ پر جایا کرو۔ اور ایک طرف ۳۳ مرتبہ انا اعطینا اور دوسری طرف ۳۳ مرتبہ ایلاف پڑھا کرو (اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ضروری ہے) جب سات یوم گزر جائیں تو آٹھویں دن طلوع آفتاب کے وقت ۳۳ مرتبہ سورہ شریف انا اعطینا پڑھ کر اس گڑھے کو کھود دو۔ گڑھا کھودنے پر تین حال تم کو معلوم ہوں گے۔

نمبر اوّل جو سکہ تم نے دفن کیا تھا۔ وہ موجود ہے۔ بس سمجھ لو کہ عمل بیکار ہوا اور کوئی اثر نہیں ہوا۔ دوسری طرف جا کر دوسرا سکہ نکال لو۔ نمبر دوم۔ سکہ اپنی جگہ موجود نہیں ہے۔ سمجھ لو کہ عمل کام کر گیا۔ فوراً دوسری طرف پہنچو۔ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ ایلاف شریف پڑھ کر گڑھا کھود دو۔ دونوں اسی جگہ ملیں گے۔ دونوں کو قبضہ میں کر لو۔ نمبر سوم دونوں سکے اسی جگہ موجود ہیں۔ دونوں کو قبضہ میں کر لو۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں۔ اب جو سکہ اپنی جگہ رہا۔ وہ مجاور ہے۔ اور جو چل کر آیا ہے۔ وہ مسافر ہے۔ مجاور کو اپنے پاس حفاظت سے رکھو۔ اور مسافر کو بازار میں چلا آؤ۔ یعنی کوئی سودا سلف خرید لاؤ۔ مگر جب تم دیکھو گے تو مسافر پرواز کر کے مجاور کے پاس آ گیا ہو گا۔ اس کے لئے کوئی بُعد شرط نہیں۔ اگر مشرق و مغرب کا بھی بُعد ہو گا تو ایک منٹ پھر دونوں جمع ہو جائیں گے۔ سکے دفن کرتے وقت کوئی خاص نشانی اپنی کر لو۔ تاکہ تم بھول نہ جاؤ۔

واللہ اعلم بحقیقۃ حالہ

جفر خافیہ

جفر کا ایک آسان طریق درج کرتا ہوں۔ یہ ترکیب نہایت زود اثر ہے پہلے اپنا مقصد علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ مطلب کا حرف نام لکھنا کافی ہے۔ مثلاً ترقی۔ ملازمت۔ شادی وغیرہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ مثلاً احمد بن ملازمت چاہتا ہے۔ تو لکھو۔ احمد علی ملازمت۔ صرف اشارہ کی ضرورت ہے۔ جب تمام حرفوں کو علیحدہ علیحدہ کر لو۔ تو ان میں سے آتشی۔ بادی۔ آبی خاکی حروف علیحدہ علیحدہ کر لو۔ اس کے بعد ان چاروں قسموں سے نورانی اور ظلماتی علیحدہ علیحدہ کر لو۔ آٹھ قسم یا اس سے کم اقسام کے حروف آپ کے پاس جمع ہو جائیں گے۔ اسکے بعد نورانی حرف پہلے لکھو اور ظلماتی بعد میں۔ مثلاً آبی حروف میں ج اور ک ہے تو ک نورانی ج ظلماتی ہونے کی وجہ سے ترتیب میں ک ج آئے گا۔ اب جس قدر حروف نکلیں۔ ان کے مطابق اسمائے الٰہی لے لو۔ یاد رہے اسمائے الٰہی میں ایک حرف کے جس قدر بھی نام ہوں گے تمام لینے پڑیں گے مثلاً الف ہمارے پاس ہے۔ تو اللہ اوّل۔ آخر۔ احد۔ اکرم وغیرہ تمام لے لیں۔ اب انکو اسطرح ملاؤ۔ کہ آبی کے نورانی نام پہلے ظلماتی بعد میں پھر بادی کے نورانی پہلے ظلماتی بعد میں ایک لائن ہو جائے گی۔ دوسری لائن آتشی نورانی پہلے ظلماتی بعد میں پھر خاکی نورانی پہلے ظلماتی بعد میں لے کر بناؤ اس طرح خدا کے نام کی دو قسمیں آپ کے پاس ہو جائیں گی۔ ایک آبی بادی۔ دوسرا آتشی خاکی۔ پہلی سطر کے اوّل اور آخر نام کے اعداد نکالو۔ اس طرح دوسری سطر کے اوّل و آخر نام کے اعداد نکالو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ پہلی سطر کی تعداد کے موافق تمام نام بعد نماز صبح اور دوسری سطر کی تعداد کے مطابق تمام اسماء بعد از نماز عشا پڑھا کرو۔ جو لوگ نماز نہیں پڑھتے۔ وہ صبح و شام وقت مقرر کر لیں۔ ۲۷ دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ ۲۷ دن نہ گزریں گے۔ کہ طالب خدا کی رحمت اور کلام کی برکت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔

یہ عمل عروج ماہ میں تنہائی اور پاک و صاف جگہ میں قبلہ رُخ ہو کر پڑھو۔ پڑھتے وقت کسی خوشبو کا بخور جلاؤ۔ پڑھائی کے اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ختم عمل اپنے مقصد کی دعا مانگو۔ ناموں کے پہلے حرف یا لگا کر جملہ بنا لو۔ بعض اوقات آتشی بادی آبی خاکی میں سے کوئی حرف تکسیر میں نہیں آتا۔ اسکو چھوڑ دو۔ لیکن اُوپر کی تحریر کے مطابق مرتب نہ بدلو۔ انشاء اللہ کلّی طور پر اثر ہو گا۔

طلسم خاص

یہ عمل ان عملوں سے ہے۔ جو جلالی کہلاتے ہیں۔ اس میں رجعت کا خوف ہوتا ہے۔ اسی لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنی طاقت و حوصلہ کو دیکھ کر اس عمل کو ہاتھ لگائے۔ یہ طلسم تسدیس زہرہ و قمر میں کام دیتا ہے اور تسخیر کامل کا حکم رکھتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ اسی تسدیس سے تین روز پہلے روزہ رکھو۔ اور چار چھریاں فولاد کی نواہ چھوٹی چھوٹی ہوں، ایک کیل چاندی کی۔ انار سبز کی ایک شاخ۔ ذرا سا ابریشم سفید۔ تھوڑا سا زعفران اور برادہ صندل سفید اور چاندی کی کٹوری مہیا کرو۔ بعد ختم عمل آپ ان کو فروخت کر سکتے ہیں۔ ایک تخلیہ کی جگہ کو صاف کر کے کپڑے صاف پہن کر عطر لگا کر تمام سامان متعلقہ کو ساتھ رکھ لیں۔ اس عمل کا کسی کو بھی علم نہ ہو۔ کہ آپ کر رہے ہیں۔ روزہ رکھتے وقت نیت اس عمل کی ضرور کریں اور دعا کریں کہ خدا کامیاب کرے۔ جب وقت مقررہ آئے تو مقررہ کھلی جگہ میں جہاں چاند نظر آئے بیٹھ جائیں۔ اگر بادل وغیرہ ہوا تو عمل بے کار ہو جائے گا۔ اس جگہ میں چاندی کی کیل سے ایک اتنا بڑا مربع بنائیں۔ کہ آپ اس میں بیٹھ سکیں۔ یہ حصار ہو گا۔ اس کے چاروں گوشوں پر چاروں قل شریف پڑھ کر چاروں چھریوں پر دم کر کے گاڑ دیں، ایک چھری ایک قل شریف پڑھ کر گاڑیں۔ پھر دوسری پر دوسرا قل شریف پڑھیں، چاروں قل یہ ہیں۔ قُلْ یٰاَیُّھَا الکافرون۔ قل ھو اللّٰہ فلق۔ ناس۔ اب اندر بیٹھ کر ۳۹۴ بار عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الشَّیْنُ الرَّجِیْمُ بحق وَالْقَمَرِ قَدَّرْنَاہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ پڑھیں۔ اور انار کی شاخ سے پانچ ٹکڑے کریں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں طرف گاڑ کر ایک ٹکڑا مربع کے اندر گاڑ دیں تم خود قبلہ رُخ ہو۔ اور سامنے وہ ٹکڑا گاڑ لیں۔ پھر سفید کاغذ پر زعفران اور انار کی لکڑی کے قلم سے یہ مربع پانچ کاغذوں پر لکھیں۔ انار کی لکڑی اتنی بڑی ہو۔ کہ پانچوں ٹکڑے کرنے کے بعد قلم کے لئے بھی بچ جائے ان پانچوں کاغذوں کو ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر اور عطر میں معطر کر کے ریشم کے سپید دھاگے سے پانچوں لکڑیوں پر باندھ دیں۔ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام لکھ لیں اس تمام عمل کے دوران

	۱۱۸۱۱۰۰۱	
۱۱۵۰۲۰۱	۴۹۰ یا مُمیث اَلشَّیْنُ الرَّجِیْمُ انظر الی فلاں بن فلاں	۱۰۲۱
	۱۰۰۸۱۱۰۸۱	

میں چاندی کی پیالی میں زعفران اور صندل سفید کا بخور جلتا رہے۔ کوئلہ کسی پھلدار لکڑی کا ہونا چاہیئے یہ یاد رہے کہ جب تک اُوپر کی عزیمت ۳۹۴ بار پڑھتے رہیں۔ چاند سے نگاہ نہ ہٹنے پائے۔ بعد ختم عمل مربع سے باہر آجاؤ۔ اور دُنیا کے کام کاج کرو۔ بعد نماز مغرب پانچوں لکڑیاں جن پر نقش بندھے ہیں۔ اپنے سامنے رکھ کر چاندی کی طشتری میں بخور سلگا کر چاند سے نظر ملا کر ۳۹۴ بار اوپر کی عزیمت پڑھو۔ حصار کی اب ضرورت نہیں۔ جگہ پہلے عمل والی ہو۔ اس شاخ کا نقش جو مربع کے اندر گاڑی تھی لے لو۔ اور چاندی کے تعویذ میں عطر سے معطر کر کے گلے یا بازو راست پر باندھ لو۔ باقی چار نقش معہ لکڑیاں کسی دریا یا نہر میں ڈال دو۔ چاندی اور چھریاں وغیرہ کام میں لے آؤ۔ اور اس کے علاوہ جو چیز باقی ہو۔ وہ بھی دریا میں ڈال دو۔ اور قدرت کا کرشمہ اپنی آنکھوں سے دیکھو۔ خدا نے چاہا۔ تو ایک عالم اطاعت کرے گا۔

طریق عمل اسمائے حسنیٰ

حاجتمند کو چاہیئے۔ کہ اپنے مطلب کے موافق اسمائے الہٰی میں سے کوئی اسم لے مثلاً نوکری اور روزگار کی ضرورت ہو۔ تو اسم یا رزاق لو۔ شفائے امراض مطلوب ہے۔ تو یا شافی یا کافی لکھو۔ حکماء و امراء کی تسخیر مطلوب ہے۔ یا لطیف لو۔ فتوحات کی خواہش ہو۔ تو یا فتاح لو۔ محبت و حب کے لئے یا ودود لو۔ کسی اور معاملہ میں حل مشکل کی ضرورت ہو۔ نعم المولیٰ و نعم النصیر لو اور اپنے نام کے ساتھ لکھ کر اس کا ملفوظی کرو۔ مثلاً طالب احمد مطلوب رزاق ہے تو ان دونو کو ملفوظی کیا۔ الف۔ حا میم۔ دال۔ را۔ زا۔ الف۔ قاف۔ ان کے اعداد ۷۴۶ ہوئے اس کو ایک مرتبہ خانہ اول چال آتشی سے پُر کرو۔ یہ نقش عروج ماہ میں بروز جمعہ قبل از طلوع آفتاب لکھا جائے گا۔ لکھتے وقت آتش پر بخور خوشبو وغیرہ کا جلائیں۔ اور ہر روز بعد نماز فجر ۷۴۶ مرتبہ اسم یا رزاق کا ورد کیا کریں۔ اس نقش کو اگر دکان میں ترقی مطلوب ہے۔ تو اس میں بلند جگہ پر چسپاں کر لیں۔ اور ایک گلے میں ڈال لیں۔ اگر ملازمت کی ضرورت ہے تو ایک گھر میں چسپاں کر دیں۔ اور ایک گلے میں لٹکا دیں۔ خداوند تعالےٰ بجد تاثیر بخشے گا۔

تکسیر امتزاج الکوکبین

جس وقت دو شخصوں کے درمیان محبت کرنا مطلوب ہو - تو ان کے برج معلوم کرو
طالب کا نام اور بُرج اور مطلوب کا نام معہ برج ایک سطر میں لکھ کر امتزاج دو - اور اسکو معرب
ومعجم کر کے ایک سفید کاغذ پر لکھ کر مطلوب کے ستارے میں فلیتہ بنا کر جلاؤ - چراغ گلی میں
روغن گاؤ اور شہد یا روغن کنجد ڈال کر جلاؤ - بخور مطابق ستارہ کے روشن کرو - تین رات
کا عمل ہے - انشاء اللہ تین رات میں عمل اپنا اثر ظاہر کرے گا - مثال اس کی یہ ہے - طالب
احمد ستارہ زحل - حروف ا ب ج د - مطلوب محمد ستارہ شمس حروف م ن س ع ان
کو دو سطروں میں لکھا -

ا ح م د ا ب ج د

م ح م د م ن س ع

امتزاج دیا - ا م ح ح م م د د ا م ب ن ج س د ع ہوا
ان تمام کو مرکب کیا - امححممدد امبنجسدع ہوا - بطریق معروف ان پر زیر زبر
لگاؤ - اور فلیتہ بنا کر جلاؤ - جدول طبائع کواکب یہ ہے -

کواکب	آتشی	بادی	آبی	خاکی
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
آفتاب	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

پیام شفا و امید

ذیل کا عمل ہتھیلے اور علاج امراض، ناپاک و نجس بیماریوں - آتشک - سوزاک - بواسیر
مرگی - دیوانگی وغیرہ کے لئے قاطع ہے - اور روزگار - ترقی حصول ملازمت - حصول شادی وغیرہ
کے لئے بھی بہترین اثر رکھتا ہے - طریقہ اس کا یہ ہے اپنے نام معہ والدہ اور مقصد کے
اعداد شمسی سے حاصل کریں - اور ۱۹۴۷۷۸ ہیں امتزاج دیں - طریق امتزاج کا یہ ہے - کہ پہلے
۸ کا ہندسہ لکھیں - بعد ازاں اپنے نام کی تعداد کا پہلا عدد لکھیں - پھر ۷ کا ہندسہ لکھیں پھر اپنی
تعداد کا - اسی طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کریں - اگر قانون کے اعداد یا اپنے اعداد
میں سے کوئی کم ہو جائیں - تو امتزاج میں پھر شروع سے اعداد لوٹاؤ - یہاں تک کہ باقی ماندہ
ختم ہو جائیں - پھر ان عددوں کے علی الترتیب حروف حاصل کرو - ان حرفوں کو احتیاط سے
علیحدہ لکھ لو - اور ان اعداد کا نقش مربع آتشی چال سے پُر کرو - جب آفتاب تحویل در برج
حمل ہو - یا شرف آفتاب ہو - تو ایک سُرخ رنگ کی پگڑی سر پہ باندھیں - اور ایک سُرخ
پٹکا کمر سے باندھیں - پہلے غسل کر کے صاف و پاکیزہ کپڑے پہن لیں - اور دو رکعت نماز بھی
پگڑی اور پٹکا باندھ کر ادا کریں - اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ والشمس
پینسٹھ (۶۵) مرتبہ پڑھیں - بعد ختم عمل سُرخ کاغذ پر مربع نقش ان اعداد کا پُر کریں - اور گردا
گرد وہ حرف لکھیں - جو حاصل تعداد سے کیئے گئے تھے - اس نقش کو تہ کر کے معطر کر کے
طلائے خالص کا ایک تار تعویذ پہ لپیٹیں - اگر میسر نہ آ سکے - تو سنہرا دھاگہ لپیٹ لیں - جو خالص
طلا کا ہوتا ہے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں - دوران عمل میں بخور وغیرہ بھی آتشدان
میں روشن کریں - اس تعویذ کو پاخانے جاتے وقت اور جماع کے وقت علیحدہ کر دیا کریں مگر
بڑی حفاظت سے رکھیں - گم ہو جانے کا احتمال سو فی صدی ہوتا ہے - اس عمل کی روحانیت
بڑی باریک اور تیز ہے - خدا نے چاہا - تو عامل چند ہی دنوں میں اپنے مقصد کو حاصل
کر لے گا - مریض ہے تو شفا پائے گا - بے روزگار ہے تو روزگار حاصل کرے گا - سونے کا
تار دو تین روپے میں بھی سکتا ہے - ایسے عمل کے لئے اتنے روپے خرچ کر دینا کوئی حرج
کی بات نہیں - اور وہ ضائع تو جائیگا ہی نہیں - اسلئے جہاں تک ہو سکے - اس کو حاصل کرنے
کی کوشش کریں -

گریختہ کے لئے

اگر کوئی شخص بھاگ جائے۔ یا خاوند بیوی سے یا بیوی خاوند سے روٹھ کر چلی جائے۔ اولاد ماں باپ سے ناراض ہو کر چلی جائے۔ یا اور اس طرح جائز طور پر کسی کو بلانا مقصود ہو۔ تو بھاگنے والے کا جس کو بلانا ہے۔ اس کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ ہر حرف کو ق س کے درمیان لکھتے جائیں۔ مثلاً ایک شخص کا نام علی ہے۔ تو یوں لکھیں ق ع س ق ل س ق ی س۔ ان کا طلسم یہ ہے قعس قلس قیس طرح یہ ایک تعویذ ہوگا۔ ایسے ۵۰ تعویذ لکھیں۔ ان میں سے ۱۲ تعویذ دریا میں ڈال دیں۔ اور ۱۲ کسی پھلدار درخت میں لٹکا دیں۔ ۱۲ آگ میں جلا دیں۔ اور ۱۲ کسی اندھیرے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ یہ یاد رہے کہ طلسم حروف حاصل ہونے کے بعد کلمہ طور شامل کر دو۔ کسی خاص دن اور وقت اور پرہیز کی ضرورت نہیں۔

عمل بقاعدہ مفتاح

مفتاح کا طریق جفر میں خاص اثر رکھتا ہے۔ اور حب کے لئے تو چلتا جادو ہے حیات نظام میں حب کی سات بتیوں کے عنوان سے ایک عمل دیا ہوا ہے۔ اب ایک خاص عمل درج کرتا ہوں۔ سات مرتبہ اس کے ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق سات سیاروں اور سات موکلات اور سات دنوں سے ہے۔ اس بات کو یہ نقشہ واضح کر دے گا۔

مرتبہ	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
موکل	سوطائیل	حنزائیل	وردائیل	قہقائیل	حنکائیل	سلفائیل	اسمائیل
دن	منگل	جمعہ	بدھ	سوموار	اتوار	جمعرات	سنیچر

نام مطلوب معہ والدہ اور نام طالب معہ والدہ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ پھر ہر ہر ستارہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو۔ اور دیکھو کہ کس ستارہ کے حروف اس میں زیادہ ہیں

جس ستارہ کے زیادہ ہوں گے۔ اس ستارہ سے یہ عمل متعلق ہوگا۔ اور اس ستارہ کو جس مرتبہ سے تعلق ہوگا۔ اس کا نام پہلے لکھ کر علی الترتیب باقی ساتوں مرتبے ایک سطر میں لکھ دیں مثلاً اگر عطارد ستارہ کا عمل ہے۔ تو ترتیب مراتب یہ ہوگی۔ عدل۔ وفق۔ مساحت۔ ضابطہ۔ غایت مفتاح۔ مغلاق۔ اب تمام حرفوں کے اعداد حاصل کر کے پہلے درجہ کے نیچے لکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے تمام مراتب کے نیچے اعداد لکھتے جائیں۔ ہر مرتبہ کے نیچے اس کا متعلقہ ستارہ بھی لکھیں۔ اور ستارہ کے نیچے یہ عبارت لکھیں:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ یا (اس ستارہ اور موکل کا نام لو۔ جو تمہارے عمل سے متعلق ہے) قَلِّبْ قلب فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) اِلیٰ قلب فلاں ابن فلاں (نام طالب معہ والدہ) بحق یا ودود۔

ہر مرتبہ کو علیحدہ علیحدہ سات پرزوں پر لکھیں۔ اور ساتویں پر یہ عزیمت لکھیں۔ گویا یہ سات بتیاں تیار ہو جائیں گی۔ عروج ماہ میں اس ستارہ کی ساعت میں جو آپ کے عمل کا ہے اس بتی کو جلائیں۔ اور خود سامنے بیٹھ کر وہی عزیمت بیس ۲۰ مرتبہ پڑھیں۔ بتیوں میں تمام عزیمت کے اعداد نکال کر لکھتے جائیں۔ کیونکہ اسمائے الٰہی کو جلانا نہیں چاہیئے۔ ان اعداد کو جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر حرف کا مسلسل عدد لکھتے جائیں۔ مثلاً ودود کو اس طرح طلسم کے اعداد میں لکھیں گے (۴۶۶۴) امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے اور ہر بتی میں نام ستارہ اور موکل ہی تبدیل ہوگا۔ باقی وہی رہے گا۔ پہلے دن متعلقہ دن میں متعلقہ ستارہ میں عمل کرو۔ اسکے بعد ہر دن کے ہر ستارہ میں عمل کرو۔ گویا ہر دن میں مختلف اوقات عمل کے لئے آئیں گے۔ اگر یہ پابندی نہ ہو سکے۔ تو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک وقت ہوتا ہے۔ یعنی طلوع آفتاب کے ساتھ ہی عمل شروع کر دیا کریں۔ مٹی کا چراغ بنا ہو۔ اور روغن گاؤ ڈال کر جلائیں۔ بخور بھی متعلقہ روشن کریں۔ جب تک بتی ختم نہ ہو۔ جگہ سے نہ اٹھیں۔ خواہ پڑھ معافی ختم ہی کیوں نہ ہو جائے۔ نہ دوران عمل میں بتی بجھنی پائے۔ انشاء اللہ سات روز میں کامل اثر ظاہر کرے گا۔ کلام خدا و ترکیب بزرگاں ہے۔ صحیح طریق پر کرنے والا حیرت انگیز اثر ملاحظہ کرے گا۔

نوٹ:- اگر کسی ستارہ کا متعلقہ حرف نہ ہو۔ تو حرف نہ لیں۔ مگر اس کا درجہ اور مؤکل ضرور لیا جائے گا۔ بتیاں ہر حالت میں سات بنیں گی۔

مثال:- طالب محمود مطلوب علی رہیں، نے والدہ کے نام قصداً نہیں لئے (واضح کرنا مقصود ہے) ان کے حروف کو علیحدہ علیحدہ کیا۔ م۔ ح۔ م۔ و۔ د۔ ع۔ ل۔ ی۔ صرف عمل کو اب تمام حروف کو ستاروں پر تقسیم کیا

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
د	م م ع		ل ی		ح۔ و	

چونکہ شمس کے حروف زیادہ ہیں۔ اس لئے یہ عمل اتوار کے روز سے شروع کیا جائے۔ شمس مساحت کے مرتبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے کل اعداد ۲۰۸ کو مساحت کر دیں گے۔ اور باقی مرتبوں کی ترتیب یہ ہوگی۔

مساحت	ضابطہ	غایت	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴

اور پہلی بتی پر ۲۰۸ لکھیں۔ نیچے شمس ستارہ اور نیچے تمام عزیمت اور اسلام علیکم کے یا شمس یا عزکائیل (یہ مساحت کا ہے) اقلب علیٰ فلاں الیٰ اقلب محمود بن فلاں بحق یا ودود۔ اس کے بعد دوسری بتیوں پر اعداد اور ستارہ اور مؤکل تبدیل کر کے تمام بتیاں اس طرح مکمل کر لیں۔ اس آیت کو سورہ اعراف میں دیکھ کر درست کر لیں۔

عمل نادر

علم جفر کا ایک نادر روزگار عمل ہے۔ اور کئی دفعہ کا میزان تجربہ پر پورا ہوا ہے۔ تثلیث زہرہ و مشتری یا شرف زہرہ .... یا قمر مشتری کے ساتھ نظر تثلیث رکھتا ہو یا قران نیرین ہو۔ تو یہ عمل جادو کا اثر دکھائے گا۔ طریق اس کا یہ ہے مطلوب اور اسکی والدہ کے نام کے اعداد جمل کبیر سے نکال کر خانہ آتش دوم مربع میں لکھو۔ مثلاً اعداد نام مطلوب معہ والدہ ۲۵۰ ہیں

ان کو خانہ آتشی دوم میں لکھو۔ اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۷۲ کو خانہ آتشی سوم میں لکھو پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۴ کو خانہ آتشی چہارم میں لکھو۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانہ آتش اول میں لکھو۔ اسی طرح عدد اسم طالب معہ مادر کے نکال کر خانہ باد دوم میں لکھو۔ مثلاً اگر اسم طالب معہ والدہ کے عدد ۱۸۲ ہوں۔ تو ان کو خانہ باد دوم میں لکھو۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانہ باد سوم میں لکھو۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانہ باد چہارم میں لکھو پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ خانہ باد اول میں لکھو۔ اب عدد محبت جو کہ ۴۵۰ ہیں۔ ان کو خانہ آب دوم میں لکھو پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۷۲ کو خانہ آب سوم میں لکھو پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۹۴ کو خانہ آب چہارم میں لکھو پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۵۱۶ کو خانہ آب اول میں لکھو۔ اس کے بعد آتش اول و باد چہارم و آب سوم کے عدد نقش سے علیحدہ جمع کرو۔ اور ان کو ۹۱۵۸ میں سے تفریق کرو۔ ۹۱۵۸ عدد آیہ تبدیل للہ اس کے ہیں خود بھی نکال کر تصحیح کر لی جائے حساب میں غلطی ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ اور ان کو خانہ خاک دوم میں لکھو۔ مثلاً اوپر کی مثال میں ان تینوں خانوں کا مجموعہ ۱۰۱۴ ہوتا ہے۔ ۹۱۵۸ سے تفریق کر دیں۔ باقی ۸۱۴۴ رہ گیا۔ اس کو خانہ خاک دوم میں لکھو۔ اب اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۸۱۶۶ کو خاک سوم میں لکھو۔ پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے ۸۱۸۸ کو خانہ چہارم میں لکھو۔ پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے ۸۲۱۰ کو خانہ خاک اول میں لکھو نقش مکمل ہو جائے گا۔ اس کے چاروں طرف لکھو۔

آتش اول ۳۱۶	باد چہارم ۲۲۶	آب سوم ۴۷۲	خاک دوم ۸۱۴۴
خاک سوم ۸۱۶۶	آب دوم ۴۵۰	باد اول ۲۴۸	آتش چہارم ۲۹۴
باد دوم ۱۸۲	آتش سوم ۲۷۲	خاک چہارم ۸۱۸۸	آب اول ۵۱۶
آب چہارم ۴۹۴	خاک اول ۸۲۱۰	آتش دوم ۲۵۰	باد سوم ۲۰۴

اَللّٰھُمَّ اَحْبِبْ بَیْنِی وَبَیْنَ فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں بنت فلاں یا جامع المتفرقین۔ اس نقش کو لوح مسی پر کندہ کریں۔ اور دوسری طرف بروج نقش آتش چال سے کندہ کریں اور اس لوح کو ایک کورے برتن میں شہد روغن کنجد اور مصری تھوڑی سی ڈال کر نرم آگ پر رکھ دیں۔ اس میں لوح مذکور ڈال دیں۔ آگ اس قدر ہو کہ صرف گرمی پہنچے۔ زیادہ آگ سے مطلوب کے مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ یا بدوح کا یہ نقش ہوتا ہے

۴۵۶

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

عزیمت اس کی بطریق مفتاح و مغلاق استخراج کی جائے گی اس عزیمت کو بیس مرتبہ پڑھیں۔ تمام عمل میں بخور خوشبو کا جلائیں صرف ایک ہی رات میں مراد حاصل ہوگی۔ ورنہ تین سے سات یوم تک

اس کی میعاد ہے۔ صحیح طریق اور اچھے وقت میں کیا جائے گا۔ تو نتیجہ خالی نہیں جائے گا۔ عزیمت کے لئے عمل باقاعدہ مفتاح کو دیکھیں۔ طالب و مطلوب معہ والدہ کے حروف میں جس ستارہ کے حروف زیادہ ہوں گے۔ اس ستارہ سے عمل کا تعلق ہوگا۔ اور اس مؤکل کا نام ساتھ لیا جائیگا۔ عزیمت بھی وہی ہوگی۔ مگر یاد رہے۔ اگر دوسرے دن بھی عمل کرنا پڑے۔ تو اس دن کے ستارے اور مؤکل کا نام عزیمت میں داخل کرلیں۔ اسطرح سات دنوں میں نام ستارہ اور مؤکل بدلتے رہیں گے اور عزیمت بھی مؤکل دنوں کے لحاظ سے ہوگی۔

شرف زہرہ

کسی وقت ایک لوح مربع تیار کرالیں۔ اور ایک نوکدار چیز بھی مہیا کرلیں۔ جس سے اس لوح پر حروف کندہ کئے جاسکیں۔ اور آیت شریف یحبھم میں نام طالب و مطلوب معہ والدہ اس طریق پر لکھیں۔ یحبھم رنا طالب معہ والدہ کحب اللہ والذین آمنوا اشد نام مطلوب معہ والدہ حباً للہ۔ جب یہ سطور موافق عمل تیار کرلیں۔ تو ان تمام حروف کو ابجد لکھیں اور ان میں سے آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی حروف علیحدہ کرلیں۔ ان چاروں اقسام کو علیحدہ علیحدہ جمع کرکے پھر ان کے حروف بنا کر اس کے آگے کلمہ ائیل لگا کر مؤکل بنالیں۔ گویا اس طرح مؤکل آپ کے پاس ہوجائیں گے۔ اس کے بعد آتشی اور بادی کو جمع کرکے حروف بنا کر کلمہ یوش لگا کر اعوان بنائیں پھر آبی خاکی کے اعداد کے مجموعہ سے اسطرح اعوان بنائیں۔ کل دو اعوان بھی ہوجائیں گے۔ اب دیکھیں۔ کہ تمام حروف میں سے کس حرف کے عدد غالب ہیں۔ جو عنصر غالب ہو۔ اس چال سے مربع نقش تمام اعداد سطر اول آیت اور نام کا پر کرلیں۔ اور چاروں کونوں پر مؤکل کے نام لکھیں اور اوپر اور نیچے دونوں اعوان لکھ دیں۔ اس نقش کو اس تانبے کی تختی پر نوکدار قلم سے وقت مقررہ پر پر کرلیں۔ تیار کرتے وقت بخور صندل اور لوبان کا روشن کریں بس یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب اس لوح کو مطابق عنصر کام میں لاؤ۔ یعنی جو عنصر غالب ہے۔ اسکے مطابق استعمال کرو۔ اگر آب غالب ہے۔ جاری پانی میں دفن کرو۔ آتش غالب ہے۔ آگ میں دفن کردو۔ تاکہ حرارت پہنچتی رہے۔ باد غالب ہے۔ ہوا میں لٹکا دو۔ خاک غالب ہے۔ راستہ مطلوب میں دفن کردو۔ خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں عمل کی تاثیر ظاہر ہوگی۔

امہات جامعہ ابجدی

ذیل میں جو طریق بیان کر رہا ہوں۔ وہ ہر قسم کی ضروریات پر چل سکتا ہے۔ اور میرا دعویٰ ہے کہ یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔ کیونکہ ان حروف کے ملائک و اسماء میں بہت بڑی طاقت ہے وہ کام جن کی اُمید کرنا بھی محال ہوتی ہے۔ اکثر اوقات اُن سے حیرت انگیز طور پر سر انجام پاتے ہیں۔ جائز ضروریات حب و تسخیر۔ ملازمت و ترقی۔ رزق و دولت۔ فتح و نصرت۔ قہر و غضب۔ شفاء صحت غرضیکہ ہر امر میں کلی طور پر کام لیا جاسکتا ہے۔ طریق اس کا یہ ہے۔ کہ عُلمائے جفر نے ابجد کے و درجے کئے ہیں۔ الفغ (۱۱۱) بکمہ (۲۲۲) جلش (۳۳۳) دمت (۴۴۴) ھنث (۵۵۵) وسلخ (۶۶۶)، زاعد (۷۷۷) حفض (۸۸۸) طمظط (۹۹۹) ان تمام حالات پر اسماء الٰہی میں سے خاص خاص اسماء کی روحانیت کام کرتی ہے۔ اور یہ علیحدہ علیحدہ دن ستاروں سے اور طریق تیاری سے متعلق ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:-

طمظط	حفض	زاعد	وسلخ	ھنث	دمت	جلش	بکمہ	الفغ	مراتب
۹۹۹	۸۸۸	۷۷۷		۵۵۵	۴۴۴	۳۳۳	۲۲۲	۱۱۱	اعداد
قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	متعلقہ ستارہ
سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	متعلقہ ایام
ذوالقوۃ شدیدٌ	قہارٌ قویٌ	قویٌ قادرٌ	کافیٌ غنیٌّ	فتاحٌ رزاقٌ	کبیرٌ متعالٌ	ملکٌ قدوسٌ	رحمٰنٌ رحیمٌ	حیٌّ قیومٌ	متعلقہ اسمائے حسنیٰ
مثلث	مسدس	مسبع	مخمس	مثمن	مربع	مسبع	مثلث	مسدس	[illegible]
غالب آنے فتح پانے [illegible]	تباہی دشمن ایمن خود ظالم سے	قوت اعضاء کے لئے سخت محنت سے تکان محسوس نہ ہو۔	دولتمندی کے لئے رفع افلاس کے لئے	تسخیر انسان [illegible] رزق کی فراوانی طلب رزق و روزگار	ہیبت اور دبدبہ رعب و طلب جاہ و مال کے لئے	قدر و منزلت ترقی و مرتبہ [illegible] دعا وغیرہ	[illegible] کے لئے	[illegible] روشنی قلب کے تسخیر کے لئے	مقاصد

جب کوئی عمل کرنا مقصود ہو تو دیکھو کس مطلب کے لئے کونسا دن کونسا ستارہ اور کونسے اسماء حسنیٰ اور کونسا مرتبہ کام دیگا۔ مرتبہ اور اسمائے حسنیٰ اور نام مطلوب کے اعداد مجمل اور مفصل اور مبسوط نکال کر کل اعداد جمع میں اضافہ کردو۔ اور اس سے نقش وہ تیار کرو۔ جو اس مرتبہ سے تعلق رکھتا

ہے نقش کو اگر وہ اچھے کاموں کے لئے ہے تو ہرن کی جھلی یا سفید کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے
لکھو۔ بخور بھی اچھا جلاؤ۔ اور عمل زیادتی ہلال میں کرو۔ اور اگر بُرے کاموں کے لئے عمل ہے۔ تو بخور
روشن کرو۔ اور سیاہی سے لوہے کے قلم سے تعویذ لکھو۔ اس عمل کی میعاد سات دن ہے
سات دن ہی روزہ رکھنا پڑے گا۔ اور عمل کی ابتدا اس دن سے ہوگی۔ جو مرتبہ سے متعلق ہے
عمل کرتے وقت نقش سامنے رکھو۔ اور جس تعداد میں نقش پُر کیا ہے۔ اس کو سات پر تقسیم کرو۔ اس
کے موافق ہر روز اسماء حسنیٰ کا ورد کرو۔ جگہ اور لباس کی پاکیزگی کا از حد خیال کرو۔ بعد ختم عمل
نقش کو بازو پر باندھ لو۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا حیرت انگیز عمل ہے۔ اور نہایت ہی زبردست
طاقت رکھتا ہے۔ جو شخص بھی کرے گا۔ وہ اپنی محنت کا پھل ضرور حاصل کرے
گا۔ انشاءاللہ۔

یہ یاد رہے۔ جب نقش لکھ لیں۔ تو اس کے گرد وہ تمام حروف بھی لکھو جن کی تعداد نقش
میں دی گئی ہے۔ یعنی مرتبہ اسماء اور مطلوب کے حروف علیحدہ علیحدہ نقش کے چاروں طرف سات گول
چکروں میں لکھو۔ مثال فراخی رزق کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو نقشہ میں دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ یہ
مرتبہ صمت ستارہ مشتری روز جمعرات سے تعلق رکھتا ہے۔ اور نقش مثمن پُر کیا جائے گا۔ اب
صمت اور فتاح، رزاق کے اعداد مجمل مفصل اور مبسوط حاصل کرتے ہیں۔ یاد رہے۔ اس میں
مطلوب خود ہی آگیا ہے۔ جو اسماء حسنیٰ سے ظاہر ہے۔ اس لئے رزق دوبارہ لکھنے
کی ضرورت نہیں۔ نہ اسکے اعداد لئے جائیں گے۔ مطلوب کے اعداد حب و تسخیر یا بغض و عداوت یا
مریض کے لئے جائیں گے۔

صمت۔ حروف ۳۔ اعداد مجمل (اعداد جمل کبیر) ۵۵۵۔ اور مفصل (اعداد ملفوظی) صا
نون ثا۔ حروف ۷۔ اعداد ۶۱۳ اب مبسوط لئے یعنی اعداد عدد حاصل کئے۔ خمسہ۔ احد۔ خمسین
ـــ۔ خمسہ مائتہ۔ احد کل حروف ۲۸۔ اعداد ۳۸۷۷ ہوئے۔ یعنی کل حروف ۳۸۔ اور اعداد
۵۰۴۵ ہوئے۔

اسی طرح فتاحُ، رزاقُ کے اعداد مجمل مفصل اور مبسوط حاصل کئے۔ اور ان تینوں کے
اعداد کو جمع کر کے اس تمام اعداد ابجد یعنی ۵۹۹۵ کا اضافہ کیا۔ اور اس تعداد کو مشتری ساعت میں
نقش مثمن یعنی ہشت در ہشت میں (جس کے چاروں طرف آٹھ خانے ہوں) پُر کیا۔ اور کل تعداد کو
سات پہ تقسیم کر کے روزانہ اتنی تعداد میں اسم فتاحُ رزاق کا ورد کیا جائے گا۔ اس عمل میں

وقت بہت زیادہ ہے۔ اگر ایک وقت میں اتنی تعداد پوری نہ کی جاسکے۔ تو سات دن خلوت کر لینی
چاہیئے۔ اور روزانہ کی تعداد کو پانچوں وقت کی نمازوں پہ تقسیم کر کے بعد نماز ورد کرنا چاہیئے۔ نقش
ہمیشہ سامنے ہو۔ اور بخور بھی جلتا رہے۔ گو اس طریق میں بہت وقت اور محنت طلب ہے۔ مگر
سات دن میں جو شخص ایک زبردست طاقت کو حاصل کر لے۔ اس کو اور کیا چاہیئے۔ دنیا میں
بدون محنت کے کسی کو کچھ نہیں ملتا۔ جو شخص محنت سے گھبراتا ہے۔ اور کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا
ایک دفعہ کرو گے۔ لطف اٹھاؤ گے۔ نقش کے گرد یہ حروف متواتر لکھتے ہوئے سات دائرہ بنا لینے
ہیں۔ ص م ن ث ف ت ا ح رزاق۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ

ضُعف دماغ

جو لوگ کثرت کار کے باعث ضُعف دماغ کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ دوران سر، درد
سر ستاتا رہتا ہے۔ یا قوتیں کمزور ہوتے رہتے ہیں۔ ان کی ..... اس بات کے لئے یہ نسخہ ایک قیمتی
یاقوتی سے کم نہیں۔ اس کے استعمال سے انشاءاللہ جملہ دماغی شکایات دُور ہو جائیں گی۔ طریق اس کا
یہ ہے۔ عروج ماہ میں ایک سفید چینی کی تھالی پہ زعفران سے کنارے کنارے یہ حروف لکھے
جائیں۔ پھر ذرا سا شہد اور عرق گلاب ڈال کر ان حروف کو دھولیں۔ اور ساعت عطارد میں ہر روز
اس پانی کو اس طرح تیار کر کے پی لیا کریں۔ انشاءاللہ چند ہی روز میں اپنا اثر ظاہر کرے گی۔ بعض
لوگ جو ملازمت کی وجہ سے عطارد کی ساعت کی پابندی نہیں کر سکتے۔ ان کو چاہیئے۔ کہ طلوع
آفتاب سے پیشتر روزانہ یہ عمل کر لیا کریں۔ چالیس دن میں انشاءاللہ شفا کلی حاصل ہوگی۔ حروف یہ ہیں۔

ا م ک ت ر ا ل لا ر م ا ح ر ا
م ک ے ا ا ب ر ت ل و ا ا ل
ل ہ د ح ا ا ی ل ع ی ل و ا

برائے غالب آنے عدو و مخالف پر

دشمن پر غلبہ پانے کے لئے یہ عمل نہایت زود اثر ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی طاقت کا مالک ہوگا

اس کو جھکنا پڑے گا۔ یہ عمل مقدمہ۔ کشتیوں اور دیگر مقابلوں کے لئے قرضخواہ کے لئے اور جو ناحق تنگ کرے۔ اس کے لئے بھی کام دے سکتا ہے۔ عروج قمر میں طلوع کے بعد سے سوموار منگل وار اور بدھ وار کا روزہ رکھو۔ اور بدھ کے بعد جمعرات آئے۔ بعد نماز عشا کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کرنے کے لئے بیٹھ جائیں۔ لیکن پہلے انار کی سو لکڑیاں اور زعفران مہیا کر لینی چاہئیں بخور کے لئے صندل اور لوبان اور ہتوڑے سے کوٹلے انار کی لکڑی کے پاس رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل کو تیار کرنا نے کا یہ ہے۔ کہ مطلوب اور اسم حیوان ذئب (بھیڑیا) کے اعداد استخراج کرو۔ اور ان کا ایک اعوان نکالو۔ پھر ان کو ایک مثلث میں خاکی چال سے پُر کرو۔ اور ایک ضلع کا مجموعہ لو۔ جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ ان کا پھر ایک اعوان پیدا کرو۔ اور اس عزیمت کی قسم کی تیار کرو۔ اس دوران میں تمام اشیاء اپنے سامنے رہیں۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ سا بنا لیں۔ اور اس نقش کو سرخ دھاگے سے اس سہ پایہ میں لٹکا دیں۔ یاد رہے نقش انار کی لکڑی سے زعفران سے لکھنا ہوگا۔ اور خود پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک طرف۔ کے اعداد کے موافق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اگر کسی وجہ سے پورا پورا اثر نہ ہو۔ تو سات دن کریں۔ کبھی خطا نہیں کرے گا۔ مثال اسم مطلوب حامد۔ عدد ۵۳۔ اسم حیوان ذئب عدد ۷۱۲۔ کل جمع ۷۶۵ ہوئے ذ س ہ اور حرف طیش لگانے سے ذسہطیش اعوان پیدا ہوا۔ ۷۶۵ کو ایک مثلث خاکی میں پُر کیا

۷۶۸ (۴)	۷۷۳ (۹)	۷۶۶ (۲)
۷۶۷ (۳)	۷۶۹ (۵)	۷۷۱ (۷)
۷۷۲ (۸)	۷۶۵ (۱)	۷۷۰ (۶)

اس مثلث میں میں نے چال کو ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ کے ہندسے لگا کر واضح کر دی ہے اب ایک طرف کے ضلع کو جمع کریں۔ تو میزان ۲۳۰۷ ہوئی۔ اس کے حروف بنائے۔ بغشز ہوئے۔ اور اعوان بغشز طیش ہوا۔ (نوٹ۔ میں اس سے قبل بھی موکل بنانے کے لئے لکھ چکا ہوں۔ کہ اگر ہزار سے زیادہ اعداد ہوں۔ تو ان کو پھر مرتبہ ابجد پہلے آوے۔ مثلاً اس ۲۳۰۷ میں ۲ ہزار ہیں۔ تو ۲ ہزار کے لئے ب۔ غ (بغ) استعمال ہوگا۔) اب جبکہ سب کچھ تیار ہو گیا۔ تو عزیمت یہ تیار ہوئی۔

اقسمت علیکم یا سہطیش ان تسلط علی حامد بصورت ذئب بحق بغشز طیش۔ العجل الساعۃ۔ اس عزیمت کو ۲۳۰۰ بار پڑھنا ہوگا اور دوران عمل میں بخور بھی جلائیں۔ کامیابی ہوگی۔ اس سے زیادہ اور کہنے کا یارا نہیں۔

امین دشمن

جب کوئی شخص ناحق ستائے۔ اور بے وجہ آپ کو پریشان کرے۔ آپ طاقت کم ہونے کے باعث ہراساں ہوں۔ تو خدائے قہار سے امداد طلب کرو۔ وہ یقیناً آپ کی مدد کرے گا۔ میں ایک نقش اس مطلب کے لیے درج کرتا ہوں۔ اگر آپ نے ظالم کے مقابلہ میں اس عمل کی طاقت کو رکھا۔ تو یقیناً آپ کا پلہ بھاری رہے گا۔ خداوند کریم ظالم کا دشمن اور مظلوم کا ہمدرد ہے اور خدا کا کلام ظالم کے لئے بے پناہ مار ہے۔ یوں کریں۔ کہ ایک بکرے کا دل لاؤ۔ نر و مادہ کی تخصیص نہیں اس کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے الگ کر دو۔ اور اس کے درمیان اس نقش معظم جس کے نیچے ظالم کا نام معہ والدہ لکھا ہو رکھ کر دونوں ٹکڑے سرخ دھاگے سے باندھ دو۔ اب ایک لکڑی نیم پر اتنا لپیٹ

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

(کپڑا اگر دشمن کا مل جائے تو بہتر ورنہ کوئی اور سہی مگر اپنے گھر سے نہ لیں۔ باہر سے گرا پڑا اٹھا لیں) لپیٹ کر کے کڑوے تیل میں تر کر لیں۔ اور بطور مشعل اس کو جلائیں۔ عمل کے وقت۔ تیل مزید اپنے پاس رکھ لیں۔ تاکہ مشعل بجھنے پر آئے تو اور تیل ڈال سکیں۔ ایک علیحدہ جگہ میں وہاں اپنے سامنے رکھیں۔ اور چار ہزار سات سو ستاون (۴۷۵۷) مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھیں۔ کَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ (پارہ عم۔ سورہ ہمزہ) عمل کے دوران میں بار بار اس جلتی مشعل کو دل پہ ماریں اور بار بار مارنے کی ضرورت نہیں۔ اکثر وقفہ سے ماریں اور خیال رکھیں کہ دشمن کے دل پہ پڑ رہی ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے۔ تو اس دل کو کسی قبرستان یا ویسے گڑھا کھود کر دفن کر دیں انشاءاللہ ایک ہفتہ کی مہلت یہ عمل نہ دے گا۔ کہ یا تو ظالم ظلم ترک کرے گا۔ یا خود تباہ ہو جائیگا۔ اس عمل کو کسی نحس وقت میں کریں۔ ورنہ کسی خاص دن اور وقت کی ضرورت بھی نہیں۔ ضرورت کے وقت کرو۔

شرف زہرہ

یہ نقش اس وقت میں حل المشکلات کے لئے کیا جاتا ہے۔ اور اس کی روحانیت سے طالب

سات دن میں اپنے مطلب کو پہنچتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ جب زہرہ برج ثور میں شرف پر آئے۔ تو غسل کر کے صاف لباس پہنو۔ عطر لگاؤ۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھو۔ ہر رکعت میں سورۃ والضحیٰ تین بار پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد اس نیت کو لے کر کہ خداوند کریم اس عمل کی برکت سے میری مراد پوری کرے اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر اس میں ۴۹۹۳ کا اضافہ کر کے ایک نقش ہفت در ہفت پُر کرو۔ اور ہر خانہ پر باہر کی طرف ط ص ق خ ض ظ غ حروف لکھو۔ نقش کو زعفران سے نئی قلم سے لکھو۔ جب نقش ختم ہو جائے۔ تو عطر میں معطر کر کے اپنے پاس رکھو۔ خدا چاہے۔ تو سات دن میں آثار نظر آئیں گے۔ بعد حصول مطلب حسب توفیق نذر نیاز دلاؤ۔ کسی محتاج کو قرآن شریف لے کر دو۔ نقش لکھنے سے قبل اور بعد سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہیئے۔ آسانی کے لئے مسبع کی چال درج کرتا ہوں۔

غ	ظ	ض	خ	ق	ص	ط
٣٢	٣٨	٤٤	١	١٤	٢٠	٢٦
٤٠	٤٦	٣	٩	١٥	٢٨	٣٤
٤٨	٥	١١	١٧	٢٣	٢٩	٤٢
٧	١٣	١٩	٢٥	٣١	٣٧	٤٣
٨	٢١	٢٧	٣٣	٣٩	٤٥	٢
١٦	٢٢	٣٥	٤١	٤٧	٤	١٠
٢٤	٣٠	٣٦	٤٩	٦	١٢	١٨

جس قدر اعداد حاصل ہوں۔ اُن میں ۴۹۹۳ کا اضافہ کر کے کل میں سے ۱۲۸ تفریق کریں۔ بقایا کو سات پر تقسیم کریں۔ اور پہلا خانہ میں حاصل لکھ کر ایک ایک کے اضافے سے نقش پُر کر دیں۔ اگر باقی ایک بچے تو خانہ ۴۳ میں ۲ ہوں۔ تو ۲۶ میں ۳ ہوں تو ۲۹ میں ۴ ہوں۔ تو ۲۲ میں ۵ ہوں تو ۱۵ میں ۶ ہوں۔ تو ۸ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔

عمل عدو

اس طریق سے جدائی۔ بغض۔ بیمار کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا وغیرہ جو مطلب ہو کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ایسے عملیات سوائے اشد ضرورت کے نہیں کرنے چاہئیں۔ کیونکہ ناجائز طور پر کرنے سے خود گنہ گار ہو گا۔ بلکہ اس کی سزا کو بھگتنے کے لئے خود بھی تیار رہنا پڑے گا۔ طریق اسکا یہ ہے۔ کہ نام مطلوب معہ مادرش کے اعداد حاصل کریں۔ اور اس میں اپنے مطلب کے موافق حروف شامل کریں۔ (جدائی، بغض، بیماری، بربادی وغیرہ) اور تعداد کو دیکھیں۔ کہ پوری پوری مثلث میں پُر ہو سکتی ہے یا نہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ کل تعداد کو ۱۵ پر تقسیم کریں۔ اگر پورا تقسیم ہو جائے۔ تو بہتر ورنہ کوئی سا اسم اللہ موافق قہر و غضب کا جیسا کہ اسماء جلالی صفحہ ۱۶ پر دیئے گئے ہیں۔ لے کر اس تعداد پر زیادہ کریں۔ تاکہ اکائی میں صفر آ جائے۔ اور پھر مثلث کی کسر نہ آئے۔ کیونکہ مثلث کسر سے ناقص ہو جاتی ہے۔ اس امر کے لئے ایک یا دو یا تین نام ضرورت کے مطابق لائے جا سکتے ہیں۔ اب جو کل تعداد ظاہر ہو۔ اسکا ثلث (تیسرا حصہ) خانہ پنجم میں لکھو۔ اور پھر اسکا پانچواں خانہ اول میں لکھو۔ پھر اول اور پنجم کے مجموعہ کو خانہ نمبر ۶ میں لکھو۔ اور اول کا دوگنا خانہ نمبر ۲ میں لکھو۔ خانہ ۶ اور ۲ کا مجموعہ خانہ نمبر ۹ میں لکھو۔ خانہ نمبر ۲ اور اسکا مجموعہ خانہ نمبر ۸ میں لکھو۔ خانہ نمبر ۸ اور ۹ کا مجموعہ خانہ نمبر ۱ میں لکھو۔ اور ۶ کا دوگنا خانہ نمبر ۴ میں لکھو۔ خانہ نمبر ۳ ... نقش پُر ہو جائے گا۔

١	[illegible]	٤
٨	٥	٢
٦		٩

دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ کل تعداد کا تیسرا حصہ خانہ نمبر ۵ میں اور خانہ نمبر ۵ کا پانچواں حصہ خانہ نمبر ۱ میں رکھ کر باقی ہر خانہ میں جو خانہ ہو۔ اتنے گنا اول سے رکھو۔ مثلاً چہارم میں اول کا چار گنا۔ دوم میں دوگنا وغیرہ نقش پُر ہونے کے بعد ہر طرف سے میزان پوری آئے گی۔ یہ بات ضروری ہے۔ کہ جس شخص کی تعداد میں اسماء اللہ وغیرہ ملا کر بھی اکائی میں صفر نہ آئے۔ اس کا عمل نہیں چلے گا۔ اس مثلث کے صرف آٹھ خانے ہوں گے۔ خالی خانہ میں نام اور مطلب لکھنا ہے۔ مثلاً فلاں بن فلاں بیمار۔ اس عمل کو زوال قمر میں کسی نحس ساعت مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں نیم کی قلم سے لکھیں۔ سیاہی میں سرکہ، نیل اور نوشادر ملا لیں۔ اور عمل کرتے وقت حالت جنب میں ہوں۔ اور تعویذ کو اپنے حیض کے کپڑے یا گدھے کے چمڑے پر لکھیں۔ اب استعمال کرنے کیلئے کل تعداد جو نقش میں پُر کی گئی ہے۔ ۴ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے۔ آگ کے نیچے دفن کریں یا بتی بنا کر جلائیں۔ دو باقی رہیں۔ ہوا میں لٹکا دیں۔ یا دشمن کی گذرگاہ میں یا ان کے باہر کے دروازے میں لٹکا دیں۔ اگر ۳ باقی رہیں۔ تو پانی میں دفن کر دیں۔ یا اسکو پلا دیں۔ اگر ۴ باقی رہیں۔ تو کسی قبر کہنہ میں دفن کر دیں۔ یا دشمن کی گذرگاہ میں دفن کریں۔ اور اس کے بعد اس کل تعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے۔ تو ٹھیکری پر لکھیں۔ دو باقی رہیں۔ تو نباتات پر یعنی کسی درخت کے خشک پتوں پر لکھیں اور درخت پھلدار نہ ہو۔ اگر ۳ باقی رہیں۔ تو حیوانات یعنی پوست حمار یا کسی ایسے حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ یہ عمل ایک چاتا ہے اچھا درست ہے۔

نقش یابدوح

حُب کے لئے اس اسم میں بہت طاقت ہے۔ عاملین نے اس کے بہت سے عملیات لکھے ہیں۔
یہاں ایک چھوٹا سا مگر زود اثر عمل میں بھی درج کرتا ہوں۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ کسی موافق ساعت
میں اس نقش کو لکھنے کی تیاری کریں۔ چار انار کی لکڑی برائے قلم لائیں۔ مگر قلم نقش لکھنے سے پہلے
نہیں بنانی۔ اسم طالب معہ والدہ کے اعداد میں کلمہ رگ کے اعداد زیادہ کریں۔ اور نام مطلوب معہ
والدہ میں رغد کے اعداد زیادہ کریں۔ اور ان کی میزان لیں۔ اس میزان کو مربع نقش میں قاعدے
اس چال سے پُر کریں۔ جس کا عنصر نام طالب و مطلوب میں غالب ہو۔ ایک قلم تراشیں اور زبان
سے یا بدوح کہتے جائیں۔ جب قلم بن جائے۔ اس سے پہلے چار خانے میں چال نقش سے لکھیں پھر
دوسری قلم تراشیں۔ اور زبان سے یا بدوح پڑھتے جائیں۔ اس قلم سے اگلے چار گھر لکھیں۔ اسطرح
چاروں قلموں سے باری باری نقش پُر کرنا ہے۔ نقش کے ختم ہونے پر نیچے نام مطلوب کا لکھیں۔ اور
اس کو مرغ ہوا کہ باندھ یہ باندھ لیں۔ اور اس عمل کا تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ نظریں چار ہوں
گی۔ اور وہ بے دام غلام بن جائے گا۔ زبان سے خود کلام کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے

یا بدوح
سلام قولاً من
رب رحیم

مُردہ سے مُلاقات

اگر کوئی شخص کسی مردہ شخص سے خواب میں ملاقات کرنے کا آرزومند ہو۔ تو یہ عمل تین دن
کرنے سے کسی دن خواب میں دیدار ہو جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ تین دن یہ

عمل کرے۔ عامل کو چاہیئے۔ تنہائی میں سوئے۔ کوئی دوسرا شخص وہاں نہ ہو۔ بستر او خواب کے متعلق
جملہ سامان پاکیزہ ہو۔ خوشبو بھی پاس رکھے۔ سونے سے قبل اس نقش کو لکھ کر سرہانے رکھے اور خود لیٹ
کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پھر سات مرتبہ سورہ والضحیٰ پھر تین مرتبہ۔ درود
شریف پڑھ کر سو رہے۔ جب تک نیند نہ آئے۔
درود شریف بلا تعداد پڑھتا رہے۔ نقش روز کا روز ہی لکھنا
ہوگا۔ نقش کے نیچے اس کا نام معہ والدہ لکھو جس سے
ملاقات مقصود ہو۔ اور دوران عمل میں اس کا تصور بھی ہو
صبح کے وقت نقش کنوئیں میں ڈالدیں۔
نقش یہ ہے۔

س	م	ط	ق	ن
ن	س	م	ط	ق
ق	ن	س	م	ط
ط	ق	ن	س	م
م	ط	ق	ن	س
س	م	ط	ق	ن

اصلاح اخلاق

اگر کسی شخص کی بی بی بدزبان ہو۔ اور بوجہ بدطینتی مرد کے قابو سے نکل جاتی ہو۔ یا اسطرح
کسی عورت کو مرد سے شکایت ہو۔ تو وہ یوں کرے۔ اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر
اتنی مرتبہ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ پاک و صاف زمین پر بیٹھ کر پڑھا کرے۔ اور
بعد ختم اس کی طرف تصور سے پھونک مار دیا کرے۔ اوّل آخر درود شریف تین تین مرتبہ بھی پڑھے
اور باوضو ہو۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں فرمانبرداری پر مطلوب آجائے گا۔

تکسیر لطنی

جس شخص کا جو مطلب ہے۔ اس کو اپنا نام معہ والدہ لے کر ایک سطر میں لکھے۔ مثلاً احمد
بن فاطمہ چاہتا ہے۔ رزق میں کشادگی ہو۔ تو یوں لکھے۔ احمد بن فاطمہ کی رزق میں ترقی ہو۔ اس
طرح حصول ملازمت۔ نفع تجارت۔ تسخیر مطلوب۔ ترقی منصب و عزت ہر امر کو لکھا جا سکتا ہے۔ پھر اس
سطر کے خدا پاک کا کوئی اسم مبارک اپنے مطلب کے موافق لگا لو۔ مثلاً اوپر کے فقرہ کے لئے یا رزاق

لگایا۔ عبارت بنی احمد بن فاطمہ کی رزق میں ترقی ہو۔ یا رزاق۔ اب اس تمام جملہ کے حروف بسط پر پھیلاؤ۔ ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی ر ز ق م ی ن ت ر ق ی ہ و ی ا ر ز ا ق۔ اس کی تکسیر اس طرح کرو کہ چار حرف چھوڑ کر پانچواں لکھتے جاؤ۔ جب زمام نکلے تو ہر سطر کے درمیان سے ایک یا دو حرف لے لیں۔ یعنی اگر تکسیر جفت ہوگی۔ تو دو حرف نکلیں گے۔ طاق ہوگی۔ تو درمیان میں صرف ایک ہی حرف ہوگا تکسیر یہ ہوگی۔

ا ح م ز ب ن ن ا ط م ہ ک ی ر ر ز ق م ی ن ت ر ق ی ہ و ی ا ر ز ا ق

ب م ز ا ت و ا د ط ر ا ن ۲ ز ا م ا ع ا ی ر ا ح ف ک م ق ا ا ن ۲ ق ر ی ق

ر ا ن ی ف ا ی ت ر ا ح ا ر ا ز ا ط م ر ا ق ق م د ز ا ی م ۲ ب ا ۲ ع ا ک ن ق

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی ر ز ق م ی ن ت ر ق ی ۲ و ی ا ر ز ا ق

اب چونکہ یہ طاق حروف کی تکسیر ہے۔ اس لئے ہر سطر کے بطن سے ایک حرف نکلے گا۔ چنانچہ ق ی ر حرف نکلے۔ اب طریق مؤکل اور اعوان کا یہ ہے کہ جس قدر حرف ہوں۔ انکو شروع سے دو دو جوڑ کر کلمہ ایل لگادو۔ اور آخری خواہ دو ہوں۔ یا ایک کلمہ یوش لگادو۔ ان حروف سے قیائیل روش صرف ایک مؤکل اور ایک اعوان پیدا ہو۔ عزیمت اس کی یہ ہوگی۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُم وَاَقْسَمْتُ علیکم یا ملائکتہ الموکل والاعوان علی الحروف التکسیر یا قیائیل یا ریوش میرے رزق میں برکت کی صورت پیدا کرو۔ بحق یا رزاقُ یا رزاقُ یا رزاقُ۔ یہ عمل نوچندی جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ کے اندر کرنا چاہیئے۔ پھر تمام تکسیر کے اعداد نکال کر ان کا ایک مربع نقش پُر کریں۔ اگر سطر اوّل میں آتشی حرف غالب ہے۔ تو آتش چال سے۔ بادی ہے تو بادی چال سے خاکی ہے تو خاکی چال سے آبی ہے تو آبی چال سے پُر کریں۔ اور نیچے اس عزیمت کو لکھ دیں۔ نقش کو اگر آتشی ہے۔ تو آگ کے نیچے دفن کر دیں۔ بادی ہے تو ہوا میں اونچے درخت پر لٹکا دیں۔ خاکی ہے بھاری پتھر کے نیچے دبادیں۔ آبی ہے تو پانی کے نزدیک دفن کر دیں۔ اور خود اس عزیمت کو بعد نماز عشا اسم الٰہی کی تعداد کے موافق بخورات روشن کر کے پڑھا کریں۔ بفضل تعالیٰ ۲۱ یوم میں مشکل سے مشکل کام بھی حسب منشا حل ہو جائے گا۔ یہ ایک زبردست عمل ہے۔ جس کا جی چاہے۔ کامیابی حاصل کرلے صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ تلاوت کا کام کاٹنا ہوتا ہے۔ اونچی پڑی ہوئی کچھ نہیں کرتی۔

قاعدہ کُلیّہ

جفر میں عمل کا تمام دارومدار ستاروں اور موکلات پر ہوتا ہے۔ اور نکتہ اس میں یہی پوشیدہ ہے کہ جس شخص سے کوئی حاجت ہو۔ تو اس کے نام کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی کا استخراج کرو۔ اور ان اعداد سے بطریق استنطاق موکل پیدا کرو۔ اگر اس تعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو گے۔ تو بروج کا استخراج ہوگا۔ مثلاً ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی رہے۔ تو حمل ۲ رہیں۔ تو برج ثور وغیرہ اور اگر اس تعداد کو ۷ پر تقسیم کیا جائے گا۔ تو ستاروں کی ساعت نکل آئیگی۔ اگر ۴ پر تقسیم کیا جائیگا تو عنصر کا علم ہوگا۔ ایک باقی رہے نار ۲ باقی ہوا تین باقی رہیں۔ آب۔ چار باقی رہیں خاک ہے اگر اس تعداد کو ۳ پر تقسیم کیا جائیگا۔ تو بخور کا علم ہوگا۔ یعنی ایک رہے۔ تو بخور حیوانات ۲ رہیں تو معدنیات ۳ رہیں۔ تو نباتات کا ہے۔

اسی تعداد سے ان تمام باتوں کا استخراج کر کے اسی وقت اور ساعت میں مطلوب کو ساتھ نام اللہ تعالیٰ اور مؤکل کے پکارو۔ فوراً کام ہوگا۔ یہ ایک بہت پوشیدہ راز ہے اس سے پیدا ہونے والا موکل اس شخص مطلوب پر مسلط ہو جائے گا۔ مثلاً جس شخص کا نام علی اکبر ہے۔ اس کے اعداد ۳۳۳ ہونگے۔ اور ان اعداد کے مطابق یا شاہد طبیبُ نام اللہ تعالےٰ ہونگے۔ موکل اسکا جلتائیل ہوگا۔ پڑھنے کا طریق یہ ہوگا۔ تمہیں قسم ہے۔ اے ملائکہ رب العزت کی حاضر کرو دریا جو کہنا ہے کہو؟ فلاں کو یا جلتائیل بحق یا شاہدُ یا طبیبُ لیکن یہ عمل ۳۳۳ مرتبہ استخراج کیئے ہوئے دن یا ساعت اور طالع میں بخور قت کے ساتھ پڑھو کبھی خطا نہیں کریگا۔ اسطرح پر اپنی حاجات ذاتی پوری کی جاسکتی ہیں۔ آپ کا موکل یا ہمزاد آپ کے کام کو فوراً سرانجام دے گا۔

علم جفر میں حدوفات کی سا[illegible] بہت دقیق ہے۔ اس کے لئے بڑے روشن دماغ کی ضرورت ہے۔ میں نے اس کتاب میں صرف علم تکسیر سے ان عملیات کا اظہار کیا ہے جن میں سے بہت کے آپ واقف بھی ہونگے۔ مگر چونکہ علم جفر سے ہر عمل کو ایک خاص میزان پر تولا جا سکتا ہے۔ اس لئے میں نے تحقیق کی بنا پر وہ عمل درج کر دیئے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں۔ جو وقت اور محنت کو ضائع کرنے والا ہو۔ جو عمل میزان تجربہ پر نہیں تولے گئے۔ وہ میزان مصادقہ پر تولے گئے ہیں۔ اور بہر نوع اپنے اندر

عمل بو علی سینا

اسم طالب معہ مادر اور اسم مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالو۔ اور ۱۲ پہ تقسیم کرکے طالع بُرج معلوم کرو۔ جو بُرج آئیں۔ ان کے ستارے معلوم کرو۔ ان بروج اور ستاروں سے جو حروف ابجد متعلق ہیں۔ ان کو لکھ لو۔ اب اسم طالب اور مطلوب معہ والدہ کو ایک حرف اسکا ایک اسکو لے کر ایک سطر بنائی۔ اس طرح دونوں کے بروج اور ستاروں کو آپس میں امتزاج دو۔ اب ان دو سطروں کا امتزاج دے کر ایک سطر پیدا کرو۔ اور حروف کو تکسیر میں گردش دے کر زمام آر مکرد اور تمام تکسیر کے کلمات بطریق سابق جفت ہونے پر چار حرفی اور طاق ہونے پر پانچ حرفی بنا کر معرب و معجم کرو۔ (اعراب لگانے کے لئے دیکھو حیات نظام صفحہ ۶۵) ہر سطر کے کلمات علیحدہ علیحدہ ہوں۔ جو کلمات حاصل ہوں۔ ان کے ساتھ کلمہ ایل لگاتے جاؤ۔ اور عروج قمر پر جو پہلی جمعرات گذر کر رات آئے (یعنی شب جمعہ) اس میں بعد نماز عشا سعد ساعت میں ایک چراغ مسی یا گلی لیکر ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے ان بتیوں کو جلاؤ۔ بتیوں پر اگر مل سکے۔ تو مطلوب کے بدن کا کپڑا لپیٹ لو ورنہ صاف روئی لپیٹ لو۔ بتی کو آگ اس طرف سے دو۔ جس طرف سے بتی کا شروع ہے۔ بتی بناتے وقت پہچان کے لئے شروع طرف سیاہی لگالو۔ یہ عمل سات رات ہے۔ تمام تکسیر کی ایک بتی بنے گی۔ سات بتیاں سات راتوں کے لئے کام دیں گی۔ خواہ ایک ہی دن میں لکھ لو۔ خواہ روزانہ لکھ لو۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ عزیمت بھی پڑھو۔

مثال اس کی یہ ہے۔ اسم طالب حامد ماں کا نام نوری۔ مطلوب کریم ماں کا نام زینب۔ ان سے طالع بروج اعداد نکال کر معلوم کیئے۔ طالب ۳۱۲ تقسیم ۱۲ باقی ہے میزان برج ستارہ اسکا زہرہ مطلوب ۹۳۳ تقسیم ۱۲ باقی ۳ برج جوزا ستارہ عطارد اب طالب ح ا م د ن و ر ی اور مطلوب ک ر ی م ز ی ن ب کو امتزاج دیا۔ ح ک ا ر ا م ی ا د م ن ز و ی ر ن ی ب ہوا۔ برج میزان اور ستارہ زہرہ کے حروف ص ف ظ ف ص ق ر اور برج جوزا ستارہ عطارد کے حروف ق ب ص ش ت ث خ ہوئے۔ انکو امتزاج دیا۔ ص ق ف ب ظ ص ف ش ص ت ق ث ر خ۔ اسکے بعد ناموں اور بروج و ستارہ کے امتزاج کا ایک امتزاج کیا۔ ح ص ک ا ف ر ا ب م ظ ی ص د ف م ش ن ص ز ت و ق ی ث ر ن خ ی ص ب ق یہ سطر تکسیر کی ظاہر ہوئی۔ اب چونکہ یہ تکسیر جفت حروف کی ہے۔ اس لئے کلمات رباعی بنیں گے تکسیر کو طوالت کے خوف سے چھوڑتا ہوں۔ عزیمت یہ ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقسمت علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الارواح اللطیف یا تنکفیل یا حر وزرائیل یا صمرہ کیل یا دردائیل یا سمعیئیل یا ہبرائیل یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل یہ موکلات نام طالب و مطلوب بعج سیارگان اور چاروں موکلات آسمانی پر ہیں۔ موکلات کے لئے دیکھو صفحہ ۲۲ بحق اللہ الاحد الرحمن الرحیم الحمید الحی العادی المحیط و شیاطین الموکل علی قلوبہم ان تجیبوا احبب حامد بن نوری فی قلب کریم بن زینب من جہت الحروف اسماء ہما و طالعہما و تقلب القلب و قوۃ محبت العجل العجل الساعت الساعت الوحا الوحا بحق اللہ الاحد الرحمن الرحیم الحمید الحی الہادی۔

نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے حروف کو تخلیص کرکے اعداد نکالیں اور عزیمت کو پڑھیں سات یوم کا عمل ہے۔ اس میعاد کے اندر مطلوب ہزار قید و بند سے آزاد ہو کر بھی حاضر ہوگا۔ ایک پُر تاثیر عمل ہے۔ اسکے تکسیر الکوکبین بھی کہتے ہیں۔ عمل استخراج اور عزیمت پڑھنے تک بخور بھی روشن کریں۔ حروف بروج یہ ہیں۔

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
ا ہ ط	ح م ن	ف ی ص	س ل ر	ہ ط ح	ز ی غ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ض غ ظ	ر ث ن	ج ق ش	خ ت ذ	ظ ک ص	ن و د

حروف سیارگان یہ ہیں

زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible] د	ہ و ح	ط ی ک ل	م ن س ع	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ

رُوحوں کو بُلانا

علم جفر میں روحانیت جس نوع پر کام کرتی ہے۔ اگر اس کا اصل و بنیاد کسی کے ہاتھ آجائے۔ تو دنیا کی بادشاہت اسکی نظروں میں کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ مختلف طریقوں سے مختلف دنیائی

کام انجام دینے کے علاوہ عالم ارواح تک اس کا اثر کامل طور پر پہنچتا ہے۔ ذیل میں ابجد کے مشہور طریق (تینوں ابجدوں) سے مرے ہوئے عزیزوں سے ملاقات کرنے، اسکی روح کو بلانے کا طریق بیان کرتا ہوں۔ نیز مرشد اولیاء اللہ، شہدا کی روحوں کو بلا کر اپنے متعلق حالات یا دوسروں کے متعلق حالات خیر و شر، احوال غائب، دفینہ، شکم حاملہ، صحت، بیماری، موت وغیرہ معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ گویا جو کام حاضرات سے لیا جا سکتا ہے۔ وہ روحوں سے لیا جا سکتا ہے تمام حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اشارے کنایہ سے نہیں۔ بلکہ گفتگو کے ذریعہ باتیں معلوم کی جاتی ہے ایک ہوشیار اور بہتر قوت ارادی کا آدمی متعلقہ معاملہ کے متعلق ہر قسم کے سوالات کر کے انکے جواب لے سکتا ہے۔ جیسا کہ بیداری میں ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اسی طریقہ پر حب و بغض بھی چلتا ہے۔ جن کو علم جفر میں درک ہوگا۔ وہ یہ دونوں عمل اخذ کر سکتے ہیں۔ میں یہاں صرف روحوں سے ملاقات کرنے کا طریق بیان کرتا ہوں۔

یَا عَلِمَ الْخَفِیَّاتِ الْاُمُوْرِ یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلْمُلْتَجِیُّ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ الروح سلیمان بن داؤد یعنی اس روح کا نام لکھو۔ جس کو بلانا منظور ہے۔ اس تمام سطر کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو اور شروع میں طالع وقت کے برج کے حروف بھی شامل کرو۔ مثلاً عمل کے وقت برج دلو تھا۔ حروف ط ک ض ہوئے۔ ط ک ض ی ا ع ا ل م خ ف ی ا ت ا ل ا م و ر ی ا م ن ھ و ع ل ی ک ل ش ی ا ق د ی ر ا ط ل ع ن ی ع ل ی م ا ا ر ی د ا ن ک ع ل ی ک ل ش ی ا ق د ی ر ج ل ب ا ل ر و ح س ل ی م ا ن ب ن د ا ؤ د ہوئے۔ ان کو تخصیص کیا۔ یعنی مکرر حروف کاٹ دیئے۔ ط ک ض ی ا ع ل م خ ف ت و ر ن ھ ک ش ق د ج ب ح س۔ اب اس کا بسط ملفوظی کیا۔ طا کاف۔ ضاد یا الف عین لام میم خا فا تا واؤ را نون ہا کاف شین کاف دال جیم یا حا سین۔ اس کے بعد بسط عددی کیا۔ تسعہ عشرین۔ ثمانیہ مائتہ۔ عشرہ۔ احد۔ سبعین۔ ثلاثین۔ اربعین۔ ستہ مائتہ۔ ثمانین۔ اربعہ مائتہ ستہ۔ مائتین۔ خمسین۔ عشرین۔ ثلاثہ مائتہ۔ مائتہ۔ اربعہ۔ ثلاثہ۔ اثنین۔ ثمنیہ۔ ستین۔ ان تینوں ابجدوں کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھ کر ان کو پھر تخلیص کیا۔ تو یہ حروف ط ک ض ی ا ع ل م خ ف ت و ر ن ش ق د ج ب س ث حاصل ہوئے۔ ان حروف سے

اسماء الٰہی اور موکلات استخراج بمطابق جدول کئے (دیکھو صفحہ ۲۱ و ۲۲) یا طاہر یا کہ یعم یا ضامن یا یحی یا اللہ یا علیم یا لطیف یا مومن یا خبیر یا فتاح یا تواب یا وارث یا رحیم یا نور یا ہادی یا شکور یا قادر یا دائم یا جبار یا بصیر یا سمیع یا وارث اور اسماء ملائکہ یا اسمائیل یا حروزائیل یا عکائیل یا سرکتائیل یا اسرافیل یا لومائیل یا ططائیل یا روماتیل یا ھکائیل۔ یا سرحمائیل یا عزرائیل یا رفتمائیل یا امواکیل یا حولائیل یا وردائیل یا ہمزائیل یا عطرائیل یا دعائیل یا کلکائیل یا جبرائیل یا ہمواکیل یا میکائیل ہوئے۔ اب سطر اول جو بغیر تخلیص کے حرف برج آیت اور نام کی ہے۔ اس سے طلسم تیار کیئے۔ اس سطر سے یہ طلسم تیار ہوں گے۔ صرف پانچ سطروں کے طلسم لکھتا ہوں۔ ایک ایک حرف چھوڑ کر باقی لکھتے جائیں۔ جتنے حروف بھی ہوں گے اتنی ہی سطریں طلسم کی ہوں گی۔ آخری سطر طلسم کی اس طرح تیار کی جائے گی۔ کہ تمام سطروں کے اول دو اعداد کو الٹا کر لکھ دیا جائے گا۔ یا یوں سمجھیئے ہر طلسم کے شروع سے دو عدد لیئے جائیں گے۔ اول طلسم پھر دوم کے پھر سوم کے علی ہذا القیاس۔ مگر ان عددوں کو بائیں سے دائیں لکھتے جائیں۔ جس طرح انگریزی لکھی جاتی ہے۔ ان چند سطور سے سب کچھ واضح ہو جائیگا (یاد رہے۔ حروف کے عدد صرف لکھنے ہیں سد بلا مراتب)

۷۳۹۱۲۱۱۱۳۳۲۱۳۷۶۵۵۷۱۱۲۶۴۱۳۱۴۱۱۸۶۴۳۱۷ ۱۱ ۸ ۲

۶۸ ۲ ۳۴۱۳۲۵۵۲۶۴۸۶۴۳۲۱۴۱۱۶۳۲۱۳۷۲۵۱۴۱۲۱۱۴۱۳۷۱۵ ط

۵۷۳۹۱۲۱۱۱۳۳۲۱۳۷۶۵۵۴۱۱۲۶۴۱۳۱۴۱۱۸۶۴۳۱۷ ۱ ۱ ۸

۴۱۳۲۵۵۲۶۴۸۶۴۳۲۱۴۱۱۱۶۳۲۱۳۷۲۵۱۴۱۲۱۱۴۱۳ ۲۱ ک

۶۸ ۲ ۳

۲۱۵۷۳۹۱۲۱۱۱۳۳۲۱۳۷۶۵۵۴۱۱۲۶۴۱۳۱۴۱۱۸۶۴۳۱۷ ۱۱

۶۸۲۳۴۱۳۱۵۵۲۶۴۸۶۴۳۲۱۴۱۱۶۳۲۱۳۷۲۵۱۴۱۲۱۱۴۱۳ ض

۲۱۵۷۳۹۱۲۱۱۱۳۳۲۱۳۷۶۵۵۴۱۱۲۶۴۱۳۱۴۱۱۸۶۴۳۱۷ ۱۱

۶۸۲۳۴۱۳۱۵۵۲۶۴۸۶۴۳۲۱۴۱۱۱۶۳۲۱۳۷۲۵۱۴۱۳ ی وغیرہ وغیرہ

اسی طرح تمام سطریں تیار کر لیں۔ چونکہ کتاب کا صفحہ چھوٹا ہے۔ اس لئے طلسم کی ایک سطر پوری ایک لائن میں نہیں آسکی۔ کاغذ اتنا بڑا لینا چاہیئے کہ طلسم کی پوری سطر ایک لائن میں ہی آجائے۔ آخری طلسم یہ ہوگا۔ مثال کے لئے صرف اوپر کی چار سطروں کا لکھتا ہوں

۲۹۹۱۱۱۱۱

ان تمام طلسموں کے تین حصے برابر برابر کرو۔ بعد نماز عشاء پاکیزہ جگہ میں بخور عنبر، مشک، زعفران۔ صندل، کافور وغیرہ کا جلاؤ۔ اور ایک کورا چراغ لے کر اس میں روغن گاؤ اور شہد اور زعفران ملا کر ایک حصہ بتی کو طلوع قمر میں بدھ کی رات کو دوسرا حصہ جمعرات کی رات کو تیسرا حصہ جمعہ کی رات کو جلاؤ۔ ہر بتی جو جلائی جائے۔ ان کے آخر میں تخلیص کرو وہ حروف جن سے اسماء الملائکہ مؤکل تیار کئے ہیں امرکب کر کے معرب ومعجم کر کے لکھو۔ یاد رہے۔ بتیاں زعفران سے پہلی ہی شب مکمل کر لی جائیں۔ خود باوضو اور پاکیزہ کپڑوں میں خوشبو لگا کر عمل کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ جب بتی جل رہی ہو۔ تو اس عزیمت کو ۱۲ بار پڑھو۔ اور وہاں سو جاؤ۔ خواب میں ملاقات ہوگی۔ جو چاہے دریافت کرو۔ وہ لوگ جو مضبوط دل اور قوی قوت ارادی کے ہیں۔ اگر بتی جلنے تک عزیمت پڑھتے رہیں اور سوئیں۔ نہ تو روح حاضر ہو کر بیداری میں بات چیت کرے گی۔ اگر جس روح کا عمل ہے اس کی قبر پر جا کر عمل کیا جائے۔ تو بہت جلد کامیابی ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ جب مشق ہو جاتی ہے تو دور دراز مقامات کی ارواح کو بھی بلایا جا سکتا ہے۔ یہ یاد رکھیں۔ کہ کمزور دل انسان بیداری میں ملاقات کرنے کی خواہش نہ کریں۔ ایسا نہ ہو۔ ڈر سے خود ہی مر جائیں۔ عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم اقسمت علیکم یا ارواح العلویات وسفلیات ھذا الحروف من تکسیر واسماء ربکم الملائکتہ (یہاں تمام ملائکہ کے نام لیں جو اوپر اخذ کیئے گئے ہیں) بحق (یہاں اسماء الٰہی کے نام لیں) بحق حروف تکسیر (یہاں مرکب حرفوں کے نام لیں۔ جن کو معرب ومعجم کیا گیا ہے) یا ارواح المقدس سلیمان بن داؤد علیہ السلام (یعنی مطلوب روح کا نام لو) اجیبونی واطیعونی العجل العجل العجل الساعتہ الساعتہ الوحاً الوحاً الوحاً۔ حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو۔

یہ عمل حضرت سلیمانؑ کی روح کا ہے

ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ مریخ وقمر یا قمر در عقرب ہو۔ تو عمل کرنے کے لئے بیٹھے۔ ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ اور یا قہار ۳۰۶ ذوالبطش ۱۰۴۸ الشدید ۴۸۹ انت ۴۵۱ الذی ۷۴۱ لا یطاق ۱۲۰ انتقامہ ۵۹۷ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر میں لکھے۔ دوسری سطر میں نام

دشمن معہ والدہ اور حروف خاکی لکھے۔ اور ان دونوں سطروں کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکسیر صدر مؤخر کرے اور پہلو سے راست کے حروف اور پہلوئے چپ کے حروف سے لیکر ان کو آپس میں امتزاج دے کر مرکب کر کے ایک طلسم پیدا کرے۔ اب تکسیر کی پہلی سطر کے اعداد نکال کر جمع کر کے ان کو ایک مثلث خاکی میں پُر کرے۔ اس مثلث کے اوپر حرف طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے:۔

اقسمت علیکم یا ارواح العلویۃ بکل اسم حاصل من ھذ الحروف الاسماء ربنا وربکم من الملائکۃ المقربین والارواح المقدسین علی القتل والھلاک فلاں بن فلاں الوحاً الوحاً الوحاً الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

اس نقش اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوشادر میں کالی سیاہی آمیز کر کے مردہ کے کفن پر لکھیں۔ اور تعویذ بنا کر گیہوں کے خمیرے آٹے سے ایک پتلا دشمن کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ کر اوپر کفن دیں۔ اور نماز جنازہ پڑھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان قبر بنا کر لحد میں اس کو دفن کر دیں۔ گھر آ کر ابو داؤد حسینی کے ارواح کے لئے کچھ شیرینی پر فاتحہ دے کر ثواب پہنچائیں۔ اور کہیں یا صاحب الدعوات ابو داؤد حسینی اس کام میں میری مدد کر۔ تین مرتبہ اس طرح کہے۔ اور کلام کا تماشا دیکھے۔ اس سے زیادہ اور کیا لکھوں۔ یاد رہے تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرے۔ ۳ دن سے لے کر ۸ دن تک دشمن قبر میں ہوگا۔ یہ عمل جلالی ہے ذرا سوچ سمجھ کر کریں۔ ایسا نہ ہو لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ڈریں۔ دوسرا طریقہ غلط نہ ہو۔

رجوع حاکم

یہ عمل اس مقصد کے لئے کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی شخص دوسرے کی غیبت سے افسران کی نظروں میں گر گیا ہو۔ اور دوسرے کو عروج حاصل ہو گیا ہو۔ اب مقصد یہ ہو۔ کہ حاکم اس کی طرف سے پھر کر میری طرف مائل ہو جائے۔ جہاں تک علم جفر کی سائنس کا تعلق ہے۔ میں نے ہر قسم کے طریقوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ اور ان سے ہر قسم کے عملیات تیار کئے جا سکتے ہیں اس مطلب کے لئے یوں کرو۔ کہ اپنا نام معہ افسر کے ایک سطر میں لکھو۔ اور ان کو حروف صوامت میں امتزاج دو (دیکھو صفحہ ۳۳) اور ان کو تکسیر قطبی کر کے صدر مؤخر کرو۔ جب زمام نکلے

تمام تکسیر سے حروف نورانی علٰحدہ کر لو۔ اور حروف ظلماتی علٰحدہ کر لو۔ ایک طرف لوح کے حروف ظلماتی کے اعداد کا نقش مثلث پُر کر دو۔ اور اگر جُفت حروف ہیں۔ تو چار چار۔ طاق ہیں۔ تو پانچ پانچ کے کلمات بنا کر ان کے آگے ہوش لگا دیں۔ ان اعوان کو اردگرد اس نقش کے لکھیں دوسری طرف لوح کے حروف نورانی کا نقش مثلث پُر کریں۔ اور اسی طرح کلمے بنا کر ایل کا اضافہ کر کے مؤکل پیدا کریں۔ اور اِن مؤکلات کو اس مثلث کے اردگرد لکھیں۔ اور نیچے لکھیں۔ بستم عقل و ہوش و بطن احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں (نام مطلوب افسر) فی حق فلاں بن فلاں (نام طالب) ان نقوش کو سیسہ کی لوح پر

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

قمر در عقرب میں کندہ کر کے حاکم کے گھر کی چوکھٹ یا دفتر حاکم کی دہلیز میں دفن کر دو۔ انشاء اللہ۔ حاکم کی نظروں میں ایسا عزیز و مکرم ہو گا۔ کہ ترقی و مرتبہ سے سرفراز کرے گا۔ چال مثلث کی یہ ہو گی۔ لکھتے وقت منہ میں موم رکھو۔

تکسیر قرآنی

اس طریق سے جمیع امور دینی و دنیوی انجام دیئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً اگر تسخیر کا عمل ہے۔ تو کوئی آیت حُب (لَقَدْ جَآءَکُمْ یا یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ یا قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا یا زُیِّنَ لِلنَّاسِ (چودہ آیات حب ہیں) لے لیں۔ اور اسم الٰہی یا ودود لے لیں۔ اگر تسخیر حاکم افسر یا اُمرا مراد ہے۔ تو آیت کریمہ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ یا۔ اِلٰہُ الاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ الْجَلَالَۃِ۔ یا۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ یا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور اسم الٰہی یا عزیز لے لیں۔ اگر طلب و کشادگی رزق وغیرہ مطلوب ہے تو آیت اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور اسم الٰہی یا رزاق لے لیں۔ اسی طرح اگر عمل بغض، ہلاکی، دشمنی وغیرہ سے متعلق ہیں۔ تو اسی حاجت کی آیت اور اسم الٰہی لے لیں۔ مثلاً جدائی اور عداوت کے لئے آیت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور اسم الٰہی یا مذل۔ ہلاکت کے لئے اَمْ کُنْتُمْ شُھَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِیْہِ مَا تَعْبُدُوْنَ لے لیں

اگر بغض کرنا منظور ہو۔ تو آیت فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا کو لیں۔ یا سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کو لیں۔ اور اسم الٰہی یا قابض لیں۔ اگر کشتی میں دو پہلوانوں یا مقابلہ میں فتح حاصل کرنی ہو۔ آیت کریمہ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ سے لے کر اَجْرًا عَظِیْمًا تک اور اور اسم الٰہی یا قوی لے لیں۔ غرضیکہ ہر مطلب کے مطابق آیت قرآن کریم سے اور اسم الٰہی لے لیں (اسماء الٰہی کے لئے دیکھو صفحہ ۱۴، ۱۵، ۱۶) طالب و مطلوب معہ والدہ کے حروف اس کے بعد آیت شریف پھر اسم الٰہی پھر نام طالب و مطلوب کے ز نام نکالو۔ اس کے بعد اگر عمل تسخیر و قطع قطع کر کے ایک سطر لکھو۔ اور صدر مؤخر کر کے اعداد میں نام اسم طالب حب وغیرہ کا ہے۔ تو اس سے حروف نورانی علٰحدہ کریں۔ ان کے اعداد ملا کر نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اگر عمل بغض کا ہے۔ تو و مطلوب معہ والدہ کے اعداد ملا کر نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اگر عمل بغض کا ہے۔ تو نام طالب و مطلوب معہ مادر کے اعداد ملا کر ایک نقش مثلث خاکی اعداد حروف ظلماتی میں نام طالب و مطلوب تکسیر کے حرف لے کر ان کے اعداد بنا کر چال سے پُر کریں۔ اور تمام تکسیر کے چاروں گوشوں اور قلب تکسیر کے حرف لے کر ان کے اعداد بنا کر حروف بنائیں اور اسم اعظم پیدا کریں۔ پھر سطر اوّل کو بسط عزیزی کریں۔ اگر تعداد جُفت ہے۔ تو چار چار کے اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنا کر ان کے آگے ایل لگا دیں۔ اور مؤکل بنائیں پھر اس سطر بسط عزیزی کو صدر مؤخر صرف ایک بار کریں۔ اور ان کے بھی کلمات چار چار یا پانچ (جیسی صورت ہو) بنا کر ان کے آگے کلمہ ہوش لگا اعوان پیدا کریں۔ ان اسماء اعظم۔ موکلات و اعوان کو اردگرد نقش کے لکھیں۔ اور تکسیر میں جو عدد غالب ہو۔ اس نوع پر اس نقش کو کام میں لائیں۔ اگر حاکم کے متعلق لوح تیار کی جائے۔ تو جب بھی حاکم کے پاس جانے کا ارادہ ہو۔ یا ہو کر ہے۔ تو اس لوح کو آگ میں دفن کر کے خود حاکم کے پاس آجایا کریں۔ فوراً کام ہو جایا کرے گا

مثال:۔ طالب احمد مطلوب علی آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ اسم الٰہی ودود اس کو ایک سطر میں لائے۔

ع د م ح ا د و د و م ی ح ر ب ر ن م ا ل و ق م ا ل س

ل ی ہوا۔ اس کو صدر مؤخر کر کے اس کے چاروں گوشوں اور قلب سے حرف لے کر ان اعداد سے حرف بنا کر اسم اعظم بنایا۔ یاد رہے ان حروف کے آگے کلمہ ایل لگانے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً تکسیر فلاطون صفحہ ۷۵ میں گوشوں اور قلب کے ا د ح ا م ح ت ا حروف حاصل ہوئے تھے۔ ان کے اعداد ۶۳۴ ہوئے۔ اور اسم اعظم جبت ہوا۔ اب اس سطر

اوّل سے مؤکل پیدا کئے۔ پہلے تمام حروف کو بسط عزیزی کریں گے۔ ابجد بسط عزیزی یہ ہے۔

ظ	ذ	ث	ش	ق	ف	س	م	ک	ط	ز	ہ	ح	ا
غ	ض	خ	ت	ر	ص	ع	ن	ل	ی	ح	و	د	ب

اور تکسیر کا بسط عزیزی ہوگا۔

حروف	س	ل	ا	م	ق	د	ل	ا	م	ن	ر	ب	ر	
بسط عزیزی	ع	ک	ب	ن	ر	ہ	ک	ب	ن	م	ق	ا	ق	
حروف	ح	ی	م	و	د	و	ذ	ا	ے	م	د	ع	ل	ی
بسط عزیزی	ر	ط	ن	ہ	ج	ہ	ج	ب	ز	ن	ج	س	ک	ط

چونکہ یہ اسماء طاق ہیں۔ اس لئے پانچ پانچ وقت کے کلمے بنا کر مؤکل پیدا کئے۔ عکبنزائیل۔ رہکبنمائیل قاقزطائیل ہجبجائیل بزبجنسائیل کطائیل۔ اب اس سطر بسط عزیزیہ کو صدر مؤخر کیا۔ ط ع ک ک س ب ج ن ن ر ز ہ ب ک ج ب ہ ن ج م ا ق ن ا ط ق ز ہوا اس کے پانچ پانچ حرفی کلمے بنا کر آخر میں ہوش زیادہ کرو۔ اعوان بنائیے۔ معگکسا ہوش بجننرا ہوش زہبکجا ہوش بہنجا ہوش معقنا طا ہوش قزا ہوش۔ اب اس سطر سے نورانی حروف نکالیں۔ س ل ا م و ل ا م ر ح ی م و د و د ا ح م د ع ل ی تمام ۲۲ حروف ہو سکے۔ تعداد ان کی ۸۷۹ ہے۔ اگر عمل تسخیر و محبت کا ہے۔ تو اسم طالب و مطلوب کے اعداد ۱۶۳ اس میں جمع کریں گے ۱۰۱۲ ہوئے اور ان کو مربع آتشی میں پُر کریں گے۔ اگر عمل بغض و ہلاکت کا ہے۔ تو حروف ظلماتی باہر نکالیں گے۔ وہ تین ق ن ب ہیں۔ اعداد ان کے ۱۵۲ ہوئے ان میں نام دشمن کے ملا کر نقش مثلث خاکی چال سے پُر کریں گے۔ اور ان کے ارد گرد موکلات اعوان اور اسم اعظم تحریر کریں گے۔ دوسری طرح لوح یا نقش کے تمام تکسیر صدر مؤخر ہوگی نقش لکھتے وقت یہ خیال رکھیں۔ کہ پہلے تکسیر ہو۔ اور اس کے بعد نقش دوسری طرف پُر کیا جائے۔ بخور متعلقہ بھی جلایا جائے۔ نہایت زود اثر طریق عمل ہے۔ اور سو فیصدی اثر رکھنے والا ہے اور میزان تجربہ پہ پورا اُترا ہوا ہے۔ جس شخص کے پاس اس طریق کے تیار کردہ لوح نقوش ہوگی وہ تمام مخلوق میں بے حد عزت حاصل کرے گا۔ اور بہت رجوع خلق ہوگی۔ ہمیشہ معزز و خوشحال

رہے گا۔ تمام بدخواہوں، بداندیشوں سے امن میں رہے گا۔ اور اس لوح کی روحانیت اسکے تمام دنیوی کاموں میں حیرت انگیز اثر دکھایا کرے گی۔ جو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرے گا۔

عمل جلالی امام محمد بونی رح

جو شخص کسی امیر عورت یا مرد کو تسخیر کرنا چاہے۔ اسکو چاہیئے۔ کہ شرف زہرہ یا شرف شمس یا تثلیث و تسدیس زہرہ و مشتری میں اس عمل کو کرے۔ اور نام طالب معہ مادر پھر الہ الا لِمَةِ الرَّفِيعُ الجلالۃ پھر نام مطلوب معہ مادر لکھ کر ان کی تکسیر صدر مؤخر کرے۔ جب نام نکلے تو پہلوئے راست کے حروف اور پہلوئے چپ کے حروف لے کر (دیکھو قران السطرین صفحہ ۱۰۷) ان کو امتزاج دے اور پھر تکسیر کرے اور دوسری تکسیر کے پھر پہلوئے راست اور پہلوئے چپ کے حروف لے کر ان کو امتزاج دے کہ پھر تیسری تکسیر اس سطر سے کی جائے اب یہ تین تکسیریں ہو جائیں گی۔ ان تینوں تکسیروں کے اعداد نکالے۔ اور ایک نقش مربع آتشی چال سے پُر کرے وہیں مربع کے ارد گرد گول دائرہ میں تینوں تکسیروں کی ہر سطر کے کلمات مرکب لکھے۔ ہر سطر کو چار چار حرفی مرکب کرلو۔ یعنی جفت ہوں۔ تو چار اگر طاق ہوں تو پانچ حرفی کلمات بنائے اور ایک بڑا فتیلہ تیار کرے ایک چراغ نو لے کر روغن گاؤ اور شہد میں اس فتیلہ کو روشن کرے۔ اگر مطلوب کا کپڑا مل سکے۔ تو بہت اچھا ہے۔ اسکو فتیلہ پر لپیٹ لیں اور اس کے پاس بیٹھ کر اس عزیمت کو پڑھیں۔ یاد رہے یہ عمل جلالی ہے۔ یہ تو کبھی ہو نہیں سکتا۔ کہ اس کا اثر خالی رہے یا تو مطلوب پڑے گا یا طالب یا عامل پر۔ اس کی صورتوں کا اختلاف جائز و ناجائز کے لحاظ سے ہوگا اس لئے ناجائز طور پہ کوئی شخص اسکے کرنے کی جرأت نہ کرے۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم یا اھل الارواح (یہاں نام موکل طالب و مطلوب کا لے۔ دیکھو موکل نکالنے کے لئے صفحہ ۲۲) بحق میططرون و بحق یا الٰہ الا لِمَةِ الرفیعُ الجلالۃِ و بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام (اس کے آگے تمام عزیمت لگالو۔ جو عمل نہ تکسیری صفحہ ۲۶ پہ دی گئی ہے۔ گویا تھوڑے سے فرق پہ ایک ہی عمل ہے)

شرف شمس

یہ عمل حکام و افسران اور سلاطین کی تسخیر اور رجوع خلق کے لئے بے پناہ تاثیر رکھتا ہے جس کے پاس یہ لوح ہوگی۔ ہر شخص خواہ وہ کتنا ہی پُر جلال کیوں نہ ہو۔ مغرور کیوں نہ ہو اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوگا۔ اس کے دل پر ہیبت اور عظمت چھا جائے گی اور اس کا دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ عامل کے چہرہ پر لوگوں کو خاص رعب معلوم ہوگا۔ اور کوئی عجب نہیں کہ وہ چند ہی دن میں مرتبہ حاصل کرلے۔ ہر بد قسمت شخص کو اور اس شخص کو جو کسی اعلیٰ رتبہ کا خواہشمند ہے۔ اس لوح سے فیض حاصل کرنا چاہیے آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجہ پر شرف میں ہوتا ہے۔ شرف کے وقت جبکہ مریخ تثلیث یا تسدیس کی نظر سے نحوسات سے پاک ہو۔ ایک لوح طلا چودہ ماشہ کی تیار کراؤ۔ طلا میسر نہ ہوسکے تو تانبہ ملے لو یا دونوں کو ملا لو۔ اور زعفران ایرانی۔ عقل ارزق۔ سندرس کا بخور جلاؤ۔ اور اپنے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر اس میں ۱۶۱ عدد زیادہ کرو۔ اور ایک مربع آتشی چال سے اس لوح پر کندہ کرلو۔ دوسری طرف اس طلسمی نقش کو کندہ کراؤ۔ اور زرد ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر تعویذ بنا لو۔ کام ختم ہوگیا۔ اب اسے گلے میں پہن لو یا جیب میں رکھ لو۔ یا پگڑی میں باندھ لو۔ مگر استعمال کرنے سے پہلے کچھ نیاز اس لوح کی دلاؤ۔ یاد رہے کہ جماع اور پاخانہ کے وقت اسے ساتھ نہ رکھیں۔ انشاء اللہ اتنی برکت اور بلند مرتبی حاصل ہوگی کہ خلقت رشک کرے گی۔ نقش طلسم کا یہ ہے۔

۹۰ع	۳۰ع	۳۰ج	x۱
۳۰ج	۱x	۴۰ع	۳۰ع
۱x	۳۰ج	۳۰ع	۹۰ع
۳۰ع	۹۰ع	۱x	۳۰ج

تکسیر عجمی

اول نام طالب و مطلوب معہ والدہ جدا جدا لکھو۔ اور اسم زہرہ و مشتری کے حروف بھی جدا جدا

اعداد نکال کر ایک مربع نقش پُر کرو اول تکسیر کے تمام حروف کے دوبارہ تکسیر کرو۔ اگر حروف جفت ہیں تو چار اور ملا کر کے تمام تکسیر کے حروف اگر طاق ہیں تو پانچ پانچ حروف تکسیر نورانی کے تمام تکسیر کے حروف۔ اور چار نقش تیار کرو۔ ایک نقش سفال الٹ دو تکسیر کے کلمے بناؤ۔ اور اس مربع کے گرد لکھو۔ اور چار حروف کے کلمے بناؤ۔ اور اس مربع کے گرد لکھو۔ دوسرا کاغذ پر لکھ کر کسی میوہ دار درخت سے باندھ آب نا رسیدہ پر لکھ کر آگ کے نیچے دفن کرو۔ دوسرا کاغذ پر لکھ کر کسی میوہ دار درخت سے باندھ دو۔ تیسرا دریا یا پانی کے کنارے سیلابی زمین میں دفن کردو۔ اور ایک نقش مطلوب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کردو۔ ایک ہفتہ میں مطلوب بے قرار و حیران و پریشان مطلوب کے پاس حاضر ہوگا یہ عمل تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری میں کرنا چاہیے۔ اگر ایک ہفتہ تک خاطر خواہ مطلب نہ نکلے۔ تو ایک فتیلہ اسی نقش کا جس کے گرد کلمات ہیں تیار کرو۔ اور اوپر مطلوب کے بدن کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹو۔ بخور وغیرہ جلاؤ۔ اور ساعت زہرہ یا مشتری میں فتیلہ کو روشن کرو۔ خود پاس بیٹھ کر جب تک فتیلہ جلتا رہے۔ عزیمت پڑھو۔ عزیمت یہ ہوگی۔ عزمت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی الحروف والکواکب علی التکسیر یا سمؤاتیل یا محائیل اغثنی بقوۃ واعتصموا الملائکۃ جمیعاً لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذا کنتم اعداء بین قلوب بھم نام طالب مطلوب معہ والدہ، وکان اللہ غفور الرحیماط

مثال اس کی یہ ہے۔ نام طالب احمد مطلوب علی حروف علیحدہ علیحدہ کئے۔ ا ح م دع ل ی م اور حروف سیارگان ن ا ھ ر ہ م ش ت ی ر ا ہوئے۔ ان کو امتزاج دیا۔ ا ن ا ح ہ م ر د ہ ع م ل ش ی ت م ی ر ا ہوا۔ تکسیر ان کی یہ ہوئی۔

ا ن ا ح ہ م ر د ہ ع م ل ش ی ت م ر ھا
ی ا ر ن ا م ح ت ہ ی م ش ر ل د م ہ ع
ے ی ہ ا م ر د ن ل م ر ح ش ت م ہ ی
ی ع ہ ی م ہ ت ا ش م ح ر ا ر د م ن ل
ل ی ن ا ع م ہ د ی ر م ر ہ ح ہ م ا ش
ش ل ا ی م ن ت ع ح م ہ ہ ر د م ی ر
ر ش ی ل م ا د ی ر م ہ ر ہ ت م ع ح
ح ر ع ش م ی ت ل ہ م ن ا ہ د م ی ر
ر ح ی ر م ع د ش ہ م ر ی ن ت م ل ہ

مَرَ حَمَ رَبِي لِغَدِ مَحَا اَهَ خُرَ اَمَهَ دِ مِعْرَ لِيَمِم - ان کلمات کو ارد گرد مربع نقش کے لکھا - کلمات یہ ہوئے۔ میں نے حروف دو سطر کے کلمات معرب و معجم کر کے لکھ دیئے ہیں ان کو بمطابق طریقہ جو بیان کیا جا چکا ہے۔ عمل میں لاؤ۔ انشاء اللہ مطلب حاصل آئے گا۔

شرفِ آفتاب

یہ عمل تسخیر رجوع خلائق و افزونی جاہ و مرتبت کے لئے کیا جاتا ہے۔ ان ۱۲۴ اسمائے پیغمبراں اور اسماء شاہاں کے اعداد حاصل کرو۔ حضرت آدم ۴۵ - ادریس ۲۷۵ - ہود ۱۵ - عزیز ۹۴ - صالح ۱۲۹ - ابراہیم ۲۵۹ - اسماعیل ۶۱۲ - اسحاق ۱۷۰ - یعقوب ۱۸۸ - یوسف ۱۵۶ - موسیٰ ۱۱۶ - لوط ۴۵ - شعیب ۳۸۲ - یوشع ۳۸۶ - الیاس ۱۰۲ - حضرت یونس ۱۲۶ - داؤد ۱۵ - سلیمان ۱۹۲ - ایوب ۱۹ - ذکریا ۹۳۱ - یحییٰ ۲۸ - عیسیٰ ۱۵۰ - حضرت محمد مصطفی صلعم ۹۲ - اور تیمور ۶۵۶ - چنگیز ۱۶۱ - کیخسرو ۹۹۶ - جمشید ۳۵۷ - فریدون ۳۵۰ - نوشیروان ۶۲۳ - شاہ اسماعیل ۵۱۸ - ۹۰ - ان کے اعداد میں اسم طالب کے اعداد بھی شامل کرو۔ اس کے بعد پہلے اسماء پیغمبراں اس کے بعد اسم طالب اور اس کے اسمائے شاہاں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ اور جو حرف مکرر ہوں۔ ان کو کاٹ دو۔ اور باقی حروف کی تکسیر کر کے زمام نکالو۔ اسماء زمام تکسیر سے حروف آفتاب (ر م ن س ع) برآمد کر کے لکھو۔ پھر دوبارہ زمام تکسیر سے حروف نورانی نکالو (حروف نورانی وہ ہوتے ہیں جن پر نقطہ نہیں ہوتا) اب حروف آفتاب اور حروف نورانی کو ایک حرف اس کا ایک اسکا لیکر امتزاج دو۔ پھر ان کی تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام نکالو۔ یہ دوسری تکسیر عمل کی ہوگی۔ اول تکسیر اور اس دوسری تکسیر کی زماموں کو آپس میں امتزاج دو۔ اور دیکھو کہ جفت حروف ہیں یا طاق اگر جفت ہیں تو چار چار حرف کے اور طاق ہیں تو پانچ حروف کے کلمے بنا کر ان کے آگے لفظ ایل لگا دو۔ اور مربع آتشی لوح طلاء پر اوپر کے ناموں کے حاصل شدہ اعداد کو پُر کرو اگر لوح طلاء میسر نہ آسکے۔ تو سنہری کاغذ پر لکھ کر سونے کے ورقوں میں لپیٹ لو۔ اس لوح کے ارد گرد ان کلمات کو لکھو۔ جو تکسیروں کے امتزاج سے بنائے گئے ہیں۔ اس لوح کو مکمل کر کے آفتاب کا بخور دو۔ اور اپنے پاس رکھ لو۔ انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے بھی رجوع خلائق ہوگی۔ اور مراتب عالی حاصل ہوں گے۔ علم جفر میں اگر استخراج اعداد میں غلطی نہ ہو۔ تو عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

ر ر ل ع م ی ت ر
۴ ۴ ش ر م ل ذ ح ا م ی ع ا د م ش ۴
ر ۴ ر ۴ م ش ت ر ی م ل ع د م ح ا م ی ع ی ت م ر ر
یہ آخری سطر زمام ہے نورانی حروف علیحدہ کئے۔ اور ان کی تکسیر دوم کی جو یہ ہے

۴ ر ۴ م ر ی م ی ل ع د م ح
ا ۴ ح ر م ۴ د م ع ر ل ی ی ا
م ا ی ۴ ی ح ل ر ر م ع ۴ م م
د م م ا ۴ ی ع ۴ م ی ر ع ر و
ل د ر م ح م ر ا ی ۴ م ی ۴ ل
ع ل ۴ د ی ر م م ۴ ح ی م ا ر
ر ع ا ل م ۴ ی د ح ی ۴ ر م م
م ر م ع ر ا ۴ ل ی م ح ۴ د ی
ی م د ر ۴ م ح ع م ر ی ا ل ۴
۴ ی ل م ا د ی ر ر ر ۴ م م ع ح
ح ۴ ع ی م ل م م ۴ ا ر د ر ی
ی ح ر ۴ د ع ر ی ا م ۴ ل م م
م ی م ح ل ر ۴ ۴ م د ا ع ی ر
ر م ی ی ع م ا ح د ل م ر ۴ ۴

(نوٹ: غلطی سے فولڈ ... حرف میں ... ۴ ... صحیح کر لیں)

تکسیر اول کے اعداد حاصل کئے از سطر اول تا سطر آخر ۱۶۸۰۰ ہوئے ان کو مربع نقش میں آتشی چال سے پُر کیا۔ طرح ۳۰ باقی ۱۶۷۷۰ تقسیم چار کا حصہ ۴۱۹۲ کسر ۲ کے لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے نقش یہ پُر ہوا۔

۴۱۹۲	۴۲۰۶	۴۲۰۳	۴۱۹۹
۴۲۰۴	۴۱۹۸	۴۱۹۳	۴۲۰۵
۴۱۹۷	۴۲۰۱	۴۲۰۸	۴۱۹۴
۴۲۰۷	۴۱۹۵	۴۱۹۶	۴۲۰۲

اس کے بعد تکسیر دوم نورانی کے حروف چار چار لے کر کلمے بنائے۔ کیونکہ تمام حروف جفت ہیں۔ اور ان پر زیر و زبر و پیش بمطابق ایک خاص قاعدہ دیکھو حیات نظام لگائے اور

خاتمِ نورانی

ایک انگشتری آدھے سونے اور آدھی چاندی کی تیار کرو۔ یعنی ایک ایک طرف انگشتری کے سونا ہو اور ایک طرف چاندی۔ اب یوں کرو کہ نورجہاں اور جہانگیر کی تصویر حاصل کرو۔ اور ایک اپنی لو۔ ان تصویروں کو سفید ریشمی کپڑا یا پر پوست آہو باریک قلم سے زعفران کی سیاہی سے علیحدہ علیحدہ بناؤ۔ کوئی ضروری نہیں کہ سالم ہوں۔ صرف سینہ تک تصاویر کافی ہیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ الرَّحِيم کے اعداد حاصل کرو۔ اور ان میں طالب معہ والدہ کے اور جہانگیر کے عدد ملا کر ایک مربع میں پُر کرو۔ اور اس مربع کو اپنی اور بادشاہ کی تصویر کی پشت پر بناؤ پھر آیت کریمہ کے اعداد میں بڑی تک لو۔ ۹۲۰ ہونگے۔ ان میں اپنا نام معہ والدہ اور نورجہاں کے عدد ملا کر مربع نورجہاں کی تصویر کے پیچھے پُر کرو۔ اب ساری آیت کریمہ اور اپنا نام معہ والدہ اور نورجہاں جہانگیر کے عدد حاصل کر کے ایک مربع علیحدہ بناؤ پھر آیت کریمہ پھر اپنا نام معہ والدہ اور پھر نورجہاں جہانگیر کے نام علیحدہ علیحدہ لکھ کر انکو صدر مؤخر کرو اور تکسیر چاروں گوشوں اور قلب سے حروف نکالو جیسا کہ تکسیر افلاطون۔ صفحہ ۴۵ پر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان حروف کے اعداد حاصل کر کے ان کے حروف بنا کر کلمہ ایل لگادو۔ تاکہ موکل حاصل ہو۔ اس مربع پر جو علیحدہ لکھا گیا ہے۔ موکل کا نام لکھ دو۔ اور جن اعداد سے موکل بنایا ہے۔ ان اعداد کو تینوں تصویروں کی پشت پر بنائے گئے نقشوں پر لکھ دو عمل مکمل ہو گیا۔ تصویر بادشاہ کی رکھ کر اوپر اپنی رکھو اوپر بیگم کی رکھو۔ اور اس پر علیحدہ مربع نقش پُر کیا ہوا لپیٹ دو۔ اور ان کو اس انگشتری میں رکھ کر اوپر نگینہ لگوالو۔ یہ عمل شرف آفتاب میں یا شرف قمر میں کرو۔ اگر شرف آفتاب میں کرو۔ تو سرخ نگینہ لگواؤ۔ اگر شرف قمر میں کرو تو سفید نگینہ لگواؤ۔ یاد رہے کہ اگر ریشمی کپڑے یا پوست آہو باریک نہ مل سکے تو باریک کاغذ پر تصویر بنالو۔ مگر تیسرا نقش ریشمی کپڑے یا پوست آہو پر ضرور تیار کرو۔ تاکہ وہ تصاویر کے گرد لپٹا جا سکے اب انگشتری تیار ہو گئی ہے۔ یہ ہر وقت پہننے کی چیز نہیں۔ بلکہ اسے احتیاط سے رکھ چھوڑو جب کسی حاکم یا افسر یا کسی اور شخص کے پاس جانے اور کام نکالنے کا ارادہ ہو تو آیت کریمہ پڑھ کر انگشتری پہن لو۔ مگر طلا والی طرف اوپر ہاتھ کے رہے۔ اگر عورتوں کی تسخیر مطلوب ہو تو چاندی والی طرف اوپر کرو۔ اور سات مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اُس طرف پھونک مار دو۔ لیکن یہ یاد رہے۔ ایک بار آیت کریمہ پڑھتے ہوئے انگلی میں ایک چکر بھی انگشتری کو آجایا کرے اور ہر چکر میں وہی طرف اوپر آئے۔ جو مطلب سے

تعلق رکھتی ہے۔ انشاء اللہ کبھی وار خالی نہ جائے گا۔ اس انگشتری کے اور بھی اوصاف ہیں۔ انگشتری کو بارش کے پانی سے دھو کر بیمار کو پلاؤ۔ شفا ہو گی۔ مناسب طریقوں سے تمام کام نکلے جا سکتے ہیں اگر اس کے ساتھ آیت مذکورہ کا چلہ بھی نکالا جائے۔ تعداد کے مطابق چالیس دن تک ورد کیا جائے۔ تو عامل بھی ہو جاؤ گے۔ ورنہ صاف یا ۱۲ مرتبہ روزانہ اسکا ورد رکھا جائے۔ کیونکہ اس آیت کریمہ اور انگشتری کے تم عامل ہو۔ اس انگشتری کو پہنے ہوئے پیشاب۔ پاخانہ اور جماع کیلئے قطعی نہ جاؤ۔ ورنہ عمل باطل ہو جائیگا۔ اس انگشتری کا مالک کبھی تنگدست نہیں رہ سکتا مخلوق میں عزیز و مکرم ہوتا ہے۔ بادشاہ تک عزت سے پیش آئینگے۔

ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۲	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۸۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۴۴	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائتہ	مائیتن	ثلاثہ مائتہ	اربعہ مائتہ	خمسہ مائتہ	ستہ مائتہ	سبعہ مائتہ	ثمانیہ مائتہ	تسعہ مائتہ	الف
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۸۵۶	۵۰۱	۱۸۹۳	۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۴	۹۹۱	۱۱۱

مجرب و معمول عملیات

حُب اَلائچی

بعض عامل بزرگ بالائچی پر دم کر کے کھلانے کو دیتے ہیں۔ یہ عمل مشہور عام ہے۔ اور بہت زیادہ زود اثر ہے۔ میں بلا بخل ہدیہ احباب کرتا ہوں سب سے پہلے اس کا چلہ یا ترک حیوانات چالیس روز تک کرنا ہوگا۔ چلہ کے دوران میں پرہیز کی پابندی حد درجہ رکھنی ہوگی۔ چلہ ختم ہونے پر اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب خود ضرورت پڑے یا کسی دوسرے کو ضرورت پڑے تو نبات سفید یا سفید الائچی لے کر اس پر اکیس مرتبہ دم کریں۔ اور مطلوب کو کھانے کو دیں۔ جو شخص بھی کھائے گا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اور آپ کے ہر اشارے پر سر تسلیم خم کرے گا۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہٖ نستعین اَللّٰھُمَّ اجعل محبوبَ فی قلبِ یا بدوح یا بدوح یا بدوح اس عمل کو (۳۶۰) بار روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ چلہ کرتے وقت حصار بھی کھینچ لیں۔

عمل عجیب

یہ عمل حُب و بغض دونو جگہ کام کر جاتا ہے قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حُب کے لئے کرنا ہے۔ تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں۔ بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ (۶۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ اور اپنے مقصد کا کامل تصور کریں۔ انشاء اللہ خدا کا ظہور دیکھیں۔ اسم یہ ہے۔ یا تنسافیل بحق یا ودود تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

دوگانہ جلالی برائے دشمن

اول رکعت میں بعد فاتحہ سورہ الم ترکیف دس بار۔ دوسری رکعت میں سورہ تبت یدا دس بار پڑھے اور بعد سلام سورہ والضحیٰ اسی بار پڑھے اور اس کلمہ کو ۱۲۰۰ سو بار پڑھے پڑھتے وقت دشمن کا تصور رکھے۔ یہ عمل ۱۲ دن کا ہے۔ مگر یاد رہے جب دشمن کی حالت زیادہ خراب ہو جائے تو عمل ترک کر دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔ اور خواہ مخواہ خون تمہاری گردن پر ہوگا۔ کلمہ یہ ہے یا بدیع العجائب بالقہر یا بدیع سیف برہنہ عمل ہے قمر در عقرب میں زوال قمر پر کرنا چاہیے

برائے دشمنی یا عداوت

اس نقش کو ساعت مریخ میں منگل یا ہفتہ کے روز زوال قمر میں لکھو۔ اور پرانی قبر میں دبا دو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کا نام لکھو جن کے درمیان عداوت ڈالنی ہے۔ فوراً اثر ہوگا۔ والقینا بینہم فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ۔

یا قاہر	والنقامہ	الطارق	وانت الذی
والنقامہ	الطارق	وانت الذی	الشدید
الطارق	وانت الذی	الشدید	ذالبطش
وانت الذی	الشدید	ذالبطش	یا قاہر

کلا اذا بلغت التراقی وقیل من راق وظن انہ الفراق اللہم فرق بین فلاں بن فلاں کما فرقت بین السماء والارض وبین آدم وابلیس و بین محمد و ابوجہل

دفع آسیب و جادو وغیرہ

اس نقش کی چار بتیاں ساعت عطارد یا مشتری میں بناؤ۔ یعنے چار تعویذ لکھ کر ان کی بتیاں

بناؤ۔ اور چراغ میں تیل ڈال کر ایک ایک کرکے چاروں بتیاں جلاؤ۔ مریض کو قبلہ رو اس طرح بٹھائیں۔ کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے نیز ایک برتن میں عرق بادیان بقدر چار تولہ ڈال کر اس پر علی نادعلی شریف پڑھ کر پھونکتا رہے۔ جب چاروں بتیاں ختم ہو جائیں اور چراغ گل ہو جائے۔ تو وہ عرق مریض کو پلادیں۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں صحت ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ نادعلی شریف یہ ہے

نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہُ عوناً لک فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ بنبوتک یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی برحمتک یا ارحم الراحمین

اور نقش یہ ہے۔

٨	١١	عمص١٢	١١
١٣	٢١٣	٧	١٢
٣	١١٣	٩	٦
١٠	٥	عمص	١٥

بحق مہتر سلیمان بن داؤد علیہ السلام یا رامائیل سلیقون ہا لجتا نوش

لبعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حصار ایک دیوار قلعہ کی

حصار

مانند ہے۔ علاوہ عمل کے سفر حضر میں ہر جگہ آفات اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ کا کوٹ الا اللہ کی کھائی۔ شاہ مرداں کی چوکی بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دہائی تین مرتبہ پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کرکے سر کے اوپر سے انگلی گھما کر تین مرتبہ دستک (تالی) بجائے۔

نقش اجل

اس نقش کی زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ ہر روز نقش ۳۴ عدد تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں مچھلیوں کو ڈالا کرے۔ ۴۰ یوم کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جب فتوح و تسخیر کی ضرورت ہو۔ تو پانچ نقش لکھ کر زیر زانو دبائے رکھے۔ حکیموں اور دکانداروں اور ملازموں کے لئے بہت اچھا ہے۔ صبح جب کام پر بیٹھیں تو نقش کو زانو تلے رکھے نقش یہ ہے

٧٨٦

٨	١١	١٤		١
١٣	٢	یا اسرافیل	٧	٢٠
٣	یا جبرائیل		یا عزرائیل	٦
	١٦	یا میکائیل	٩	
١٠	٥	٤		١٥

عقد اللسان

اس عمل کو ساعتِ عطارد میں لکھ کر جس شخص کی زبان بند کرنی ہو۔ اس کے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔ اس شخص کے حق میں زبان بند ہو جائے گی صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بحق اشھد ان لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ مجرب ہے۔

برائے چور

بعد نماز عشا دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر بار قل ھو اللہ کے بعد ایک سو ایک بار یہ اسم پڑھنا ہے۔ یا بدیع العجائب بالخیر یا خبیر اخبرنی جب نماز پڑھ لے تو اس نقش کو لکھ کر سرہانے تلے رکھ کر جائے نماز پر سو رہے۔ چور خواب میں آئے گا۔ میرا مجرب و معمول۔

ط	حبیب	واحد	١٦
ودود	حوا	ی	طیب
وھاب	١٧	٢٤	ھو
طیب	واجب	احد	ھے

عداوت کا ٹوٹکہ

قمر در عقرب میں سیہہ جانور کے تنکلے سات عدد لے کر ہر تنکلہ پر سات سو بار سورہ انا اعطینا پڑھ کر دم کریں اور لفظ ابتر پر تین بار تکرار کریں۔ ساتھ ہی دشمن کا نام مع والدہ لیتے رہیں پھر یہ تنکلے دشمن کی دہلیز کے نیچے گاڑ دیں۔ دشمن کا خانہ چند ہی دنوں میں تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور یہ تباہی اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک تنکلے وہاں سے نہ نکالے جائیں۔ ایسے عملوں سے اول تو پرہیز کرنا واجب ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کا بار عامل کے سر پر ہوتا ہے

عمل اعطینا برائے بغض

یہ عمل بغض اور [illegible] کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔ بمک ما بجز گی

چالیس کنکریاں برابر برابر کی لے کر بعد نماز عشا پہلے پہر میں ستارہ زحل کی ساعت میں ایک سو ایک مرتبہ سورہ اعطینا بطریق ذیل پڑھ کر دم کرو۔ منہ میں نیم کا پتہ رکھو اور بخور دال گوگل وغیرہ کا روشن کرو۔ پھر اپنے پاس کوئلوں کی آگ رکھ لو۔ ایک کنکری پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے آگ میں ڈال دو۔ اس طرح چالیس کنکریوں پر پڑھو۔ سات روز تک عمل کرنا ہے لفظ فلاں کی جگہ دشمن کا نام لو۔ سات دن نہ گذرنے پائیں گے کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سورۃ اس طریق سے پڑھو۔ انا اعطیناک الکوثر فلاں ابتر ابتر ابتر فصل لربک وانحر فلاں ابتر ابتر ابتر ان شانئک ھو الابتر ھو الابتر ھو الابتر

اعطینا برائے حب

اس سے پہلے ایک عمل تباہی دشمن کا لکھ چکا ہوں۔ حب پر بھی بے خطا اثر کرتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اکہتر مرچ سیاہ لیں ایک ایک مرچ پر ایک ایک مرتبہ عمل مذکور پڑھ کر دم کریں اور کوئلوں کی آگ میں ڈالتے جائیں۔ اس طرح اکتالیس دن تک کریں۔ اول تو سات یوم میں کام ہو جائے گا۔ ورنہ اکیس یا چالیس دن میں تو یقیناً مطلوب بے قرار ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔ یہ عمل قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے گیارہ تاریخ تک کسی جمعہ کی رات شروع کر دیں۔ ساعت زہرہ کی ہو بخور متعلقہ ستارہ بھی روشن کریں۔ سورہ پڑھنے کا طریق یہ ہے۔ انا اعطیناک الکوثر بحق یا جبرائیل فصل لربک وانحر بحق یا میکائیل ان شانئک بحق یا اسرافیل ھو الابتر بحق یا عزرائیل فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کر دے

بستہ کرنے کا عمل

بعض مرد یا عورتیں فعل حرام کی مرتکب ہوتی ہیں جن کی وجہ سے خاندان کی عزت بھی برباد ہوتی ہے اور ان کی زندگی بھی تاریک ہو جاتی ہے۔ یا بعض عورتیں اپنے خاوندوں کو چھوڑ کر یا بعض مرد اپنی مستورات کو چھوڑ کر غیر جگہ خواہشات پوری کرتے ہیں۔ ان کو اصلاح پہ لانے کے لئے سزا نصیحت کام نہیں دیتی۔ جب کہ وہ خود ارادہ نہ کریں۔ اس

لئے میں ایک عمل بتاتا ہوں۔ یوں کرو۔ ایک قفل آہنی لاؤ۔ اور مقارنہ قمر یا مریخ یا زحل یا قمر در عقرب میں ایک کاغذ پر لکھو یا قاھر البطش الشدید انت الجبار الذی لا یطاق انتقامہ۔ اور اگر مرد ہے تو اس کے نیچے یہ لکھو۔ بستم ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) بر فرج فلاں بن فلانۃ (نام عورت) اور اگر عورت ہے تو لکھو بستم فرج فلاں بن فلانۃ (نام عورت) بر ذکر فلاں بن فلاں (نام عورت) بر ذکر فلاں بن فلاں (نام مرد) پھر اس تعویذ کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں ڈال دو۔ اور ایک ہزار بار اوپر کی آیت شریف پڑھ کر قفل پر دم کر کے موم سے سوراخ بند کر دو۔ اور چابی لگا دو۔ اور تانت لپیٹ کر حوض یا کنوئیں میں ڈال دو۔ وہ عورت یا مرد جس کے حق میں باندھا جائے گا۔ اسی پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ اور جب تک پانی سے قفل برآمد نہیں ہو گا۔ مرد عورت کشادہ نہ ہوں گے۔

عمل دست غیب

چودہ روپے روزانہ ملنے کا عمل

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ چار ہزار چار سو چودہ (۴۴۱۴) مرتبہ روزانہ اسم یا وہاب بعد نماز صبح ایک چلہ تک بقید پرہیز جمالی و جلالی پڑھے۔ ہر روز روزہ رکھے روٹی جو کی کھایا کرے۔ روزانہ چودہ نقش ذیل بعد وظیفہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا وغیرہ میں مچھلیوں کو ڈال دیا کرے۔ اکتالیس روز ایک تعویذ لکھ کر اپنے سرہانے تلے رکھ کر سو جایا کرے۔ انشاءاللہ غیب سے چودہ روپے روزانہ ملا کریں گے مگر کسی سے ذکر نہ کرے محتاجوں اور مسکینوں کی پرورش کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	بحق یا وہاب	۹
۸	۴	۲

جب اسم یا وہاب پڑھ چکے تو سورہ مزمل گیارہ دفعہ پڑھے اور ایک نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے جس خانہ میں اسم وہاب لکھا ہوا ہے۔ اس میں ایک یا دو جس قدر چاہیں روپوں کی تعداد لکھ لیں مگر چودہ سے زیادہ نہ ہوں۔ اسم با موکل پڑھیں (اجب یا جبرائیل بحق یا وہاب) تو دنیا کی تسخیر و فتوح بے حد ہوتی ہیں۔ بہت سے شواہد و نظائر عامل پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ کرنے

واسطے کی مرضی پر ہے اپنی ہمت دیکھ لے ۔ یہ ایک کامل بزرگ سے عطا شدہ عمل ہے ہر
خود چلہ اور روزانہ ورد میں ہے ۔ لیکن بلا موکل میں شامل کیا ہے ۔ یہ یاد رہے جب عمل کرے
تو کسی پر ظاہر نہ کرے ۔ کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں ۔ تمام اسمائے سے اسم یا وہاب بڑھ کے
اسرار رکھتا ہے ۔ جو عامل پر ظاہر ہو جاتے ہیں تحریر اور تقریر میں ایسی باتیں نہیں آسکتیں
انشاء اللہ دوسری فرصت میں کتاب الکلیل لکھوں گا ۔ جس میں تمام اسماء وغیرہ وموکل ہوں
گے ۔ تو ان کے اسرار سے آگاہ کروں گا ۔

نقش سورہ اخلاص برائے حُب !

سورہ قل ہو اللہ محبت کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے ۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ ضرور
ادا کرنی چاہیئے ۔ طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے کہ سورہ اخلاص ۳۱۲۵ مرتبہ ہر روز عروج ماہ میں بروز
جمعرات شروع کر کے بعد نماز عشاء پڑھا کرے اور صبح کی نماز کے بعد اکتالیس عدد نقش سورۃ اخلاص
لکھ کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے ۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو تالاب وغیرہ جس میں
مچھلیاں ہوں ڈال دیا کرے ۔ بعد اکتالیس یوم کے عامل ہو جائے گا ۔ پھر جب ضرورت ہو تو ایک نقش
لکھ کر اس کے نیچے طالب مطلوب کا نام لکھ کر پھل دار درخت مثل انار وغیرہ ساتھ لٹکا دے ،
جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا ۔ نہائت ہی پر تاثیر نقش ہے اور کبھی خطا نہیں
کرتا اور چلہ چار نقش روزانہ لکھا کرے ۔ اور سورہ اخلاص بطور وظیفہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ
پڑھتا رہے ۔ عمل قابو میں رہے گا ۔ جب نقش کچھ جمع ہو جایا کریں تو دریا وغیرہ میں ڈال دیا کریں
یا کسی بیمار کو دے دیا کریں ۔ اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہ دے سکے تو مندرجہ ذیل نقش کو طریق ذیل سے
عمل میں لائے ۔ اور اپنا مقصد حاصل کرے خطا نہ کرے گا ۔

ہر روز بھیم سینی کا وز سے ایک نقش لکھ کر فتیلہ بنا لیا اور پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر تثلیث زہرہ
ومشتری میں ساعت زہرہ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر
جلائے ۔ چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف رہے
اکیس یوم کے اندر اندر مطلوب حاضر ہو گا ۔ جب
تک چراغ جلتا رہے آنکھیں بند کر کے مطلوب کا
تصور ... کر کے ... بیٹھا رہے ۔ خود سورہ

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یوُ	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفواً	احدٌ

اخلاص برابر پڑھتا رہے ۔

ترکیب چہاردہ رکعت نماز برائے تسخیر خلائق و تسخیر محبوب

ترکیب چہاردہ رکعت کی اس طرح ہے ۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی
عروج ماہ میں پنجشنبہ یا جمعہ کی شب کو شروع کریں ۔ اول کامل نیت چودہ رکعت کی
طور سے کریں ۔ کہ چودہ رکعت نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان آنکھ زبان دل و جان
ہفت اندام و سہ صدر رگ باندھنے کو اور اپنی جانب مہربان کرنے کو ۔ بعد اس کے دو دو رکعت
کر کے پڑھے ۔ اول دو رکعت میں یہ نیت کر کے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کے کان
بند کرنے کو میرے نام پر کسی کی زبانی کوئی بدی کا کلام نہ سنے ۔ بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پانچ مرتبہ
پڑھے ۔ دوسرے دوگانہ میں یوں نیت کرے ۔ نماز پڑھتا ہوں میں فلاں بن فلاں کی آنکھ بند کرنے
کو ۔ چاروں طرف سے اور میرے اوپر مہربانی کی نگاہ رکھے ۔ بعد الحمد کے سورہ انا انزلنا پانچ
بار پڑھے ۔ تیسرے دوگانہ میں نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں فلاں ابن فلاں کی زبان بندی کرنے
کو میرے نام پر کوئی لفظ بدی کا نہ نکلے زبان اپنی سے بعد الحمد کے سورہ لایلٰف پانچ بار پڑھے ۔
چوتھے دوگانہ کی نیت یوں کرے کہ نماز پڑھتا ہوں فلاں بن فلاں کے واسطے بند کرنے ہاتھوں کے
چاروں طرف سے میرے نام پر جلد کلمہ خیر و خوشی کا لکھ کر روانہ کرے ۔ اپنے ہاتھوں سے بعد الحمد
کے سورہ اذا جاء پڑھے ۔ پانچ بار پانچویں دوگانہ کی نیت یوں کرے ۔ میں نماز پڑھتا ہوں واسطے
بند کرنے دل کے چاروں طرف سے میرے اوپر دل سے مہربان اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد
کے اول رکعت سورہ الم نشرح پانچ بار اور دوسری رکعت میں سورہ انا انزلنا پانچ بار چھٹے
دوگانہ کی نیت یوں کرے ۔ نماز پڑھتا ہوں میں واسطے فلاں بن فلاں ہفت اندام و سہ صد
رگ بند کرنے کو ہر طرف سے میرے اوپر مہربان ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے
سورہ قل ہو اللہ احد پانچ بار پڑھے ۔ ساتویں دوگانہ کی نیت یوں کرے نماز پڑھتا ہوں میں
واسطے فلاں ابن فلاں کے ہفت اندام و سہ صد رگ بند کرنے ہر طرف سے میرے اوپر مہربان
ہونے کو اور تابعدار ہونے کو بعد الحمد کے سورہ والعصر پانچ بار اور دوسری رکعت میں اذا پانچ
بار پڑھے ۔ پھر اختتام چہاردہ رکعت نماز کے دو ہزار مرتبہ یا حلیم پڑھے اور اول (۱۰۰) صد مرتبہ درود
شریف پڑھے اور آخر بھی ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے اور بعد فراغت کے نہایت الحاح و زاری
اور خشوع و خضوع کیساتھ دعا کرے ۔ یا حلیم یا الٰہی سپرد کیا میں نے ساتھ تیرے دل اور جان اور کان

اور آنکھیں اور زبان اور ہاتھ اور پاؤں اور ہفت اندام اور سر صدر رگ اور ستا القدم فلاں بن فلاں کو میری طرف مہربان اور تابعدار کر بحق آنکہ تو قادری۔ فقط اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھنا ہوں تو فلاں بن فلاں کی جگہ جمیع اولاد آدم و بنات حوا پڑھے اور جب تک محبوب مسخر ہو جائے تب تک ہر شب چہار رکعت پڑھتا رہے اور تسخیر خلائق کے لئے ہمیشہ مداومت کرے۔ اور پھر تاثیر عظیم دیکھیے

ترکیب عمل بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف کو عمل میں لانے کا طریق یہ ہے کہ اول قبلہ رو ہو کر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر قلب کی طرف منہ کر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ پڑھیں پھر سو مرتبہ قبلہ رخ ہو کر یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ پڑھیں پھر رب انی مغلوب فانتصر ایک سو مرتبہ سجدہ میں پڑھیں۔ بعد ازاں سو مرتبہ درود شریف قبلہ رخ ہو کر پڑھیں ایک چلہ کا عمل ہے اب آپ عامل ہو گئے جس کام کے لئے پڑھیں گے۔ فوراً سر انجام ہوگا۔ ایک کنجی آپ کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ بس یہی کہنا کافی ہے۔ عمل پڑھتے وقت نہ تو سر پر کوئی سایہ ہو نہ سر پر کوئی چیز یعنی سر بھی برہنہ ہونا چاہیئے۔ تسخیر اور فتوح کے لئے نہایت زبردست عمل ہے۔

الٹی بسم اللہ
برائے تباہی

شروع چاند میں خاکروب کی قبر کی مٹی اور مسان کی مٹی اور ویران مسجد کی مٹی اور چوہے کے بل کی مٹی جو کہ باہر کھیتوں میں ہوتی ہے۔ یہ چاروں مٹیاں لے کر پاس رکھیں ہر روز ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر مٹی ہذا پر دم کرد۔ اس طرح اکتالیس یوم تک کرد۔ مٹی جس گھر میں ڈالو گے ویران، تباہ، برباد ہو جائے گا۔ جس بھینس یا گائے کو کسی چیز میں کھلا دو گے۔ بجائے دودھ کے خون ہو جائے گا۔ یہ عمل بے نظیر ہے اور مجرب ہے۔ ایسے عمل سزا دینے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ الٹی بسم اللہ یہ ہے میحرلا نما حرلا ہلاسب۔

ترکیب نصاب اسم یا وھاب

فتوح و تسخیر کے لئے ایک بے بدل اور اٹل اسم ہے اور طریق نہایت پر تاثیر ہے۔ اس اسم کامل اب پورا کرنے کا طریق یہ ہے کہ گیارہ روز تک سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) تعداد پوری کرنی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ (۱۱۳۶۴) مرتبہ پڑھیں۔ بعد باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ (۱۱۳۶۳) مرتبہ پڑھیں۔ جملہ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ چلہ کرتے وقت چلہ کے تمام احکامات و پرہیز کو بجا لانا ہوگا۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ روزانہ پڑھا کریں اور اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور اس اسم مبارک کا ایک تعویذ بنا کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں۔ چلہ کے بعد اثر دیکھ کر آپ کلام الٰہی کا معجزہ دیکھیں گے۔ بے حد فتوح ہوگی ۵۰ اشخاص جن کو عام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزاروں آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہمارے جلو میں ہوں۔ ہر طرف ہمارا استقبال ہو۔ اس اسم سے فائدہ حاصل کریں۔ تکبر کو پاس نہ بھٹکنے دیں۔ اور پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ اسم مبارک یہ ہے۔ اَلْوَهَّابُ ذِی الطَّوْلِ

۱	۱۰	۳
۵	الوھاب ذی الطول	۹
۸	۴	۲

طریق سورہ یٰسین

شروع چاند کے پہلے عشرہ میں جو جمعرات آئے اسی رات سے بوقت عشا سورہ یٰسین سات مرتبہ روزانہ اس طریق سے پڑھیں۔ کہ جب پہلے مبین پر پہنچیں۔ تو پھر شروع سے یٰسین کو پڑھیں پھر دوسرے مبین پر پہنچیں۔ تو پھر ابتدائے سورۃ سے پڑھیں۔ اس طرح سات مبینوں میں سات مرتبہ سورہ شریف ابتداء سے پڑھی جائے گی۔ ۴۱ یوم کا اس چلہ ہے۔ سورۃ یٰسین کے عامل میں بہت بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اول آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا لازم ہے۔ دوران چلہ میں پیاز، لہسن، گوشت۔ ہر قسم کا پرہیز کریں۔ جب کوئی حاجت پیش آئے۔ خواہ وہ کیسی ہو۔ تو سجدہ میں سات بار پڑھیں۔ سر سجدہ سے نہ اُٹھے گا۔ کہ بارگاہ خداوندی سے مقصد کی تکمیل کے احکام صادر ہو جائیں گے۔ اس عمل میں اتنی طاقت ہے کہ چلتی مشین کو بند کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ سب حالات وارادات عامل پر دوران چلہ میں منکشف ہو جاتے ہیں۔ بڑے بڑے عجائبات خواب میں نظر آتے ہیں۔

میری طرف سے عام اجازت ہے۔ حُب کے لئے مندرجہ بالا طریقہ سے گیارہ دن میں مطلوب کو قدموں میں لاکر کھڑا کر دیتا ہے۔ صرف تصور کر کے سات مرتبہ روزانہ گیارہ یوم تک پڑھیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں

طریق سورہ مزمل

یہ عمل تمام دنیاوی حالات کی برابری کے لئے ہے۔ رزق کی کمی۔ ملازمت کا نہ ملنا۔ ترقی کا نہ ہونا۔ دکان کا یا کاروبار کا نہ چلنا وغیرہ وغیرہ تمام امور کے لئے کام دیتا ہے۔ جو طریق مجھے حاصل ہے میں اُس کو عام اجازت سے بیان کرتا ہوں۔ طریق اس کا یہ ہے کہ جب سورہ مزمل شریف پڑھنے کی نیت ہو۔ تو ایک علیحدہ صاف کمرہ میں تمام لوازمات چلہ کے مہیا کر کے تسبیح ہاتھ میں لے کر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ مددیا رسول اللہ پڑھیں اور پھر سورہ شریف شروع کریں۔ اور جب وتبتل علیہ تبتیلا پر پہنچیں تو تین سو بار یا اللہ پڑھیں۔ اس کے بعد جب رب المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا پر پہنچیں تو اس کو تین بار پڑھیں۔ اس کے بعد یبتغون من فضل اللہ کو تین بار تکرار کریں۔ بعد ازاں واستغفر اللہ ان اللہ غفور الرحیم کو تین بار تکرار کریں۔ اور سورۃ شریف پوری کریں۔ اس طرح اکتالیس بار روزانہ اکتالیس یوم تک روزانہ پڑھنی چاہیئے۔ عمل پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل میں پرہیز جلالی اور جمالی رکھیں۔ تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ دوران عمل میں شکلات یا کئی دفعہ مختلف شکلیں نظر آتی ہیں۔ ان سے خوف نہ کھائیں گوشت کا قطعی پرہیز رکھیں تسخیر اور آمدن کے لئے خاص عمل ہے۔ آمدن اور ترقی رزق کے لئے بعد چلہ ۲۱ یوم تک ۱۱ بار روزانہ پڑھو۔ غیب سے رزق کے سامان پیدا ہوں گے کہ عامل حیران رہ جائے گا۔ دنیا کے خزانے آپ کے لئے کھل جائیں گے۔ دیگر حالات دنیوی کے لئے بوقت تہجد سورہ مزمل پڑھو۔ انشاء اللہ مقصد براری ہو گی۔ بعد چلہ دونوں سورتوں کو بطور وظیفہ ایک بار روزانہ پڑھ لیا کرے۔

عمل بکتا نوش حاضرات

یہ عمل تمام حاضرات کے عملوں کا سرتاج ہے۔ اس کی بدولت احوال چور معہ نام ونشان

احوال گم شدہ معہ نام دپتہ ۔ احوال ماضی وحال معہ سرگذشت شفاء امراض ہر قسم لاعلاج امراض و دفع آسیب و بد پری دکیفیت افالیم و شہر و موضع و صفائی قلب و توجہ ۔ دفینہ اور حالات محبوب وغیرہ وغیرہ حاصل ہو سکتے ہیں ۔ ماسوا اس کے جو کام چاہو لے سکتے ہو ۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک طفل نابالغ مسلم الطبع جس کی عمر چودہ سال سے زیادہ نہ ہو ۔ اور جو کچھ اسے کہا جائے اس کا جواب بخوبی ادا کر سکتا ہو ۔ لینا چاہیئے ۔ لڑکی کے واسطے بھی یہی حکم ہے ۔ لیکن جب عمل حاضرات میں خوب مشاق ہو جائے تو بالغ لڑکی پر بھی ہو سکتا ہے ۔ حاضرات جس پر کی جائے ۔ اسے معمول کہتے ہیں ۔ اور کرنے والے کو عامل کہتے ہیں ۔ ایک مکان تنہا کے ایک گوشہ میں تھوڑی سی جگہ مٹی لیپ کر معمول کو بٹھا دو ۔ جگہ ایسی ہو جہاں نہ زیادہ روشنی ہو نہ زیادہ اندھیرا ہو ۔ عمل سے پہلے معمول کو غسل دے کر بعد ازاں اس کے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن کو خوب سیاہ کریں ۔ سیاہی پختہ اور چمکدار ہو ۔ پھر اس سیاہی پر عطر لگاویں اور معمول کو کہیں ۔ کہ خوب غور سے نظر جما کر اپنے ناخن میں دیکھو ۔ خود عامل بھی لباس وغسل وعطر وغیرہ مثل معمول کے لگائے اور دو چار آدمی پاس بٹھالیں لیکن عمل کرتے وقت اندر باہر آمد و رفت کی ممانعت کر دیں ۔ معمول کے سامنے بیٹھ کر عمل پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ جب گیارہ مرتبہ تک پہنچیں گے ۔ حاضرات کھل جائے گی ۔ اگر گیارہ مرتبہ تک نہ کھلے تو مسلسل پڑھتا چلا جائے ۔ یہ تمام وقت مشق اور تجربہ کے ماتحت ہوتا ہے ۔ جب حاضرات کھلے گی ۔ تو معمول کو کچھ زمین یا روشنی نظر آئیں گے ۔ دوران عمل میں معمول سے گاہے گاہے پوچھتے رہیں ۔ کہ کیا نظر آتا ہے اور بعد ازاں کچھ آدمی وغیرہ نظر آئیں گے ۔ تو عامل کہے ان آدمیوں سے کہو ۔ زمین خوب صاف کریں ۔ اور چھڑکاؤ کرائیں ۔ فرش وغیرہ سجائیں ۔ جب معمول کہے کہ سب سامان درست ہو گیا ہے تب معمول سے عامل کہے ۔ کہ جن بادشاہ کا آج کے روز عمل ہے اس کو طلب کرو ۔ جب بادشاہ آجائے ۔ تو عامل معمول سے کہے کہ ان آدمیوں کو کہو ۔ ایک بکرا لاؤ ۔ اور ذبح کر کے پلاؤ پکاؤ ۔ جب پلاؤ تیار ہو جائے تو بادشاہ کو کھلاؤ ۔ بعد ازاں جو بادشاہ سے دریافت کرنا ہے کرو ۔ اگر کوئی مریض ہے تو اس کا علاج دریافت کرو ۔ آسیب کو جلانا منظور ہو ۔ تو ایک بادشاہ کے ذریعہ ایک دیگ میں تیل ڈال کر خوب گرم کراؤ ۔ اور اس کو جلا دو پھر جو سوال بادشاہ سے کرے اس کا جواب ملے تو اس پر عمل کرنے کی اجازت بادشاہ سے طلب کرے یاد رہے شروع میں بعض اوقات حاضرات جلدی نہیں کھلتی ۔ اس لئے ایک دو روز تک نہ کھلے تو گھبرائیں نہیں ۔ بعض اوقات لڑکوں کی طبیعت کا فرق بھی پڑ جاتا ہے بعض پر دیر میں کھلتی ہے ۔ بعض پر جلد ہی ۔ لڑکا شرارتی نہیں ہونا چاہیئے ۔ جب عامل عمل میں مشاق ہو جاتا ہے تو ان پابندیوں کی ضرورت نہیں ہوتی ۔ حالانکہ جب چاہے کر سکتا ہے اور جس معمول پر

چاہے کرسکتا ہے۔ اس عمل کی زکواۃ کے دو طریق ہیں کبیر اور صغیر۔ کبیر طریق تو یہ ہے کہ بعد نماز عشا روزانہ گیارہ تسبیح اکتالیس دن تک نکالنی ہیں۔ اور صغیر طریق یہ ہے کہ اکتالیس مرتبہ روزانہ بعد نماز عشا اکتالیس دن تک پڑھنا ہے۔ عمل قابو میں آجائے گا۔ اپنی ہمت کے مطابق جو زکواۃ پوری کرسکیں کرلیں اور بعد گیارہ مرتبہ روزانہ بطور وظیفہ پڑھ لیا کریں۔ ورنہ جب چھوڑ دیں گے عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اس کے عامل ہو کر خلق خدا کو فائدہ پہونچایئے۔ لالچ پر نہ اتریئے۔ کیونکہ اس عمل کا بادشاہ بکتانوش بڑا زبردست ہے۔ اور وہ ناجائز طریق کو کسی صورت میں بھی پسند نہیں کرے گا۔ اس عمل کے عامل کو ٹیلی فون یا ٹیلی ویژن آلہ کی ضرورت نہیں۔ جو موجودہ سائینس کی ایجاد ہے۔ وہ ہر جگہ کے حالات مکمل مفصل معلوم کرسکتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاہِ بِکْتَانُوشْ مُلْکُ الجُنِّ وَالعَرَبِ وَالعَجَمِ اَبُوحَا اَبُوحَا اَبُوحَا اَبُوثُ اَبُوثُ اَبُوکُ طَمْہَرُوکَ طَمْہَرُوکَ طَمْرُوکَ جَبْرُوکَ جَبْرُوکَ جَبْرُوکَ اَزَلِ اَزَلِ اَزَلِ تَحْرِیْرُ تَحْوِیْرُ مَحْرِیْدُ اَتَاذَلِ مُمْلُوکِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ یَا بُنَّا دُحٗ یَا بُدُّوحٗ یَا بُدُّوحٗ حاضر شو۔ حاضر شو حاضر شو بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بحق توریت و بحق انجیل و بحق زبور و بحق فرقان بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

باب امراض

نقش مجرب برائے ہر مرض

اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اور ہر روز پلایا کریں۔ انشاءاللہ مرض کیسا بھی ہوگا صحت کلی ہوگی۔ نقش کو ساعت عطارد میں تمام قواعد عملیات کے تحت لکھیں۔ اجازت عام ہے۔ نقش مثلث چال سے لکھنا ہوگی۔

یارب جبرائیل ۸	یا قیوم	یارب میکائیل
یا قیوم	یا قیوم ۵	یا قیوم
یارب جبرائیل	یا قیوم ۹	یارب جبرائیل ۲

نظر بد کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ کلہا من شر کل شیطان وہامۃ وعین لامۃ تحصنت بحصن الف الف بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

		۷۸۶			۷۸۶		۷۸۶		
۸	۱۱	۱۴	۱	۴۷۲۳	۴۷۱۸	۴۷۲۵	۶	۱	۸
۱۳	۲	۷	۱۲	۴۷۲۴	۴۷۲۲	۴۷۲۰	۷	۵	۳
۳	۱۶	۹	۶	۴۷۱۹	۴۷۲۶	۴۷۲۱	۲	۹	۴
۱۰	۵	۴	۱۵	[illegible]			بحق اطہر آدم و حوا		

یہ تعویذ نظر بد کے لئے نہایت مجرب ہے ۔ خواہ انسان ہو یا حیوان لکھ کر گلے میں باندھ دیں اگر بچہ روتا ہو تو اس کے لئے بھی تیر بہدف ہے ۔ اکثر مجرب و معمول ہے ۔

برائے جاری کرنا خون حیض

یہ تعویذ لکھ کر کھلائے اور دوسرا گلے میں باندھے ۔ بند حیض جاری ہو گا

الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان
الامان	الامان	الامان

نقش طاعون

جہاں اس نقش کو لکھ کر لٹکا دیں گے۔ یا جس کے پاس یہ نقش ہو گا۔ مرض طاعون سے محفوظ و یا مون ہو گا۔ اگر مریض ہو گا شفا پائے گا۔

۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۶۸	۸۵۵۴
۸۵۶۷	۸۵۵۵	۸۵۶۱	۸۵۶۶
۸۵۵۶	۸۵۷۰	۸۵۶۳	۸۵۶۰
۸۸۶۴	۸۵۵۹	۸۵۵۷	۸۵۶۹

یا حافظُ یا حفیظُ یا رقیبُ یا اللہُ

برائے آسیب

جب کسی کو آسیب ہو دو فیتے لکھے۔ ایک کو چراغ میں روشن کرے اور دوسرے کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچائے۔ انشاء اللہ بہت جلد دور ہو گا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

الرست

عزیزا بو جمیل ہر بلائے

۳۶ واسطے

ہاتھو تو مال بحق

برائے وبا طاعون وہیضہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سلامٌ علٰی نوحٍ فی العٰلمین۔ سلامٌ علٰی ابراھیم
سلامٌ علٰی الیاسین سلامٌ علٰی موسٰی وھارون سلامٌ علٰی سید المرسلین

لی خمسۃٌ اُطفی بہا حرّ الوبا الحاطمۃ المصطفیٰ والمرتضیٰ وابناہما والفاطمہ

عبداللہ کے پوت آمنہ کے جائے بھاگ رے وبا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد صادق نقشبندی فاروقی احمد سرہندی وبا رفع شود۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یا حافظ

بحق یا بدوح

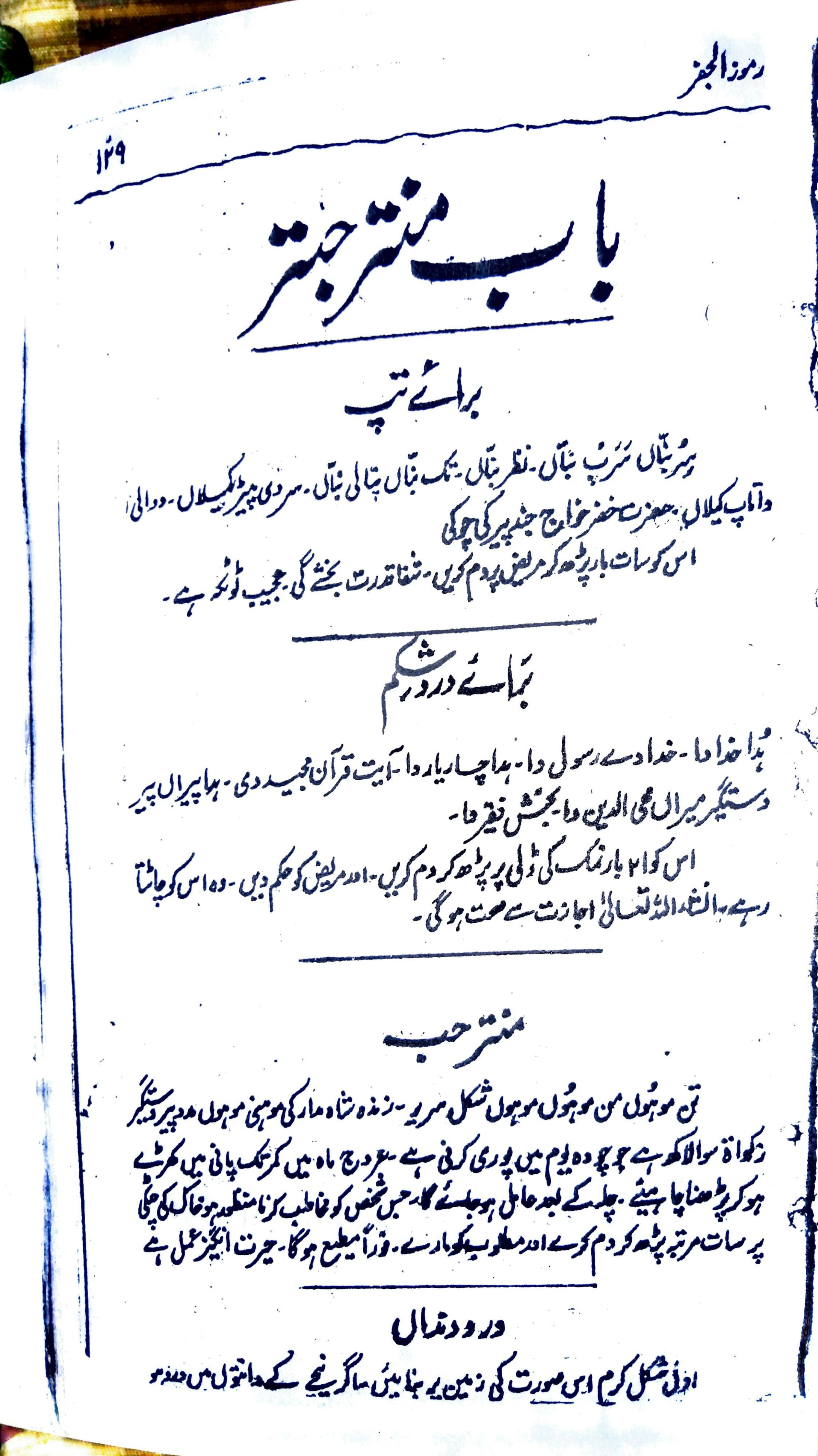
ترکیب۔ اس کو لکھ کر دروازہ پر لگا دیں اور صبح و شام پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں طرف پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔ لکھ کر لگانے کے لئے نیچے یہ نقش بھی لکھ لیں۔

برائے تپ سہ روزہ و چہار روزہ

مجرب و معمول ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہُ یا رحیمُ یا حیُّ یا قیومُ یا ذوالجلال والاکرام لا الٰہ الا انت الشافی وانت الکافی وانت المجاری قلنا یا نارُ کونی بردًا وسلامًا قولًا من ربٍّ الرحیم

ترکیب

اس کلام پاک کی یہ ہے۔ کہ تین ڈلی گڑ پر تین تین مرتبہ ہر ڈلی پر پڑھ کر دم کر کے مریض کو کھلائیں۔ انشاء اللہ بخار نہیں آئے گا۔ خدانخواستہ پہلے روز آ بھی جائے۔ تو دوسری باری پر نہیں آئے گا۔ کئی دفعہ کا مجرب عمل ہے۔ میں تو صرف آیت قلنا یا نارُ کونی بردًا وسلامًا علٰی ابراھیم ہی پڑھ کر دم کر دیا کرتا ہوں۔ بخار بحکم خدا اتر جاتا ہے۔ تینوں ڈلیوں کو بخار آنے کے وقت سے پہلے پہلے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کھلائیں



باب منتر جنتر

برائے تپ

ہر ہٹاں تڑپ ہٹاں۔ نظر ہٹاں۔ تک ہٹاں تپالی ہٹاں۔ سر دی ہیر دکھیلاں۔ ودالی داماپ کیلاں۔ حضرت خضر خواجہ جنید پیر کی چوکی

اس کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ شفا قدرت بخشے گی۔ عجیب ٹوٹکہ ہے۔

برائے درد شکم

ہدا خدا دا۔ خدا دے رسول دا۔ ہدا چار یار دا۔ آیت قرآن مجید دی۔ ہدا پیراں پیر دستگیر میراں محی الدین دا۔ بخش فقیر دا۔

اس کو ۲۱ بار نمک کی ڈلی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مریض کو حکم دیں۔ وہ اس کو چاٹتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اجازت سے صحت ہو گی۔

منتر حب

تن موہوں من موہوں موہوں شکل مریہ۔ زندہ شاہ مدار کی موہنی موہوں مدد پیر دستگیر زکواۃ سوالاکھ ہے جو چودہ یوم میں پوری کرنی ہے۔ عروج ماہ میں کمر تک پانی میں کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ جس شخص کو مخاطب کرنا مقصود ہو خاک کی چٹکی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوبہ کو مارے۔ فوراً مطیع ہو گا۔ حیرت انگیز عمل ہے

درد دنداں

اول شکل کرم اس صورت کی زمین پر بنائیں۔ اگر نیچے کے دانتوں میں درد ہو

تو نیچے کے خانہ میں اور اگر اوپر کے دانتوں میں ہو تو اوپر کے خانہ میں چھری یا چاقو رکھے۔ اور سات مرتبہ اس منتر کو پڑھے اور چھری زمین میں گاڑ دے۔ پھر پڑھے اور دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے۔ تین خانوں میں نہ پہنچے گا کہ درد بند ہو جائے گا۔ لفظ دم پر خاص زور دینا ہوگا منتر یہ ہے: یَااللّٰہُ ھَشْتُو مَدَّ اللّٰہُ پیر چھپا تک ولی دم بھاگ لی۔ موج دریا

اگر بفرض محال صحت حاصل نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر چار کیل گوشہ نقش میں گاڑ دے ہر کیل پر سات سات مرتبہ بھی پڑھے۔ اور ایک کیل درمیان میں گاڑ دے انشاء اللہ درد کا نام و نشان تک نہ ملے گا۔

۲۰	۲۰
۲۰	۲۰

عمل دافع درد داڑھ و شدت شقیقہ وغیرہ

مریض اگر شقیقہ کا ہے تو ماتھا پکڑ کر اور اگر دانت کا ہے۔ تو مریض کی انگلی دانت پہ رکھ کر اس عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

من نہ لبت خدا لبست خداوند جہاں لبست محمد لبست۔ رسول لبت۔ علی شیر خدا لبست بی بی آمنہ پیغمبر لبست حسن لبست۔ حسین لبست۔ لبست چار یار پیغمبر لبست حضرت سلیمان بن داؤد زیر جل لبست۔

عمل گلہری موہنی برائے حُب

یہ عمل تمام سفلی عملوں میں زبردست ہے۔ اور چلتا جادو ہے۔ لیکن اس کو وہی شخص کر سکتا ہے، جو ہمت در اور بہت بڑے دل کا مالک ہو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک گلہری مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے نمک دیسی جس قدر بھرا جا سکے بھر لیں۔ یہ کام اتوار کے روز کریں اور درمیان چورستہ کے دبا دیں۔ رات کے گیارہ بجے وہاں چلے جائیں اور اس پہ بیٹھ کر ذیل کا منتر تین دفعہ پڑھیں۔ گیارہ دن تک اس کا عمل ہے۔ اس کے بعد آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب کسی کو حب طلب کرنا ہو یا تابعدار بنانا ہو۔ تو نمک کی ایک چٹکی لے کر اس پر گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اس پر پھونک دیں۔ اور زبان سے کہیں۔ کہ اس کو لاگ۔ بس فوراً آنکھ جھپکنے میں کام کرتا ہے۔ عامل کسی دوسرے شخص کو بھی نمک کر کے دے

سکتا ہے۔ دوران عمل میں ڈر اور خوف بہت آتا ہے۔ ایک سانپ آگھومتا آجاتا ہے۔ اور پھونکیں مار مار کر ڈراتا ہے۔ میں نے ایک شخص کو جب یہ عمل کرایا تو اس کے پاس دوران عمل میں چند عورتیں آئیں اور اس کو دھمکانا شروع کر دیا۔ لیکن وہ ڈرا نہیں۔ کامیاب ہو گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں۔ اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر یا تو مر جائے گا یا پاگل ہو جائے گا۔ چاہیئے کہ اپنے گرد حصار ضرور کر لے۔ تاکہ دل کو اطمینان رہے منتر یہ ہے۔ جگ دھوڑ ماتا۔ جگ دھوڑ پتا جگ دھوڑ بیر تبال۔ اڈ کھاں کالی ناگنی جا فلانی کو لاگ ایسی لاگی لاگیں نہ کھلی کو سکھ نہ بیٹھی کو سکھ۔ اٹھ اٹھ دیکھے بیر اکھ آوے۔ آوے۔ نہ آوے۔ چوٹ بیر تبال کی کھاوے۔ کالو دلیں کلکھیا رانی۔ جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی کی کچھ کیا چار لونگ منتر کر دیا۔ پہلے لونگ اتی ستی دوسرے لونگ پھرے تمتی تیسرے لونگ گئی کملا چوتھے لونگ ستی گل لا۔ آوے۔ آوے۔ نہ آوے چوٹ بیر تبال کی کھاوے۔ عنو لنس خواجہ کے کرٹے کم سوجو الله تعالیٰ محمد کرے۔

اگر کسی مطلوب کی تسخیر منظور ہو تو فلانی کے آگے اس کا نام لے اور بدستور گیارہ دن چلہ کرے اگر زکوٰۃ کی نیت ہو تو فلانی کی جگہ "ہر" کا لفظ لگالیں۔

جھاڑہ ڈبہ

ڈبہ وہ درد ہے جو بچوں کو پسلی میں ہو جایا کرتا ہے۔ ترکیب منتر کی یہ ہے۔ ایک سرکنڈا بالشت چار انگل بطرف جڑھ لے کر کاٹنے کو جڑھ کی طرف سے نہ پکڑے۔ بلکہ دوسری طرف سے پکڑ لے۔ ایک چھوٹی نمک کی ڈلی اور ایک چاقو یا چھری ہاتھ میں پکڑ لے اور بچہ کی ماں یا اور کوئی شخص بچہ کو گود میں اٹھا لے۔ جس پسلی میں درد ہو وہ اپنے سامنے کرائے۔ اور چاقو سے زمین پر لکیر نکال کر یہ منتر پڑھنا شروع کر

خنخاری خنخار اکہاں چلے جنگل پربت چلے۔ جنگل پربت جا کے کیا کرو گے۔ خاربیول ڈھونڈیں گے۔ خاربیول ڈھونڈھ کے کیا کرو گے۔ کوئلے کریں گے۔ کوئلے کر کے کیا کرو گے۔ لوہار کے جائیں گے لوہار کے جا کے کیا کرو گے۔ چھری کٹاری بنوائیں گے چھری کٹاری بنا کے کیا کرو گے۔ ڈبہ کے ہاتھ کان ناک کاٹ کر کھارے سمندر میں ڈالیں گے باذن رب تعالیٰ سات دفعہ پڑھ کر بچہ کی پسلی کو لگا کر زمین کی لکیر کو کاٹے۔ اس طرح چھ دفعہ کر کے پھر کانٹے

ناپے۔ اگر کانا بڑھ جائے۔ تو فالتو کاٹ کر پھر پڑھنا شروع کرے۔ جیسا کہ پہلے شروع کیا تھا جب تک کانا ناپ میں پورا نا اترے یہ عمل کرتا جائے۔ جب پورا ہو جائے۔ تو عمل ختم کر کے نمک پانی کے گھڑے کے نیچے رکھ دے اور کانا کوٹھے پر پھینک دے۔

عورت کا خون جاری کرنا

ایسے عمل بدقماش مستورات کے لئے ہوتے ہیں تاکہ وہ فعل حرام سے توبہ کرے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ میں سیہہ کا تکلا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے کر کمر تک پانی میں کھڑا ہو جائے اگر یہ نہ ہو سکے تو کوٹھے کی چھت یا کوئی اور ایسی جگہ ہو جس جگہ تمام آسمان نظر آئے۔ اس جگہ بہت بڑے برتن میں پانی ڈال کر کنارے بیٹھ جائے۔ اور پانی کی طرف نظر رکھے۔ جس وقت آسمان کا تارہ ٹوٹے گا تو پانی میں نظر آئے گا۔ تارہ ٹوٹتے ہی فوراً سیہہ کا تکلا لیموں میں گاڑ کر واپس گھر آ جاؤ۔ اور گھر آ کر اس لیموں کو سایہ میں ایسی جگہ رکھو۔ جہاں کسی مرد عورت کا سایہ نہ پڑے۔ جس وقت تک سیہہ کا تکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا۔ ذیل کا منتر اُس وقت تک بلاتعداد پڑھتا رہے۔ جب تک کہ تارا نہ ٹوٹے۔ یہ عمل چاند کے اندھیرے دنوں میں کرنا ہے۔ منتر یہ ہے۔

ادھم سدھم سر کچی آسمان کا تارا ٹوٹے فلانی کا پیٹرا چھوٹے دیکھاں ادھم بیر تیرے علم کا تماشہ۔ فلانی کی جگہ عورت کا نام لے۔ اور اس کا تصور رکھے۔

درد چھاتی

اگر کسی عورت کے پستان میں درد ہو۔ تو یہ منتر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اگر درد عورت کے دائیں جانب ہو۔ تو اپنی بائیں جانب دم کرو۔ اگر عورت کے بائیں جانب درد ہے تو اپنی دائیں جانب دم کرو۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

متن پکے تھنیتر پکے متن کے پکے کیس بھرے سے متن نیں فلانی کے کبھے بھی نوں ہو جائے

اولیں تین چار مرتبہ عمل کرنے سے کلی صحت ہو جائے گی۔ مجربات سے ہے۔

منترا

چلہ کبیر، فقیروں کے سینہ کے راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چیز دنیا کی کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے اول اپنے گرد حصار کھینچ کر اکتالیس یوم تک روزانہ اکتالیس مرتبہ مسلمانوں کی قبروں میں بیٹھ کر چلہ پورا کرے۔ اس کے بعد اکتالیس یوم خاکروبوں کی قبروں میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دوسرا چلہ پورا کرے۔ اور اسی طرح تیسرا چلہ ہندوؤں کی مسان کی جگہ میں بیٹھ کر پورا کرے۔ اس کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد ہر قسم کے آسیب اور نظر بد۔ جادو وغیرہ کے مریض پر ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ فوراً آرام ہو گا۔ بلکہ کل امراض خبیثہ پر یہ منترا کام دیتا ہے۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر دینا ہو۔ تو سات رنگ کا دھاگہ لے کر اس پر گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ عمل پڑھتے وقت کچھ ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں جو کچھ ہو گا حصار کے باہر ہو گا۔ اگر کوئی اس طرح عمل نہ کر سکے۔ تو چلہ صغیرہ یہ ہے کہ دیوالی کی رات یا چاند گرہن کے موقعہ پر پڑھ لیا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا۔ مجھے یہ عمل ایک مسلمان فقیر سے ملا ہے۔ وہ تو ہر مرض کا علاج اسی سے کرتا تھا بس ایک دفعہ پڑھ کر دم کر دیا۔ مرض کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا بڑا زبردست جھاڑا کا عمل ہے جو تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج ہے۔ میں نے اپنے تجربات اور سینہ کے رازوں کو فراخدلی سے ظاہر کر دیا ہے تاکہ آپ خود فائدہ اٹھائیں اور خلق خدا کی خدمت کریں اور مجھ ہیچ مداں کے لئے دعائے خیر کریں۔

منترہ

مرداں شاہ علی ضرب زور سے لگا!
گئے بات پر سوار ہوئے آپ شاہنشاہ
اللہ الا کو پڑھال پیر مرتضےٰ ا
سبحٰن اللہ کی لٹھاں آپ لئی لگا
التحیات للہ کی ڈھال ہوئی سی عطا
الم ترکیف فعل ربک شمشیر لئی لگا
لایلاف قریش کٹار رسان لگا
قل ہو اللہ ہو احد کا نیزہ دست میں پکڑا
قل اعوذ برب الناس کی کمان ہے صدا
یا ایہا المزمل ترکش میں تیر پاہ
والتین والزیتون گرز آپ کی بالا
مومنین کمر باندھ کر لیا دھو کمڑا

الی لاالٰہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا
سبحانک اسرافیل جلدی سے پھیرا پا
من الظالمین یا کا کا یا بدھو مددا
خواجہ اویس قرنی سب نبی کے یار تھا
چڑھے محی الدین جو غوثوں کے بادشاہ
آدم سے تے بنی نوح ذکر شیش کا بھی تھا
موسیٰ توریت ستر میں عاصا کو پکڑا
سلیمان بھی زبور لے داؤد آ گیا!
چڑھے ہیں سب مرسل محمد کا حکم تھا
کفر کے بلی ست ہے رستم بھی کام تھا
راون مشندر شاہ شرف کو باندھ لا
کفاک چپل کالات پکڑ رام کو بلا
دسمر کو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا
جوگی اسماعیل رام چندر کو قید کر دیا
لوناچاری کا لکاں پکڑ دھرت میں دبا
نانک تے مردانہ پکڑ دیویاں کو لا
بھیروں سب کو قید کر دیا
جنتر کی تاریں سبھی نار بھتیں ہٹا
سکالے علم کو بن مشر میڈا کو پکڑ لا
منتر سبھ کو بن سبھی تنتر کو پیچ پا!
سید احمد کبیر سب ڈینیاں کو باندھ لا
جنید پرتاپ سبھی قید کر دیا
سپیولے سبھی داناں کو اناں قید کیا
بن اس کی پکڑ بن ڈنگ سبھی چیز کا
دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھ لا

بادر زعالا انت میکائیل جی بھی تھا
انی کنت عزرائیل یا علی دی دھا
محمدؐ جی اسم اعظم پڑھ کر پشت میں تھا
خلیج حضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح
فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
یعقوب اسلے ادریس حضرت یوسف بھی نال تھا
عیسیٰ انجیل نال لائے حضرت یونس کو نال لا
نزت چڑھے حضرت ابراہیم اسماعیل نال تھا
دلدل پہ سوار ہوئے آپ شاہ لافتا
محمودی کو قید کیا جو جنوں کا بادشاہ
جسرتھ گورو گورکھ ناتھ بو علی کا فزا
سیتا کو لاؤ پکڑ رام کے سوا
بارہ امام نال لے حضرت الیاس چڑھے ہیں
دھنت بھیم سین علیسر ماہو کو پکڑا
جا اللہ کو نہ مانے اُس کو مار دھا
ناردو سبھی جوگناں کل کو زنجیر پا
شیراگ چھتی راگنی حضور میں بلا
جادو مساں کیل سب جڑیاں کو لا
الوبدن باندھ گنڈا تعویذ پا
جادو جل کو بھی مڑیاں کی خاک پا
کھیل سبھی بن مدار کے مدار سکا
باشک کی دس بن بھی گئے کا زور لا
سپیوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جا
حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کی طرف جا
اے میں سب کو باندھ جو گئے بات میں رلا

نظر اور پٹار ایک پلک میں ہٹا — بیماری سب دفع کر ورد پڑھ بسم اللہ
مدد میری پیر دستگیر بادشاہ — بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھلا — ہتھیار جو زمین میں رہا
رضا کو کہو:۔ الحمد للہ رب العالمین ۔ آمین ۔ آمین

فالنامہ جفر

کسی کام کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ کہ یہ کام ہوگا یا نہیں۔ فلاں شہر کو جاتا ہوں کامیابی ہوگی یا نہیں۔ فلاں بیمار اچھا ہوگا یا نہیں۔ فلاں شخص سے ملاقات ہوگی یا نہیں۔ فلاں چیز میں نفع ہوگا یا نہیں۔ غرض کہ کوئی کام کوئی حال کوئی انجام معلوم کرنا ہو تو ذیل کے طریق سے معلوم کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے نام سائل معہ والدہ اور اس چیز یا اس شخص کا نام جس کے متعلق معلوم کرنا ہے۔ مثلاً بیمار کے متعلق ہے تو بیمار کا نام کسی شہر میں جانے کے متعلق ہے۔ اس شہر کا نام۔ اگر کسی چیز میں نفع نقصان کے متعلق ہے تو اس کا نام لکھیں اور اس کے عدد حاصل کریں جو دن سوال کا ہو۔ اس کے عدد بھی شامل کرو۔ یعنی سنیچر کا ایک اتوار کے دو اور قمری تاریخ کے عدد۔ اور جس ستارہ میں سوال دیکھ رہے ہیں۔ اس کے عدد بھی نکال کر جمع کریں۔ اور کل مجموعہ میں ۶۶ عدد جمع کر کے ۲۸ پر تقسیم کر دیں۔ بقیہ کو ان دونوں نقشوں میں دیکھیں کہ کہاں وہ عدد ہے وہی سوال کا جواب ہوگا۔

کامیابی

	۲۸	
۱۱	۲۵	۲۴
۱۶	۲۱	۷
۲۲	۱۷	۱۵
۵	۱۲	۲۶
	۳	

ناکامی

	۴	
۱۹	۲۷	۷۳
۹	۶	۱۸
۱۰	۱۳	۳
۱۴	۸	۲۰
	۱	

نیک و بد حالات معلوم کرنیکے چند قواعد

جس امر کے متعلق دریافت کرنے کی ضرورت ہو۔ اُس کے تحت میں درج شدہ طریق پر ابجد سے سائل کے نام کے اعداد نکالو اور جس روز اس نے سوال کیا ہے اس کے اعداد بھی جمع کرو۔ اور موافق طرح کرکے باقی سے جواب حاصل کرو اور اس پر عمل کرو۔ اس جواب پر یقین اور اعتقاد رکھنا ضروری ہے۔ شک نہیں لانا چاہیئے۔ اور نہ ہی ایک امر کے متعلق دوبارہ فال لینی چاہیئے
وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ!

اعداد ایام یہ ہیں شنبہ (ہفتہ) ۳۵۷ یکشنبہ (اتوار) ۳۸۷۔ دوشنبہ (سوموار) ۳۶۷ سہ شنبہ (منگل) ۴۲۲ چہار شنبہ (بدھ) ۵۶۶ پنجشنبہ (جمعرات) ۴۱۲۔ جمعہ ۱۱۸

یہ آدمی کیوں جمع ہوتے ہیں۔ سوال کنندہ نام معہ والد اور نام روز سوال کے اعداد بحسابِ ابجد جمع کرکے سات پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے بادشاہ کی طرف سے جمع ہوئے ہیں۔ ۲۔ ہوں تو عالماں وغیرہ کے لئے۔ ۳۔ ہوں تو اہل وقار اور صاحب عزت لوگوں کے لئے ۴۔ باقی ہوں تو مسافر ہیں۔ ۵ باقی ہوں میراث کے لئے۔ ۶ باقی ہوں تو حاکم کی طرف سے۔ ۷ باقی ہوں تو قرض کے لئے جمع ہوتے ہیں۔

حاملہ عورت کیا جنے گی۔ نام حاملہ معہ مادر روز سوال کے اعداد استخراج کرکے تین پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے تو فرزند۔ ۲ باقی رہیں تو دختر ۳ باقی رہیں تو حمل گر جائے گا۔

یہ عورت نیک ہے یا بد۔ اعداد نام عورت معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد جمع کرو اور ۴ پر تقسیم کرو۔ ایک رہے تو ظاہر و باطن نیک ہے۔ اگر ۲۔ باقی رہیں تو باطن میں دشمن ہے ۳ باقی رہیں تو ظاہر میں دشمن ہے۔ ۴ باقی رہیں گا ہے دوست گا ہے دشمن ہو۔

میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہیں اعداد نام شوہر معہ والدہ اور اعداد روز سوال کو جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرو ایک باقی ہے تو دوستی دونوں طرف سے نہ رہے۔ ۲ باقی رہیں تو دونوں طرف سے دوستی ہو۔ ۳۔ باقی رہیں جلد ایک دوسرے سے صلح و محبت اختیار کر لیا کریں گے۔

یہ عورت صالحہ ہے فاسقہ۔ اعداد نام عورت معہ مادر اعداد روز سوال کو جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے صالحہ ہے۔ ۲ رہیں فاسقہ ہے۔ ۳۔ رہے تو شوہر سے بھی اچھی

ہیے۔ مگر دل اس کا کسی اور جگہ رہے۔

حمل کیسا رہے گا۔ اعداد نام عورت معہ مادر و روز سوال کو جمع کر کے دو پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے۔ حمل قایم رہے گا۔ ۲ باقی رہیں گر جائے گا۔

بیمار کو کیا مرض ہے۔ عداد نام مریض معہ مادر و روز سوال جمع کر کے چار پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے نظر دیو پری۔ ۲ باقی رہیں نظر آدمی۔ جو کھانے وغیرہ سے ہو جاتی ہے۔ ۳ باقی رہیں بیماری خلطی ہے۔ ۴ باقی رہیں۔ سحر و جادو کیا گیا ہے۔

بیمار کو صحت ہوگی یا نہیں۔ اعداد نام مریض معہ والدہ اور روز سوال کو جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے مر جائے گا۔ ۲۔ باقی رہیں صحت ہوگی۔ ۳ باقی رہیں بیماری طول پکڑیگی

مسافر خیریت سے آئے گا یا نہیں۔ اعداد نام مسافر معہ مادر و روز سوال کو جمع کر کے دو پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے صحیح و سلامت واپس آئے گا۔ ۲ باقی رہیں سلامتی سے واپس نہ آئے گا۔

دو ناراض شخصوں میں صلح ہوگی یا نہیں مدعی اور مدعا علیہ معہ دونوں کی والدہ کے اعداد میں روز سوال کے اعداد شامل کر کے ۴ پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے۔ مدعی غالب رہے گا۔ ۲ باقی رہیں مدعا علیہ غالب آئیگا۔ ۳۔ باقی رہیں صلح ہو جائے گی۔ ۴ باقی بچیں تو ہمیشہ تکرار رہیگی

سفر کرنا اچھا ہے یا برا۔ اعداد نام مسافر معہ والدہ اور روز سوال کو جمع کر کے دو پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے سفر کرنا اچھا نہیں ۲ باقی رہیں سفر کرنا اچھا ہے

غائب کس حالت میں ہے۔ نام غایب معہ والدہ و روز سوال کے اعداد جمع کر کے چار پر تقسیم کرو ایک باقی رہے تندرست ہے۔ ۲ باقی رہیں جلدی واپس آئے گا۔ ۳ باقی رہیں ہرگز واپس نہ آئے گا۔ ۴ باقی رہیں سلامت ہے دیر سے واپس آئے گا۔

کس تجارت میں نفع ہے۔ اعداد نام تجارت کنندہ معہ مادر و روز سوال کو جمع کر کے ۴ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے تجارت جمادات و جواہرات یا پتھروں وغیرہ کی کرے۔ ۲ باقی رہیں۔ تجارت مٹھائی میٹھی چیزوں شکر، گڑ وغیرہ کی کرے۔ ۳ باقی رہے حیوانات کی تجارت کرے ۴ باقی رہیں۔ تو نباتات مثلاً ایندھن گھاس۔ جڑی بوٹیوں کی کرے بہت نفع ہو۔

شرکت کرنا اچھا ہے یا نہیں۔ اعداد نام ہر دو کس جو شرکت کریں معہ ان کی والدہ اور روز سوال کے نکال کر جمع کرو۔ اور ۲ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے شرکت اچھی ہے۔ ۲ باقی رہیں تو شرکت کرنا بری ہے۔

گم شدہ چیز ملے گی یا نہیں ۔ نام گم شدہ اور مالک چیز کے نام معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد نکال کر جمع کرو۔ پھر دو پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے گم شدہ چیز مل جائے گی ۲ باقی رہیں ہرگز نہ ملے گی۔

چور مرد ہے یا عورت اُس شخص کا نام جس کی چوری ہوئی ہے ۔ معہ والدہ کے اعداد میں روز سوال کے اعداد بھی شامل کرو۔ اور ۲ پر تقسیم کرو ایک رہے چور مرد ہے ۲ باقی رہیں چور عورت ہے۔

کون سی چیز چوری ہو گئی ہے ۔ چوری کا جس پر شک ہے ۔ اس کا نام معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد پر جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے سیاہ چیز ہے ۲ باقی رہیں سفید ہے ۳ باقی رہیں از قسم حیوان ہے۔

چور گھر کا ہے یا باہر کا ۔ اعداد نام معہ والدہ اس شخص کے جس کی چوری ہو گئی ہے نکال کر اس میں روز سوال کے عدد شامل کرو اور تین پر تقسیم کرو ایک باقی رہے چور گھر کا ہے۔ ۲ باقی رہیں چور ہمسایہ ہے ۳ باقی رہیں چور بیگانہ ہے۔

فتح کس کی ہو گی ۔ اعداد نام سائل معہ والدہ اور روز سوال کے جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے تو سائل جس طرف ہوگا۔ اس کی فتح ہو گی ۲ باقی رہیں دوسرے کی ہو گی۔

فلاں جگہ سے خبر نیک آئے گی یا بد ۔ اعداد نام سائل معہ والدہ اور روز سوال جمع کر کے ۳ پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے خبر نیک ہے ۔ ۲ باقی رہیں خبر جھوٹی ہو گی ۔ یعنی درمیان شک کے رہے گی۔

خبر لانے والا سچا ہے یا جھوٹا ۔ خبر لانے والے کا نام معہ والدہ اور اعداد روز سوال کو جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے جھوٹا ہے ۔ ۲ باقی رہیں سچا ہے نہ جھوٹا ہے۔

میرے ہاتھ میں کیا ہے ۔ اس شخص کا جس کے ہاتھ میں چیز ہے نام معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد نکال کر جمع کرو اور ۲ کا اس میں اور اضافہ کر کے ۵ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک رہے سیاہ رنگ ہے ۲ باقی رہیں سفید ہے ۳ باقی رہیں سرخ رنگ ہے ۴ باقی رہیں زرد رنگ ہے پانچ باقی رہیں سبز رنگ کی چیز ہے۔

پہلے عورت مرے گی یا مرد ۔ عورت اور مرد دونوں کے نام معہ والدہ کے اعداد نکال

کر روز سوال کے عدد بھی شامل کرو۔ اور ۲ پر تقسیم کرو ایک باقی رہے اول عورت مرے گی ۲ باقی رہیں اول مرد مرے گا۔

یہ نکاح اچھا ہے یا بد۔ اعداد نام عورت اور مرد معہ والدہ کے نکال کر روز سوال کے اعداد بھی شامل کرو اور ۴ پر تقسیم کرو۔ ایک باقی رہے عورت نیک ہے ۲۔ باقی رہیں نکاح اچھا نہیں ۳۔ باقی رہیں نکاح اچھا ہے۔ عورت اور مرد دونوں نیک ہیں۔ ۴ باقی بچیں عورت سے جدائی ہوگی۔

میں اس عورت سے نکاح کروں یا نہ۔ نام عورت معہ والدہ اور روز سوال کے اعداد نکال کر چار پر تقسیم کرو ایک باقی رہے نکاح سازگار رہے گا۔ ۲ باقی رہیں میانہ حالات رہیں گے۔ کبھی ایک دوسرے سے کبھی مرد عورت کے لئے کبھی عورت مرد کے لئے نیک ہوگی۔ کبھی بری ہوگی۔ اور اس طور پر زندگی گذر جائے گی۔ اگر ۴ باقی رہیں مرد عورت دونوں کے لئے نکاح بہتر ہے۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَ نَاصِرٌ

خاتمہ طبع

کاش البرنی پرنٹر پبلشرز نے مرکنٹائل پریس چیمبرلین روڈ لاہور میں چھپوا کر دفتر قصر امید دہ کوئینز روڈ سے شائع کی (ماہ اگست سنہ ۱۹۵۰ء بار سوئم)